

ہمسفر

نور جنت

یار زایان بتا تو ہم جا کہاں رہے ہیں

گاڑی سڑق پہ رواں دواں تھی اور تیز آواز میں گانے چل رہے تھے

کر کے لے جا رہا ہوں kidnape بس میری جان تجھے

ہاآھاآھا تو اور مجھے کڈنیپ کرے گا عمر نے ہنستے ہوئے پوچھا....

ہاں کیوں میں تجھے کڈنیپ نہیں کر سکتا کیا؟ زایان نے عمر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ناح کبھی نہیں کیونکہ زایان منزل پوری دنیا کو تو دھوکا دے سکتا ہے پر مجھے نہیں عمر

نے شوخ انداز میں کہا

اچھا اور وہ کیوں؟ زایان نے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

کیونکہ میں تیرا جگر یار ہوں عمر نے دانت نکالے ہوئے کہا.... اب بتا بھی ہم جا کہاں
رہے ہیں یار زایان -----

پہ ہو آؤں پر اکیلے کیا کرتا تو سوچا تجھے beech کہیں نہیں یار بس بور ہو رہا تھا تو سوچا
بھی لے چلوں

تو میرے یار تو کوئی ڈھونڈتا کیوں نہیں اپنے لیے اب اتنا بھی کیا شریف ہونا عمر نے
زایان کی طرف شرارت سے دیکھتے ہوئے کہا

تجھ سے کس نے کہا میں شریف ہوں زایان نے عمر کو آنکھ مارتے کہا اور دونوں کا ایک
زوردار کہکا گاڑی میں گونجا اور پھر سامنے ریڈ سگنل دیکھ کے زایان نے گاڑی کو بریک
لگائی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھی ریڈ سگنل کی وجہ سے رکی ہوئی تھیں اور اپنی ہی باتوں میں گم
تھیں کے اچانک اپنی گاڑی کے ساتھ والی گاڑی سے ہنسنے کی آواز پہ دونوں نے مڑ کے
دیکھا ماہم نے تو سرسری سی نگاہ ڈال کے اپنا رخ سامنے شیشے کی طرف کر لیا جب کے
رمشا بس ادھر ہی دیکھنے لگ گئی

CLASSIC URDU MATERIAL

یار ماہی وہ دیکھ کتنا ہینڈسم لڑکا ہے نارمشا نے کہا۔۔۔

رمی تجھے کون ہینڈسم نہیں لگتا ماہم نے بغیر اس طرف دیکھے کہا رمشا جو مسلسل زایان پہ
نظریں گاڑے بیٹھی تھی حیرت سے ماہم کو منہ کھول کے دیکھنے لگی
رمی منہ بند کر مکھی چلی جائے گی ماہم نے اپنی ہنسی پہ کابو پاتے ہوئے رمشا کو دیکھ کے
کہا اتنی دیر میں سگنل گرین ہو گیا تو تمام گاڑیاں اپنی اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو
گئیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کی رنگ نے اس کی سوچوں کا mob وہ رات کو اپنی سوچوں میں گم تھی کے اچانک
طسلسل توڑا

والیکم اسلام ماہم نے کہا یکینن دوسری طرف سے سلام میں پہل کی گئی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL

سنا ماہی کیا کر رہی تھی دوسری طرف سے خشگوار موڈ میں پوچھا گیا کچھ نہیں یار بس کچھ
پورانی یادیں تازا ہو گئیں ماہم نے درد بھری آواز میں کہا

Don't tell me mahi

تو پھر اس کو یاد کر رہی ہے چیخ کے کہا گیا
ہاں زونی میں اسے ہی یاد کر رہی تھی ماہم نے کہا
ماہی بس کرا بھول جا اس کو 3 سال ہو گئے اس طرح تجھے خد کو ہی ازیت ہو
گی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میرے بس میں ہوتا تو کب کی بھول گئی ہوتی ماہم نے آنسو۔۔۔ بھری آنکھوں سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

اچھا چھوڑنا ماہی تو ہنستی مسکراتی اچھی لگتی ہے دوسری طرف سے کہا گیا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو نے وہ سنا نہیں زونی کسی نے پوچھا آپ اتنے غم میں بھی خوش کیسے ہیں ہم نے کہا
زندگی میں غم ہے غم میں مزا ہے اور مزے میں ہم ہیں ماہم نے پیکھی سی مسکراہٹ
سے کہا۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

دوسری طرف زونی بھی مسکرا دی ---- ماہم تمہیں پتا ہے تم ہمارے پورے خاندان کی رونک ہو ایلے اداس مت ہوا کرو ----

اچھا اچھا بس اب تھوڑا مکھن لگا اور سو جا صبح یونی میں لے گے

حافظ او کے اللہ

ماہم نے کہہ کے موبائل رکھ دیا اور خود بھی لائیٹ بند کر کے لیٹ گئی

"میں تم جیسے انسان کو بھولنا چاہتی ہوں پر کیسے" ---- وہ آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی اور آنکھیں بند کر لیٹ گئی ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ملک خالد صاحب ایک بزنس مین ہیں انہیں زیادہ محنت نہی کرنی پڑی ان کے والد صاحب ان کے لیے اپنا نام اور کام دونو ہی چھوڑ گئے

ملک وجہان صاحب کے دو ہی بیٹے ہوئے بڑے بیٹے ملک خالد اور چھوٹے بیٹے ملک اجاز

---- ملک خالد صاحب کے ہاں ایک بیٹا ارباز ملک اور بیٹی ماہم کی پیدائش ہوئی ماہم

ملک چھوٹی اور ایک لوتی ہونے کی وجہ سے سب کی لاڈلی ہے ---- جب کے ملک اجاز

CLASSIC URDU MATERIAL

کے ہاں 1 بیٹا اور پھر 2 بیٹیاں ہوئیں بڑے بیٹے کا نام احمد ملک جب کے بڑی بیٹی کا نام جنت ملک اور چھوٹی بیٹی کا نام مومنہ ملک ہے

خالد ملک اور اجاز ملک دونوں بھائیوں میں خوب اتفاق ہے اور دونوں بھائی ساتھ ہی رہتے ہیں

جاری ہے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ رات کو گھر آیا تو سب کھانے کی میز پر بیٹھے ہوئے تھے وہ بھی ایک کرسی کھینچ کے

سب کو سلام کرتا ہوا بیٹھ گیا

بیٹا کہاں تھے آپ آج دیر کر دی منزل صاحب نے زایان سے پوچھا۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

جی بابا وہ میں ----

آج ہہ ہہ یہ تو اسکا روز کا مامول ہے

زایان جو بولے ہی والا تھا اسکی بات بچ میں کاٹتے ہوئے فہمیدہ بیگم تلخی سے بولی
ہو جاتا ہے وہ --- منزل صاحب زایان کے late ایسی بات نہیں ہے فہمیدہ کبھی کبھی
چہرے سے جھلکتی ناگواری کو دیکھتے ہوئے بولے ---

زایان فورن کرسی پیچھے دھکیلتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا

ارے بیٹا بیٹھو نا کھانا تو کھاؤ منزل زایان کو اٹھتا دیکھ کے فورن بولے ---

نہیں بابا میرا پیٹ بھر گیا زایان ایک ناگوار نظر اپنی ماں پہ ڈالتے ہوئے چلا گیا

منزل صاحب فورن فہمیدہ بیگم کی طرف مڑے آپ کو کیا ضرورت تھی ایسے بولنے کی ---

میں نے ایسا کیا کہا اسکی تو عادت ہے بات کی کھال نکالنے کی

فہمیدہ بیگم کہتے ہوئے اُٹھ کھڑی ہوئیں اور اپنے کمرے کی طرف چل دیں

جبکہ منزل صاحب سر پکڑ کے بیٹھ گئے

CLASSIC URDU MATERIAL

بابا آپ پریشان نا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا اور ماما کو سمجھائیں کے وہ بھائی کو اپنی اولاد
مان لیں تو ہی سہی ہوگا

حمزہ جو کب سے خاموش تماشائی بھن کے بیٹھا ہوا تھا اور اب منزل صاحب کے ساتھ
اکیلا ڈانگ ٹبیل پہ رہ گیا تھا وہ بھی منزل کو اپنی بات کہتا ہوا اٹھ گیا اور وہ ٹبیل کے
گرد خالی کرسیوں کو دیکھتے رہ گئے۔

اپنے کمرے کی کھڑکی پہ کھڑا وہ گہری سوچوں میں گم تھا کے اسکی آنکھ سے بے اختیار
ایک آنسو گر گیا

ہم اکیلے بھی تو رہ سکتے تھے بابا اس نے خود کو کہتے سنا اور پھر کچھ خیال آتے بیڈ سائیڈ
ٹبیل سے ایک تصویر نکال کے اس پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگا میں بہت اکیلا ہوں

مجھے آپ کی ضرورت ہے میں بھی ترستا ہوں ماں کے لمس کو۔۔۔۔۔ آپ کو مجھ پہ ترس
نہیں آیا اس خود غرض دنیا میں مجھے اکیلا چھوڑ کے جاتے ہوئے

زایان اپنی ماں کی تصویر کو سینے سے لگاتے ہوئے بولا اور بچوں کی طرح رو دیا

CLASSIC URDU MATERIAL

I miss you mama ...I miss you 🥺🥺

"مزل صاحب کے والد ایک چھوٹے سے علاقے سے تعلق رکھنے والے انسان تھے انہوں نے مزل کو پڑھایا لکھایا جس کے بعد وہ خود تو اس دنیا سے رخصت ہو گئے لکین مزل صاحب نے کراچی آ کے اپنا بزنس چلایا اور اپنی محنت کے بل بوتے پہ خوب نام کمایا اور اب مزل عابدی صاحب شہر کے جانے مانے بزنس مینز میں سے ایک ہیں

مزل عابدی نے اپنی پسند سے شادی کی شادی کے ایک سال بعد ہی اُن کے گھر زایان مزل کی پیدائش ہوئی مزل کی خوشی کا کوی ٹھیکانا ہی نہیں تھا

زایان 8 سال کا تھا جب اسکی ماں کار ایکسیڈنٹ میں اسے کو پیاری ہو گئی مزل صاحب کی زندگی تو بدلی ہی تھی لکین زایان تو بالکل اکیلا ہو گیا تھا۔۔۔ تھا بھی تو ماں کا لاڈلا اس دن کے بعد اسکی شخصیت میں بدلاؤ آ گیا تھا۔۔۔۔

مزل نے زایان کی ماں کی وفات کے ایک سال بعد فمیدہ بیگم سے شادی کر لی فمیدہ بیگم کو بھی جلد ہی اس نے بیٹے کی نعمت سے نوازہ جس کا نام حمزہ مزل رکھا گیا فمیدہ بیگم پہلے تو زایان کے ساتھ ٹھیک ہی تھیں پر پھر وہی حسد کی شکار کیونکہ جو بھی تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان اس گھر کی پہلی اولاد اور وارث تھا بس یہی بات ان سے ہضم نہیں ہوتی اور وہ زایان کو ہر وقت سناتی رہتی ہیں کہ وہ خود ہی گھر چھوڑ جائے۔۔۔۔ اس سارے معاملے میں منزل صاحب کا قصور یہ رہا ہے کہ انہوں نے فمیدہ بیگم کو کبھی اس بات سے ویسے نہیں روکا جیسا روکنا چاہیے تھا اور یہی بات ہے جو زایان کو تکلیف پہنچاتی ہے اور اسکو ان سب چیزوں نے اب زدی بنا دیا ہے وہ اب صرف وہ کام کرتا ہے جو اسکا دل چاہتا ہے۔۔۔۔

اپنی ماں کے برعکس حمزہ بہت ہی خوش طبیعت اور زایان سے بے انتہا پیار کرنے والا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہے

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونو سر زیشان کا لیکچر لے کے نکل رہی تھیں کہ رمشا بولی یار ماہی ہمیں اس یونی میں آئے ایک ہفتہ ہو گیا شکر ہے ہماری ریگینگ نہیں ہوئی ورنہ تو بہت سی لڑکیوں کی ہوئی ہے میں نے سنا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL

بس کالی زبان اب چپ کر جا تو جو بکواس کرتی ہے سچ ہو جاتی ہے پلیز اور کچھ الٹا نا بول
ماہم رمشا کو دیکھتے ہوئے بولی ---

توبہ توبہ کر ماہی ایسے تو نا بول رمشا ماہم کو خفگی سے دیکھتے ہوئے بولی
ماہم نے کندھے اچکا دیے

اور دونو سر رضوان کی کلاس کی طرف چل دیں ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

th زایان اور عمر دونوں کینیٹین میں بیٹھے ہوئے تھے کے عمر بولا یار زایان ہم تو اپنا 4
سٹارٹ ہونے کے ایک ہفتے بعد آئے ہیں نا پر تجھے پتا ہے شانی بتا رہا تھا کے year
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اس بار کافی ریگینگ ہو رہی ہے

اچھا تو پھر ہم کیوں پیچھے رہیں چل ہم بھی کسی کی ریگینگ کریں زایان فورن سے آنکھوں
میں شرارت لیے عمر کی بات پہ بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں یار ویلے مزہ آئے گا عمر بولا لیکن ہم کریں کس کی زایان ادھر ادھر نظریں دوڑاتا ہوا
بولا

ارے یار وہ بعد میں دیکھیں گے ابھی تو میرے پاس ایک خبر ہے وہ جو نتاشا نہیں ہے
اپنی کلاس والی میں نے اسکو کہتے سنا کہ وہ آج کسی لڑکی کی ریگنگ کرنے والی ہے عمر
زایان کو دیکھتے بولا

پتا نہیں کون بیچاری ہوگی جو اس نتاشا کے ہتھے چڑے گی زایان کہتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

یار ماہم لگتا ہے آج سر رضوان نہیں آرہے چل کینیٹین چلتے ہیں رمشا نے ماہم کو دیکھتے

کہا ماہم بھی اثبات میں سر ہلاتے کھڑی ہو گئی وہ دنوں کلاس سے نکلنے ہی والی تھیں

کے سامنے سے نتاشا اور اس کے ساتھ 2 لڑکیاں ان کے سامنے آ کے کھڑی ہو گئیں ماہم

نے سوالیا نظروں سے نتاشا کی طرف دیکھا تو نتاشا نے دونوں پہ ایک نظر ڈالے رمشا سے

کہا تم چلو ہمارے ساتھ اسکو پھر کبھی دیکھیں گے ماہم کی طرف دیکھتے نتاشا بولی --

ایک منٹ کہاں لے جا رہی ہو اسکو ماہم بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ریگینگ کے لیے انتہائی ڈیٹھائی سے بولا گیا

ٹھیک ہے میں بھی چلوں گی ماہم نے فورن کہا سب نے ہیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر نتاشا بولی واہ خود اپنے پاؤں پہ کلہاڑی ماری ہے تم نے۔۔ خیر چلو نتاشا ماہم کو دیکھتے بولی اور وہ سب چل دیں یہ جانے بغیر کے کوئی یہ ساری باتیں بہت دلچسپی سے سن چکا ہے اور اب انکا پیچھا بھی کر رہا ہے

زایان اور عمر جو اپنے ہی دھیان میں جا رہے تھے اچانک ان کی نظر سامنے سے آتی نتاشا پہ پڑی۔۔۔

زایان وہ دیکھ نتاشا اور اس کے ساتھ پیچھے وہ دو لڑکیاں یہ یکینن ہونا ہو یہ ان کی ریگینگ کرنے والی ہے عمر نتاشا اور اس کے ساتھ بات کرتی ماہم کو دیکھتے بولا

ہاں پر یہ بات کیا کر رہی ہیں اب یہاں کھڑے کھڑے تو یہ سب کے سامنے ان کی ریگینگ کرنے سے رہی زایان بھی سامنے دیکھتے بولا۔۔۔ چل عمر ادھر پلر کے پیچھے جا کے زرا سنیں تو یہ لڑکی کہ کیا رہی ہے (لڑکی سے اشارہ ماہم کی طرف تھا) اور پھر دونوں نے ماہم اور نتاشا کی ساری باتیں سنیں حیران تو یہ دونوں بھی ہوئے تھے ماہم کی ساتھ جانے والی بات سن کے پر خاموشی سے ان کے پیچھے چلنے لگے۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

نتاشا ماہم اور رمشا کو یونی کی پچھلی سائیڈ ایک درخت کے پاس لے آئی جبکہ زایان اور عمر ایک دوسرے درخت کے پیچھے کھڑے ہو گئے

نتاشا اور اس کی تینوں فرینڈز ایک پتھر پہ بیٹھ گئیں

ہاں جی تو پہلے تم چلو گانا گا کے دکھاؤ زرا نتاشا رمشا کی طرف دیکھتے ہوئے ایک زہریلی مسکراہٹ اچھلے بولی --- کیوں کہ نتاشا اپنی ایک دوست کے ذریعے رمشا کی ایک پورانی دوست روشانے جو کے اسی یونی میں تھی اُس سے رمشا کے بارے میں باتوں باتوں میں جتنی معلومات پتہ کروا چکی تھی ان میں اس کو سب سے کام کی بات یہی لگی تھی کہ رمشا گانے میں بالکل اناڑی ہے ----

رمشا کی تو جیسے جان پہ بن آئی م---م---م---م میں رمشا ہکلاتے ہوئے بولی

"جی آپ" چلو ٹائم نا زایاں کرو اور گائو ---

رمشا نے ماہم کی طرف مدد طلب نظروں سے دیکھا لیکن ماہم بس خاموش تھی اُس نے جواب نا پا کے بس آنکھیں بند کیں اور ایک ہی سانس میں گانا شروع ہوئی

CLASSIC URDU MATERIAL

Bol churian bol kangna

haye main hogye teri sajna tery bin jee nai o lagta

haye main te mar gai aan

رمشا نے انتہائی پھٹی اور بے سُرّی آواز میں گانا تو گایا ہی ساتھ ہی دنیا کے سب سے
پورانے گانے کا انتخاب کیا۔۔۔۔ اس نے گانا گا کے جیسے ہی آنکھیں کھولیں تو سامنے کا
منظر دیکھ کے حیران ہو گئی

نتاشا اور اُس کی سہیلیاں ہنس ہنس کے پاگل ہو رہی تھیں ادھر درخت کے نیچھے زایان اور
عمر کا حال بھی ان سے الگ نا تھا نتاشا اور اس دوستوں کا ہنسنا رمشا کے لیے غیر متوکا
نہیں تھا اس کو حیرت تو اس بات پہ ہوئی جب اُس نے نتاشا کی دوست کو اپنی ویڈیو

بناتے ہوئے دیکھا۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ۔۔۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہو تم میری ویڈیو کیوں بنائی رمشا حیرت کی انتہا کو چھوتے
ہوئے بولی۔۔۔

نتاشا پتھر سے اُٹھ کے رمشا اور ماہم کے سامنے آئی اور بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ نہیں بس اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پہ لگانے کا ارادہ ہے اتنا پیارا گاتی ہو تو لوگوں تک
آواز تو پہنچے اور پھر نتاشا اور اس کی دوستوں کا ایک زوردار کہکا گونجا۔۔۔۔
رمشا نے ماہم کی طرف دیکھا تو اُس نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔
نتاشا اب ماہم کی طرف گھومی

ہاں جی تو آپ کو بہت شوک تھا نا ہمارے ساتھ آنے کا۔۔۔۔۔ چلو پھر دیکھیں تم اپنی
دوست جیسا گاتی ہو یا اُس سے بُرا نتاشا نے کہتے ہوئے آنکھ ماری اور پھر وہ اور اس کی
سہیلیاں ہنسنیں لگیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (نتاشا نے چونکہ آج رمشا کی ریگنگ کا سوچا تھا تو اس
لیے اس کو ماہم کے بارے میں کچھ جاننے کا خیال کیسے آتا سو اُس نے ماہم کو فوراً
گانے کا کہ دیا یہ جانے بغیر کے ماہم گانے میں کیسی ہے)

ماہم نے مسکرا کے نتاشا کو دیکھا اور آنکھیں بند کر لیں اور پھر ماہم کی جو بصورت آواز پوری
فضا میں گونجی

hmhhh hmhhh....

ALLAH mujhy dard k qabil bana dia

CLASSIC URDU MATERIAL

Tofan ko hi kashti ka sahil bana dia

Bechenian samait k sary jahan ki jab kuch na ban
saka to mera dil bana dia

O sathi tery bina rahi ka rah dikhay na

O sathi tery biny sahil dhoan dhoan hmnmn
hmnmn

ماہم نے انتہائی خوبصورت آواز میں پورے دل سے گانا گایا جیسے یہ گانا بنا ہی اس کے
لے ہو اور گانا گاتے ہی اُس نے آنکھیں کھول دیں اور آنکھوں میں آئے آنسوؤں کے ریلے

کو پیچھے کی طرف دھکیلہ جبکہ یہ منظر زایان منزل سے نہ چھپ سکا اور گانے کے دوران

ایک وہی تھا جو ماہم کے چہرے کی اداسی کو دیکھ چکا تھا ---

نتاشا سمیت سب ہی اُس کی آواز میں کھو گئے تھے لیکن ماہم کے خاموش ہوتے ہی

نتاشا فورن کھڑی ہوئی اور اپنی شرمندگی کو چھپاتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں گانا تو تم نے گا لیا جو کہ کوئی خاص تو نہیں تھا پر اتنا برا بھی نہیں تھا نتاشا کی اس فضول بات پہ ماہم مسکرا دی جبکہ باکی سب نے بھی اپنی ہنسی کا گلہ گھونٹہ ---

خیر اب یہ نا سمجھنا کہ میں نے تمہیں چھوڑ دیا پچھر اب بھی باکی ہے چلو اب زرا اچھا سا ڈانس کر کے دکھاؤ نتاشا بوٹے ہوئے اپنے موبائل کا کیمرا اون کرنے لگ گئی
ماہم نے ایک جھٹکے سے نتاشا سے فون جھپٹا اور رمشا کی ویڈیو ڈلیڈ کر دی نتاشا کے لیے یہ سب اس قدر اچانک تھا کہ وہ کچھ نہ کر سکی اور حیرت سے ماہم کو دیکھنے لگی
یہ کا بتمیزی ہے میرا موبائل دو نتاشا چلائی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
ماہم نے ویڈیو ڈلیڈ کر کے فون نتاشا کے ہاتھ میں تھمایا
Support@classicurdumaterial.com
ادھر زایان اور عمر انتہائی دلچسپی سے یہ سارا منظر دیکھ رہے تھے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نتاشا نے جیسے ہی دیکھا کہ ماہم نے ویڈیو ڈلیڈ کر دی ہے وہ حیرت کے عالم میں بولی تم نے ویڈیو ڈلیڈ کر دی ---

ہاں میں نے کر دی اور اب تم میری بات غور سے سنو --- تم یہ جو مجھ سے ڈانس کرنے کا کہہ رہی ہو اور تمہیں یہ لگتا ہے کہ میں ایسا کر دوں گی تو یہ تمہاری بھول ہے

CLASSIC URDU MATERIAL

میڈم یا تم اس خوش فہمی میں ہو کہ تم نے مجھ سے گانا گوا کے میری ریگنگ کر لی ہے
تو یہ بھی تمہاری بھول ہی ہے کیونکہ میں نے گانا صرف اس لیے گایا ہے کہ مجھے گانے
میں کوئی مسئلہ نہیں پر ڈانس کرنے میں ہے تو وہ میں نہیں کروں گی
کیونکہ میں "ماہم ملک" سوائے اللہ کے کسی سے بھی نہیں ڈرتی ہوں ---

Keep it in your mind and stop this non sense
otherwise you will regret ...

ماہم نتاشا کو شہادت کی انگلی دیکھاتے ہوئے بولی اور رمشا کا ہاتھ پکڑ کے وہاں سے چلی
گئی -- نتاشا غصے سے ماہم کی پشت کو دیکھتے ہوئے بولی پشتاؤ گی تو تم ماہم ملک اور خود
بھی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی ---

واہ واہ واہ کیا سنا کے گئی ہے یہ لڑکی اس نتاشا کو مزہ آگیا عمر چمکتے ہوئے زایان سے بولا

ہممم "مس ماہم ملک" زایان نے ماہم کا نام لیا اور مسکرا دیا ---

ہائے ماہم جی ٹی گریٹ اور رمشا خوش ہوتے ہوئے ماہم کو گلے لگا کے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم نے ہنستے ہوئے رمشا کو خود سے الگ کیا اور اس کے سر پہ چپت لگاتے ہوئے
بولی پاگل کہیں کی چل اب اور پھر سے وہ دونوں چلنے لگیں

ویسے ماہی تو نے دیکھا وہ نتاشا کتنی مغرور ہے نا

رمشا بولی لیکن ماہم کی طرف سے کوئی جواب نا پا کے اُس کی طرف دیکھا تو وہ اپنے ہی
خیالوں میں ادھر ادھر نظریں گما رہی تھی جیسے کسی کی تلاش میں ہو

رمشا نے ماہم کے آگے ہاتھ لہرایا او میڈم میں تم سے ہوں کہاں کھوئی ہو

یار رمی چپ کر میں زونی کو ڈھونڈ رہی ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہیں اب یہ زونی کون ہے ماہی

Support@classicurdumaterial.com

افففف یار تو ہر بار بھول جاتی ہے زونی میری کزن جو اسی یونی میں پڑتی ہے لیکن ہم سے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک سال سینئر ہے میری خالہ کی بیٹی زنیہ ۱۱۱۱۱۱۱۱

ماہم نے را کو لمبا کرتے ہوئے کہا

او ہاں تو ایسے بول نا اور یہ وہی لیے ناتیری مجھ سے بھی اچھی والی دوست تیری بیسٹ

فرینڈ رمشا معصوم سامنہ بنا کے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہا ہا ایسی بھی بات نہیں اب ماہم بولی

جی جی جیسے مجھے نہیں پتا نا

رمشا کچھ اور بولے ہی والی تھی لیکن ایک دم ماہم کو سامنے سے آتی زبیرا نظر آ گئی جو آتے

ہی ماہم پہ چڑ دوڑی

کہاں تھی تم میں کب سے ڈھونڈ رہی تھی

بس یار یہ رمشا میڈم کی کالی زبان --- خیر چل کہیں بیٹھتے ہیں ماہم زونی کے غصے کو

اگنور کرتے ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونی بھی نرم پڑتے ہوئے بولی lets go اؤکے

Support@classicurdumaterial.com

تم دونوں جاؤ میں بھی اب روشانے کے پاس چلتی ہوں وہ بھی مجھے ڈھونڈ رہی ہو گی رمشا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم اور زبیرا کو مسکرا کے دیکھتے ہوئے بولی اور چلی گئی وہ دونوں بھی آگے چل

دیں-----

وہ دونوں کینٹین سے نکل رہے تھے کے اچانک زایان جو عمر کے ساتھ اپنے ہی دھیان

میں چل رہا تھا اُس کی کسی کے ساتھ بہت زور کی ٹکر ہوئی

CLASSIC URDU MATERIAL

دوسری طرف ماہم جو زونی کے ساتھ باتیں کرتی ہوئی آرہی تھی کہ اسکا سر کسی کے سینے سے لگا ---

آہ میرا سر ماہم اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی
آئے ایم ریلی سوری زایان بولا لیکن جیسے ہی نظر ماہم کے جو بصورت چہرے پہ پڑی ایک
سیکنڈ لگا زایان کو ماہم کو پہچاننے میں
اُس اوکے ماہم بولی لیکن ماہم کو دیکھ کے زایان منزل کو تو شرارت سوج چکی تھی

ماہم جو زبیرا کے ساتھ آگے بڑنے ہی والی تھی زایان کی آواز پہ پلٹی

ویسے میڈم آپ چشمہ خود لے لیں گی یا کہیں تو میں لا دوں

زایان بڑی مشکل سے اپنی ہنسی روکے ہوئے بولا

جی؟؟ ماہم نے سولہ انداز میں زایان سے پوچھا

وہ آپ کے بھاری سر نے میرا نازک سینہ دکھا دیا نہ وجہ آپ کی نظر کی کمزوری بنی ہے

یقیناً زایان شرافت کے ریکارڈ توڑتے ہوئے بولا

ماہم دونوں بازو سینے پہ باندھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

او آئی سی آپ کا نازک سینہ میرے بھاری سر کے ساتھ ٹکرایا میں بہت شرمندا ہوں لیکن
لیکن جانے اس میں قصور میری نظر کا بالکل نہیں ہے ماہم بہت ہی نرمی سے بولی لیکن
لگے ہی لمے لفظ چبا چبا کے بولی

قصور آپ کے دماغ کا ہے جو جان بوجھ کے لڑکیوں سے ٹکرانے کا شوک پالے ہوئے ہیں
زایان نے سوالیہ نظروں سے ماہم کو دیکھا۔۔

کیوں ایسے کیوں دیکھ رہے ہیں کیا یہ سچ نہیں آپ صبح بھی ایک لڑکی سے ٹکرائے تھے

ماہم کی بات پہ زایان اور عمر دونوں کو حیرت کا جھٹکا لگا

(صبح جب زایان اور عمر یونی آرہے تھے تو زایان کی ٹکر ایک لڑکی سے ہوئی جو غیر ارادی

طور پہ ماہم نے بھی دیکھ لیا اور اب زایان کو دیکھتے ہی ماہم کو یاد آگیا تھا کہ یہ وہی لڑکا

ہے)

سو مسٹر وٹ ایور آپ جا کے اپنا الاج کروائیں میری فکر تو نہ ہی کریں اُس کے لیے بہت
لوگ ہیں ابھی

زایان پہلے تو حیرت سے ماہم کی باتیں سنتا رہا پھر مسکراتے ہوئے بولا ہم کافی اچھے جواب دے لیتی ہیں آپ خیر میں مسٹر وٹ اویر نہیں ہوں میرا نام زایان منزل ہے ہہہ مجھڑ کہیں کا ماہم کہتے ہوئے واہاں سے واک آؤٹ کر گئی اور زونی بھی ماہم کے ساتھ چل دی

زایان حیرت سے منہ کھولے جاتی ہوئی ماہم کو دیکھنے لگا
اُدھر عمر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا

بابا بابا بابا مجھڑ زایان وہ تجھے مجھڑ بول کے گئی عمر ہنسی کے بچ بولا اور پمھر سے ہنستے ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com>

پیٹ یہ ہاتھ رکھ دیا 😊😊

تو ہنس رہا ہے سالے مجھے اپنی مونچھیں کتنی پسند ہیں اور وہ میری مونچھوں کا مزاک اڑا
گئی زایان عمر کو گھورتے ہوئے بولا اور عمر صاحب تو اور ہی زور زور سے ہنسنے لگے

زایان عمر کو دیکھتا رہ گیا

ماہمسمم تو کیا چیز ہے یار زبیرا ایک ٹینل پہ کرسی کھینچتے ہوئے ہنسی کے درمیان بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم بھی زنیرا کے سامنے والی کرسی پہ بیٹھ گئی اور آخر کب سے کی ہنسی کو باہر نکال ہی دیا بابا بابا یار میرے تو منہ میں جو آیا میں بول گئی پر اپنے آپ کے ساتھ مچھڑ لفظ سنتے ہی اُس مچھڑ کی شکل دیکھنے والی تھی ماہم اب کی بار پھر سے ہنستے ہوئے بولی اور زیادہ ہنسی کی وجہ سے اُس کی آنکھوں میں پانی آگیا

جبکہ زنیرا اب کی بار خاموشی سے ماہم کو دیکھ رہی تھی

اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو ماہم بولی

ماہی تو ہنستے ہوئے کتنی پیاری لگتی ہے نہ پر تو نے اس دل میں کتنے دکھ بھرے ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
ہیں یہ صرف میں ہی جانتی ہوں

Support@classicurdumaterial.com

ماہم کی مسکراہٹ ایک دم سمٹ گئی اور وہ خاموشی سے اپنے ہاتھوں پہ نظریں جما کے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بیٹھ گئی

زونی نے نرمی سے ماہم کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھا اور بولی ماہی میرا مقصد تجھے اداس کرنا

نہیں تھا پر میں صرف تجھے سمجھانا چاہتی ہوں کہ اُسے بھول جا وہ اس لایک نہیں ہے

کہ اُسے یاد بھی کیا جائے تو اُس کے لیے رونا تو دھور۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

زہر لگتا ہے وہ مجھے میرے سامنے آئے تو گلہ ہی دبا دوں اُس کا ----

زونی نہیں ہوتا مجھ سے یہ نہیں ہوتا میں اُسے کیسے بھولوں میں نے اُس کی نفرت دیکھی ہے تو بے انتہا محبت بھی تو دیکھی ہے بتا میں کیا کروں ماہم زونی کی طرف آنسو بھری آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولی

کچھ نہیں بس تم اُس کے وہ لفظ یاد کیا کرو جو اُس نے تمہیں اپنی اصلیت دکھاتے ہوئے بولے تھے اور یقین کر ماہی مجھے پورا یقین ہے تمہاری زندگی میں بہت جلد ایسا انسان آئے گا جو تمہارا دل اپنی محبت سے جیت لے گا زنیرا مسکراتے ہوئے بولی

ہممم اسے کرے ایسا ہی ہو پر میں تو ہر بار کی طرح یہی کہوں گی محبت تو ایک بار ہوتی ہے

اور میں ہر بار کی طرح یہی کہوں گی کہ اگر پہلے سے زیادہ محبت دینے والا کوئی اور آ جائے

تو محبت ہو ہی جاتی ہے اور پھر جہاں سے پہلی محبت ایسی ملی ہو جس میں سچائی بھی نا ہو

اور بعد میں دھوکہ بھی شامل ہو جائے تو میری جان سچی اور خالص محبت ایسی مثبت کے

آگے جیت ہی جاتی ہے زونی نے مسکرا کے کیا

حلا فی وڈی فلسفر دیکھیں گے کیا ہوتا اب چل آج کا دن میرا تو پڑھائی کے بغیر ہی گزر

گیا ماہم کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان رات کو کھانے کے بعد کمرے میں آیا تو نہانے کے خیال سے باتھروم میں چلا گیا جب وہ نہا کے نکلا تو ٹاول سے بال سکھاتے ہوئے شیشے کے سامنے جا کے کھڑا ہو گیا تو غیر ارادی طور پہ اُس کی نظر اپنی مونچھوں پہ ٹھہر گئی اور ایک جھماکے سے ماہم کی ساری باتیں اس کے ذہن میں فلم کی طرح گھومنے لگیں کیا میں واقعی مچھڑ لگتا ہوں لیکن مجھے تو اپنی مونچھیں اتنی پسند ہیں

زایان خود کو شیشے میں دیکھتا ہوا خود کلامی کر رہا تھا (لمبا قد درمیانی جسامت ماتھے پہ آتے سلکی بال وہ کلین شیو تھا لیکن اُس نے بہت شوک سے ہلکی ہلکی مونچھیں رکھی ہوئی تھیں وہ واقعی میں جو بصورت تھا)

اپنی مونچھوں پہ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو پھیرتے ہوئے وہ ایک بار پھر ماہم کے الفاظ یاد کرنے لگا

"مچھڑ کہیں کا"

اب کی بار زایان کے چہرے پہ مسکراہٹ پھیل گئی

CLASSIC URDU MATERIAL

سو مس ماہم ملک تو کافی سمارٹ نکلیں لیٹ کا جواب پتھر سے دیتی ہیں لیکن پھر وہ وہ
کیا تھا جب وہ گانا گا رہی تھی مجھے ایسا کیوں لگا کہ وہ روئی تھی اور جب وہ گا رہی تھی تو
اُس کی آواز میں اتنا درد کیوں تھا --- خیر مجھے کیا زایان اپنی ہی بات کو جھٹکتا ہوا شیشے
کے سامنے سے ہٹ گیا اور لایٹ آف کر کے لیٹ گیا

ماہم اٹھ جاؤ گریٹا ماہم کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے بیڈ پہ ارباز کو بیٹھے دیکھا جو مسکراتے

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا

Support@classicurdumaterial.com ماہم بھی اٹھ کے بیٹھ گئی بھائی آپ یہاں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاں ماما آ رہیں تمہیں تمہیں اٹھانے تو میں نے کہا میں اٹھا دیتا ہوں چلو اٹھو شاباش تیار ہو

کے آجاؤ یونی کے لیے دیر ہو رہی ہے تمہیں --- ارباز نرمی سے بولے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

اوکے بھائی میں ابھی آئی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم تیار ہو کے نیچے گئی تو سب ڈائینگ ٹیبل پہ موجود تھے ماہم سب کو سلام کرتے
ہوئے ایک کرسی کھینچ کے بیٹھ گئی

ماہم بیٹا آپ نئی یونی میں سیٹ تو ہو گئی ہوں گی ملک خالد صحاب بولے
ماہم تیار ہو کے نیچے آئی تو سب ڈائینگ ٹیبل پہ موجود تھے

ماہم سب کو سلام کرتے ہوئے ایک کرسی کھینچ کے بیٹھ

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم بیٹا آپ نئی یونیورسٹی میں سیٹ تو ہو گئی ہوں گی

خالد صحاب بولے

CLASSIC URDU MATERIAL

جی بابا ---- ماہم اتنا ہی بولی

یار آپ کوئی ریگنگ وغیرہ تو نہیں ہوئی مینے سنا ہے

یونیورسٹیز میں اکثر ریگنگ ہوتی ہے جنت جوس پیتے

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہوئے بولی

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاں ایک لڑکی نے کی تو تمھی ماہم عام سے انداز میں بولی

سب حیران ہو کے ماہم کو دیکھنے گے

کیا؟ ماہم جو مزے سے ناشتا کر رہی تھی سب کی نظروں کا

CLASSIC URDU MATERIAL

زاویا اپنی طرف پا کے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے بولی۔۔۔

ماہم بیٹا آپ کتنے آرام سے کہہ رہی ہیں کہ آپ کی ریگنگ

ہوئی ہے اعجاز صاحب پریشانی سے ماہم کو دیکھتے ہوئے بولے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کسی سے بھی ریگنگ کروا لے گی میں نے

اسے ایسا کچھ نہیں کرنے دیا سو یو گائیز ڈونٹ وری

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم کی بات سنتے ہی سب کے چہرے پہ اطمینان بھری

مسکراہٹ پھیل گئی

آپی ہونیورسٹی تو کافی بڑی ہوتی ہوگی اور کتنا مزا آتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com ہوگا نا مومنہ چمکتے ہوئے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمم ہاں آتا ہے لیکن ویسا نہیں جیسا میٹرک کے دنوں میں

آتا ہے ماہم مومنہ کی طرف آنکھیں سکیڑتے ہوئے دیکھ کے

CLASSIC URDU MATERIAL

بولی

اوہو میں نے کب کہا مجھے سکول میں مزا نہیں آتا میں تو

بس ایسے ہی مومنہ بات ادھوری چھوڑتے ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارباب کو بھی آفس سے دیر کرواؤ گی عائشہ صاحبہ ماہم

اور مومنہ کو ڈپٹے ہوئے بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں نہیں امی ابھی تو انہوں نے یہاں بیٹھے بیٹھے نیا

پاکسان بنا دینا ہے آپ ان کو جانتی کہاں ہے کیوں ماہم ملک

ارباہ شرارت سے ماہم کو دیکھتے ہوئے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ماہم نے پر شکوہ نظر سے اپنی ماں کی طرف دیکھا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کے عائشہ بیگم کچھ بولتیں رکیہ بیگم جو کب

سے خاموش بیٹھی ہوئی تھیں اچانک بول اٹھیں

CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز تم مجھ سے مار کھاؤ گے میری بیٹی کو کیوں تنگ

کرتے ہو

اوکے اوکے خوش قسمت بیٹی دو دو مائیں پائی ہیں چلو اب

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com چلیں ارباز کہتا ہوا باہر نکل گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پانچ منٹ بعد ماہم جنت اور مومنہ بھی باہر نکل گئیں

(جنت ایف ایس سی (آئی سی ایس) کے دوسرے سال میں تھی جب کے

CLASSIC URDU MATERIAL

مومنہ دسویں جمات میں تھی (

ارے ماہی تم نے سنا کل یونی میں سنگنگ کو میڈیٹیشن ہے اور

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سے بیٹھی گپیں لگا رہی تھیں اُن کے سامنے کسی طوفان

کی طرح نازل ہوئی اور ماہم کے سر پہ دھماکا کرتے ہوئے اپنے

CLASSIC URDU MATERIAL

کارنامے سنائے گئی

کیا تم نے میرا نام کیوں دیا ماہم چلائی

کیوں کے توں چیمپیئن ہے رمشا بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com تو مطلب تو بغیر سوچے مجھ سے پوچھے کہیں بھی میرا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نام دے دے گی ماہم بولی

ہاں رمشا انتہائی ڈھٹائی سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم تو بس رمشا کو دیکھتی رہ گئی

ماہی کیا ہے یار گانا ہی ہے گالے زونی ماہم کو دیکھتے ہوئے

نرمی سے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونی میں کیسے --- Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

-----کیوں بہت برا گاتی ہیں کیا آپ زایان ایک دم ماہم کے

سامنے آتے ہوئے اُس کی بات کاٹ کے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

آپ سے یہ کس نے کہا ماہم زایان کو دیکھ کے بولی

اب کوئی گانے کے لیے تب ہی انکار کرتا ہے جب اس کو گانا

نہیں آتا زایان بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آپ سے مطلب آپ اپنے کام سے کام رکھیں میں آپ کو
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جواب دینے کی پابند نہیں ماہم زایان کی آنکھوں میں

دیکھتے ہوئے بولی اور چلی گئی پر زایان ملک تو جیسے اس

CLASSIC URDU MATERIAL

کی آنکھوں میں ڈوب چکا تھا

وہ گئی عمر زایان کے آگے چٹکی بجاتے ہوئے بولا

ہاں ہاں چل ہم بھی چلتے ہیں زایان جیسے کسی خسار سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نکلتے ہوئے بولا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم یار اب تو گانا گالے پلیسیسیز رمشا ماہم کے پیچھے آتے

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

ہوئے بولی

ہاں ماہی اب تو تجھے گانا ہوگا وہ لڑکا تجھے کھلے عام

چیلنج کر کے گیا ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ تو بول رہی ہے زونی ماہم نے ہیرت سے زونی کو دیکھا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں میں بول رہی ہوں اور بس اب تم گانا گاؤ گی دیٹس اٹ

زونی ماہم کو دیکھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن ---

لیکن ویکن کچھ نہیں بس تم گنا گائو گی اور نہیں گایا تو

میں ناراض ہو جاؤں گی زیرا ماہم کی بات کاٹے ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بولی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے جی کا لیتے ہیں گنا ماہم ہار مانتے ہوئے بولی

یاہوووو رمشا نے خوش ہوتے ہوئے ماہم کو گلے لگا لیا اور

CLASSIC URDU MATERIAL

زیرا بھی مسکرا دی



<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ حمزہ
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولا بھائی کہیں چلیں

کہاں؟ زایان حمزہ کو سوالیا نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

کہیں بھی گھومنے ---

کیوں بھٹی تمہیں اچانک یہ خیال کیوں سو جا زایان بولا

کیا یار بھائی کتنے بورنگ ہیں آپ بند گھومنے کیوں جاتا

ہے چلیں نا پلیسیبیز حمزہ منت کرتے ہوئے بولا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اس سے پوچھو نہیں اسے بتاؤ اب کی بار منزل صاحب
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولے کیوں کے اُن کو حمزہ کا فیصلہ بہت پسند آیا

CLASSIC URDU MATERIAL

مطلب؟؟ حمزہ نے پوچھا

مطلب ہم ضرور جاہیں گے منزل مسکراتے ہوئے بولے

او مائے ڈیر بابا جان یو آر گریٹ حمزہ چمکتے ہوئے بولا

زایان نے بھی ہامی بھر لی اور کمرے میں آگیا موبائل دیکھا

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تو تمہری مسد کالز چیک کیا تو "عمر"

زایان نے کال بیک کی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں جی فرماؤ کال کیوں کی زایان مسکراہٹ دباتے ہوئے

عمر سے بولا

ہا تو بہ تو بہ اب تجھے میں فون بھی کسی وجہ کی وجہ سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہہہہ تجھے اب مزاک سوچ رہا ہے عمر تیش میں آتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا اچھا معاف کر بھائی موڈ ٹھیک کر اور جناب عمر

صحاب آپ کو بتاتا چلوں اس ویکنڈ ہم لوگ کہیں گھومنے

کا ارادہ رکھتے ہیں اور یہ آئیڈیا حمزہ کا ہے سو تو بھی چل

رہا ہے زایان نے حکم صادر کیا /
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

لیکن یار تو اپنی فیملی کے ساتھ اکیلے ٹائم کیوں نہیں گزارتا /
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ سب تیرے ہی ہیں تو اپنے ڈیڈ کو کس بات کی سزا دے

CLASSIC URDU MATERIAL

رہا ہے عمر نے زایان سے پوچھا

بس میرا اب دل نہیں کرتا اُن سے کوئی بھی بات کرنے کو

جو انسان اپنی بیوی پہ اتنا حق نہیں رکھتا کہ وہ اُس کے

بیٹے کو اُن کے سامنے سنا جاتی ہے اور وہ چاہتے ہوئے بھی

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کچھ نہیں بول پاتے زایان نے غصے سے بھری آواز میں کہا

لیکن یار وہ تجھ سے بہت پیار کرتے ہیں بس یہ اُن کی

CLASSIC URDU MATERIAL

کمزوری ہی کہہ لے کہ وہ آئی کو کچھ بول نہیں پاتے پر

اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ وہ تجھے چاہتے نہیں ہیں عمر سمجھانے والے انداز میں
بولا

جانتا ہوں پر میں بھی اس معاملے میں بے بس ہوں میں چاہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کے بھی اُن کے ساتھ اپنا رویہ ٹھیک نہیں کر پاتا اس بار زایان کی آواز بھرائی ہوئی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو کوشش کر ہو جائے گا سب ٹھیک اور حمزہ اُس کا کیا

قصور وہ تو خود تیرے سے بہت پیار کرتا ہے عمر نے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں کے وہ اُس عورت کا بیٹا ہے اور جب میں حمزہ سے

بات کرتا ہوں تو اُس عورت کی آنکھوں میں ناگواری دیکھ

لیتا ہوں بس اسی لیے ورنہ حمزہ مجھے بھی بہت عزیز ہے زایان نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او ہاں یاد آیا زایان پچھلی باتوں کے خصار سے نکلتے ہوئے ایک لمبی سانس خارج کر کے

بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

جی اور وہ لڑکی اُس کو کیوں تنگ کرتا ہے تو ہاں بتا مجھے

ایسے تو تو تقریباً ساری دنیا کے آگے شرافت اور خاموشی

کی مثال بنا ہوتا ہے عمر مصنوعی غصے میں بولا

بابا یار مجھے خود نہیں پتا میں ایسا کیوں کرتا ہوں بس

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

مجھے مزا آتا ہے جب وہ ایک دم ہر بار مجھے لا جواب کر

جاتی ہے اور کل تو اس لیے بولا کیونکہ میں واقعی اُس

CLASSIC URDU MATERIAL

کی آواز سننا چاہتا ہوں وہ بہت ہی اچھا گاتی ہے زایان کے ٹرانس کی کیفیت میں بولا

او او میرے بھائی تجھے پیار تو نہیں ہو گیا عمر چمکتے ہوئے بولا

جی نہیں ایسی بھی اب بات نہیں تیرا دماغ خراب ہے اور

اب سو جا کل ملتے ہیں خدا حافظ زایان نے بول کے فورن کال کاٹ دی اور بیڈ پر لیٹ

گیا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"ماہم ملک" زایان نے ماہم کا نام لیا اور آنکھیں بند کر دیں

CLASSIC URDU MATERIAL

صبح سب سٹوڈنٹس سٹیج کے سامنے جمع ہو گئے اور اپنی

اپنی سیٹوں پہ بیٹھ گئے اتفاق سے زایان، عمر، زبیرا اور

رمشا ایک ہی لائن میں بیٹھے اور وہ بھی پہلی لائن

جبکہ پہلی لائن میں بیٹھنا کوئی اتفاق نہیں دانستا کی گئی حرکت تھی

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سارے پاڑی سپینٹس سٹیج کے پیچھے تھے اور اپنی اپنی

باری پہ گانے کے لیے سٹیج پہ آرہے تھے زایان کو بے صبری سے ماہم کا انتظار تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

زیرا یہ وہی لڑکا ہے نا جس نے ماہم کو کل بھی گانے پہ

اکسایا تھا اب اس کو پتہ چلے گا ہماری ماہم کتنا اچھا گاتی ہے رمشا زایان کی طرف دیکھ
کے بولی

ہاں بالکل زونی نے بھی تاعید کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اب ہماری سیکنڈ لاسٹ پاڑی سپینڈ مس ماہم ملک کو ہم
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گانے کے لیے داوت دیتے ہیں ایک خوش شکل لڑکے کی آواز نے سب کو اپنی طرف
متوجہ کرایا

اور پھر ماہم ہاتھ میں مائیک پکڑے ہوئے نمودار ہوئی

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 54 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

لائٹ پنک کلر کی گھٹنوں تک آتی ہوئی شوٹ شوٹ جس

پہ نفاست سے ہلکی ہلکی کرپائی ہوئی تھی اور نیچے پلین

اوف وائیٹ کلر کی سگرت پینٹ پہنے ہوئے تھی بالوں میں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہوئے تھے اور سر پہ دوپٹا کیا ہوا تھا لیکن بال لمبے ہونے

کی وجہ سے دوپٹے کے باوجود کمر پہ دوپٹے سے نکلتے

CLASSIC URDU MATERIAL

ہوئے نظر آرہے تھے چہرہ بالکل سفید اور میک اپ کے نام پہ

صرف لپ گلوں لگایا ہوا تھا وہ اپنی خوبصورتی کے ساتھ

سیدھا سیدھا زایان منزل کے دل میں اتر رہی تھی اور پھر

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اُس کی خوبصورت آواز نمودار ہوئی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"یادیں تیریاں آنکھیں ہنچو لے لے کے

روئیں آ اسی کلمے راتی او سے چند تھلے لے لے کے

CLASSIC URDU MATERIAL

یاداں تیریاں آنڈیاں ہنچو لے لے کے رونیں آ اسی کلے راتی

اوسے چند تھلے بے بے کے

اوو یاداں تیریاں آنڈیاں ہنچو لے لے کے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہو گئے دھور دھور

مرنا چاہیں بھی چھوڑے سہ سہ کے

CLASSIC URDU MATERIAL

یاداں تیریاں آنڈیاں ہنچو لے لے کے

ہمیں جو لے یہ جو فاصلے مرضی نہیں ہماری رب کے ہیں فیصلے

ہاتھوں کی لکیر جو موڑ لیتی ہیرا نہجھا آتا نہیں خیالوں میں رہ رہ کے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یاداں تیریاں آنڈیاں ہنچو لے لے کے"-----Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم آنکھیں بند کر کے اپنی خوبصورت آواز کا جادو چلا

رہی تھی اور اندر ہی اندر اپنے آنسوؤں کو پی رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان ماہم کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا اور پھر گانا ختم

ہوتے ہی ماہم بھاگے کے انداز میں سیڑج کے پیچھے غائب ہو

گئی جب کہ پورا میدان تالیوں سے گونج اٹھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سمجھے ماہم کے پیچھے دوڑا اور جیسے ہی وہاں پہنچا وہاں کا منظر دیکھ کے

ہیران رہ گیا ماہم دونوں ہاتھوں میں منہ چھپائے پھوٹ پھوٹ کے رو رہی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان بے اختیار بول اٹھا "م---م---ماہم"

ماہم نے پیچھے مڑ کے دیکھا اور زایان کو دیکھ کے حیران رہ گئی۔۔۔۔۔

م---م---ماہم زایان بے اختیار بول اٹھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ماہم نے پیچھے مڑ کے دیکھا اور زایان کو دیکھ کے حیران ہی رہ گئی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ---آپ ی۔۔

یہاں کیا کر رہے ہیں ماہم خود کو نارمل کرتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

و۔۔۔۔۔ وہ م۔۔۔ م۔۔۔ میں تو بس یہاں سے گزر رہا تھا تو آپ کو

زایان کو یو اچانک اُس سے پوچھنے پر "Are you ok" روتے ہوئے دیکھا تو چلا آیا "؟
اپنی غلطی کا احساس ہوا

جی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ پلیز جائیں یہاں سے ماہم زایان

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سے نظریں ملائے بغیر بولی جبکہ زایان اُسے ہی دیکھ رہا تھا

ٹھیک ہے میں چلا جاتا ہوں لیکن آپ سے ایک بات کہوں گا

میں نے آپ کو بہت غور سے دیکھا ہے ماہم مینے آپ کے درد کو

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 61 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

دیکھا ہے میں آپ سے صرف اتنا کہوں گا کہ آپ کو جو بھی

دکھ یا تکلیف ہے آپ اُس کو اللہ کے سامنے رکھ دیں یقین

کریں اس دنیا میں کوئی بھی خوش نہیں ہے ہر کسی کو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com کوئی نا کوئی مسئلہ لاحق ہے ایک چھوٹا سا بچا بھی ہے نا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تو اُس کو بھی اپنے کسی کھلونے کی فکر ہوگی تو ہمیں

چاہیے کہ دوسروں کے لیے رونا چھوڑ دیں بس خود کو اللہ

CLASSIC URDU MATERIAL

کے آگے جھکا دیں پھر دیکھیں وہ کیسے ہماری مشکلیں

آسان کرتا ہے زایان ماہم کو کہتا ہوا باہر نکل گیا اور ماہم

وہ تو آج پہلی بار کسی کے آگے لاجواب ہو گئی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یار تو کدھر چلا گیا تھا زایان کے آتے ہی عمر اُس پہ پھٹ پڑا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ نہیں امپورٹنٹ کال آگئی تھی زایان کہتے ہوئے عمر کے

ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھ گیا جب کہ سیج پہ لاسٹ پاڑی

CLASSIC URDU MATERIAL

سپینٹ گانا گارہی تھی

اففف ماہی تم ادھر مری ہوئی ہو میں کب سے ڈونڈ رہی تھی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زونی کیا ہم یہاں سے چل سکتے ہیں
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں لیکن کہاں؟ اور کیوں ماہم تم ٹھیک ہونا

ہاں میں ٹھیک ہوں بس کہیں بھی چلو پر گھر نہیں --

CLASSIC URDU MATERIAL

او کے چلو ---- زونی ماہم کی کیفیت سمجھتے ہوئے بولی

وہ دونوں اس وقت ساحل سمندر کے قریب ایک ایک پتھر

کے اوپر بیٹھی ہوئی تھیں اب بتا مای کیا ہوا ہے گانا تو

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

میں نے تجھے گاتے دیکھا کہ کون سا گانا تو نے چنا اور کیوں یہ

بھی جانتی ہوں پر اب اس اداسی کی وجہ کیا پھر وہی شخص ہے

CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں ماہم کھوئے سے انداز میں بولے

واٹ؟؟ ریٹلی پھر کیا وجہ ہے؟

زونی میں تمہیں اپنی ہر بات بتاتی ہوں نا آج بھی جو ہوا

صرف تجھے بتاؤں گی ماہم زونی کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بچپنی سے بولی

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

ماہم یار ڈراؤ تو نہیں اور تم مجھے کھل کے بتاؤ ہوا کیا ہے

زونی بھی ماہم کی طرف دیکھتے ہوئے پیار سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

زونی وہ لڑکا ہے نا وہ جس کو میں نے مچھڑ بولا تھا یار وہ

اُس کا نام کیا تھا ہاں زایان منزل ماہم جیسے دماغ پہ زور ڈالے ہوئے بولی

ہاں کیا ہوا اُسے؟؟

یار اُسے کیا ہونا بس جب میں گانا گا کے بیک سٹیج گئی
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اتھی نہ تو ---- اور پھر ماہم نے زبیرا کو الف سے یہ تک سب بتا دیا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ تو اُس نے بالکل ٹھیک کہا ہے ماہی اس دنیا میں ہم سب

CLASSIC URDU MATERIAL

ایک جیسے ہیں کسی کو کوئی پریشانی لاہوت ہے تو کسی کو

کوئی لیکن زندگی تو جینی ہے نہ کسی کی خاطر دنیا

نہیں رک جاتی ماہی اور اگر ہم باتوں کو یوں ہی سالوں تک

دل سے لگا کے بیٹھے رہیں تو پھر تو ہم اندر ہی اندر ختم ہو

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جاہیں گے تین سال ماہی تین سال سے وہ تجھ سے ہر تعلق

ہر رشتہ ختم کر چکا ہے تو کس آس میں بیٹھی ہے وہ جا

CLASSIC URDU MATERIAL

چکا ہے ماہم میری جان تمہارے آگے پوری زندگی پڑی ہے اُس

کو تمہیں نے اپنے لیے جنت بھی بنانا ہے جہنم بھی چوائس

اب تمہاری ہے اور یہ حقیقت ہے تم اس سے لو لگا کے دیکھو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونی نے ماہم کو نہایت محبت بھرے لہجے میں بہت کچھ بتا دیا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

تم صحیح کہتی ہو زونی تمہینکیوں سوچ میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا ہے تم نے

شکریا میرا نہیں مائے ڈیئر اُس زایان منزل کا کرو جس نے

تمہیں سوچنے پہ مجبور کیا اور تم نے مجھے بتایا ورنہ تو میڈم رات تک وہیں کھڑی روتی رہتیں

کر دوں گی اُس مچھڑ کا بھی شکریا ویلے اُس کو دیکھ کے لگتا تو نہیں وہ اتنی گہری باتیں کر

لیتا ہوگا

بس اکثر جیسے ہم باہر سے دکھ رہے ہوتے ہیں اندر سے

ویلے نہیں ہوتے زونی ماہم کو دیکھتے ہوئے بولی جو اب

CLASSIC URDU MATERIAL

سمندر کے پار ڈھلکتے سورج کو دیکھ رہی تھی

کمرے میں لیمپ کی مدھم سی روشنی تھی اور وہ اپنے

بیڈ پر لیٹا گہری سوچوں میں گم تھا کہ اچانک فون کال نے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اُس کا دھیان اپنی طرف کیا

ہیلو !

ہاں کیا حال ہے جگر عمر کی آواز نمودار ہوئی

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 71 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

"ٹھیک ہوں"

تو پھر وہاں سے چلا کیوں آیا تو اب بتا ہوا کیا ہے

یار بس ایسے ہی ----- وہ لڑکی وہ -- وہ کیوں روتی ہے یار

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زایان بے خیالی میں جو منہ میں آ رہا تھا بس بولتا جا رہا تھا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھ سے اُس کا رونا کیوں برداشت نہیں ہوا میں کیوں گیا

مجھے کیا وہ ہنسے یا روئے پر یار وہ کیوں اتنی اُداس رہتی ہے کیا وجہ ہے کیوں

CLASSIC URDU MATERIAL

مجھ سے اُس کی اداسی نہیں دیکھی گئی

اے کیا بول رہا ہے کون لڑکی اور اداس تجھے کیسے پتا وہ

اُداس ہے اور کون ہے تو بات کس کی کر رہا ہے عمر حیرت

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں کوئی نہیں بس ایسے ہی تو پریشان نا ہو

نہیں تو بتا کون ہے وہ لڑکی ابھی بتا نہیں تو میں تیرے گھر آ رہا ہوں عمر نے دھمکی دی

CLASSIC URDU MATERIAL

یار وہ ماہم -- ماہم ملک زایان بولا

کیا زایان وہ لڑکا طیارہ اور اُداس ناممکن تجھے کوئی غلط

فہمی ہوئی ہوگی اور سالے یہ بتا تو کیوں اُس کے بارے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com میں اتنا سوچ رہا ہے ہاں بتا زرا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے نہیں بس ایسے ہی میں کیوں سوچوں گا بھلا اُس کے

بارے میں اور تو ٹھیک کہہ رہا ہے مجھے کوئی غلط فہمی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہوئی ہوگی خیر ہمیں کیا چل اب میں سوتا ہوں زایان بولا

چل ٹھیک ہے پھر کل ملتے ہیں اسے حافظ عمر نے بھی کال کاٹ دی

زایان نے فون بند ہوتے ہی گہری سانس لی اور شکر کیا کہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سب کے سامنے اتنی مضبوط بنی ہوئی ہے اُس کی کمزوری

کسی کو بھی پتا چلے کیوں کہ زایان نے تو غیر ارادی طور

CLASSIC URDU MATERIAL

پہ اُس لڑکی کو کمزور پڑتے دیکھ لیا تھا اب وہ نہیں چاہتا

تھا کہ اُس کی وجہ سے عمر تک کو بھی پتا چلے کہ وہ

روٹی تھی کیوں کہ وہ چاہتا تھا ماہم سب کے سامنے جیسی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بہادر ہے ویسی ہی رہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جائے نماز پہ بیٹھی نماز ادا کر رہی تھی اور اب سلام

CLASSIC URDU MATERIAL

پھیر کے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے

یا اللہ مجھے معاف کر دے میں نے ہمیشہ تجھ سے شکوہ کیا

مجھے معاف کر دے میں نے ہمیشہ آپ سے ایک ایسے شخص

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ کے بندے کو مانگا لیکن میں بے بس تھی میں آج بھی بے

CLASSIC URDU MATERIAL

بس ہوں میں آج بھی آپ کے سامنے بھیٹھی ہوں تو اُس

شخص کے لیے لیکن آج میں آپ سے اُس کو نہیں مانگ رہی

آج میں آپ سے سچے دل سے التجا کرتی ہوں میرے اللہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نفرت باقی رہے نا محبت میرے دل سے ایک نا محرم کی

CLASSIC URDU MATERIAL

محبت کو نکال دیں میں جان گئی ہوں آپ نے مجھے اسی

پلے آج دن تک سکون نہیں دیا کیوں کہ میں نے اپنے دل میں

ایک نامحرم کی محبت کو پالا ہے مجھے معاف کر دے

<https://www.classicurdumaterial.com/> میرے اللہ مجھے معاف کر دے

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آنسو اُس کی آنکھوں سے تیزی سے بہہ رہے تھے اور وہ اب سجدے میں جھک چکی تھی

وہ سجدے میں سر جھکائے رو رہی تھی کے دروازے پر

دستک ہوئی ماہم نے جلدی سے دعا مانگی اور جائے نماز طے کر کے آنسو صاف کرتے

ہوئے دروازہ کھولا

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

عائشہ بیگم دروازہ کھول کے چہرے پہ مسکراہٹ سجائے اندر داخل ہوئیں

امی آپ؟ کوئی کام تھا؟

کیوں ماہم صاحبہ اب آپ کی امی بھی آپ کے کمرے میں تب آئیں گی جب کوئی کام ہوگا

ارے نہیں امی میرا وہ مطلب نہیں تھا ماہم ماں کی گردن میں دونوں بازو حائل کرتے ہوئے بولی

عائشہ بیگم نے بھی ماہم کو سر پہ پیار دیا اور پھر دونوں صوفے پہ آمنے سامنے بیٹھ گئیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ماہم تم خوش ہونا بیٹا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی امی --- ماہم آنسوؤں اندر ہی اندر پیتے ہوئے بولی

ماہم بیٹا میں تمہاری ماں ہوں تمہیں پتا ہے مائیں اپنی

اولاد کی ہر حرکت ہر نظر ہر ادا پہچان جاتی ہیں ماہی

میری بچی میں جانتی ہوں یہ جو تم لوگوں کے سامنے اتنی سخت ہمارے سامنے اتنی خوش

بنی پھرتی ہو تم اندر سے

CLASSIC URDU MATERIAL

اتنی ہی ٹوٹی ہوئی ہو ماہی میری شہزادی مجھ سے تمہاری یہ اُداسی نہیں دیکھی جاتی میں اپنی بیٹی کو ایسے نہیں دیکھ سکتی عائشہ بیگم ماہم کو دیکھتے ہوئے کہتے کہتے اچانک رونے لگیں ماہم نے اپنی ماں کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور خود بھی روتے روتے بولی امی میں خوش ہوں میں ٹھیک ہوں آپ روئیں تو نہیں اور پھر عائشہ بیگم کی جھولی میں سر رکھ کر سسک سسک کر رونے لگی جیسے سارے جمع کیے ہوئے آنسو آج ماں کے گود پا کے باہر آگئے تھے

عائشہ بیگم ماہم کے بالوں میں اُنگلیاں پھیرتے ہوئے بولیں

ماہم میں جانتی ہوں تم اندر سے بہت دکھی ہو لیکن بیٹا تمہیں خود کو سمجھانا ہوگا آج رو لو بس آخری بار رو لو اور وعدہ کر لو اپنے آپ سے کہ آج کے بعد نہیں رونا بس اب خود کو

سمجھا لو میری بچی اپنی ماں کی خاطر ہی سہی اپنے ابو کی خاطر

ماہم نے سر اٹھا کے ماں کو دیکھا اور جیسے ہوش میں واپس آتی ہوئی بولی امی میں اب سمجھ لگئی ہوں آپ فکر نہ کریں اور ایک پھیکی سی مسکراہٹ چہرے پہ سجالی

ماہم میری دعا ہے اور مجھے یقین بھی ہے میری بچی کی زندگی میں جلد ہی ایک بہت اچھا لڑکا آئے گا جو تمہاری زندگی سے سارے دکھوں اور غموں کو نکال پھینکے گا انشا اللہ تم دیکھنا

CLASSIC URDU MATERIAL

جی امی ماہم صرف اتنا ہی بولی

او کے اب تم آرام کرو صبح یونی بھی جانا ہے عاشہ ماہم کے سر پہ پیار کرتے ہوئے چلی
گئیں ---

اور وہ وہ تو جیسے آج پورانی یادوں میں کھو چکی تھی

(وہ سب ہال میں بیٹھے ہوئے خوش گپیوں میں گے ہوئے تھے اعجاز صاحب اور جالد
صاحب کسی میٹنگ کے بارے میں باتیں کر رہے تھے عاشہ بیگم اور رقیہ بیگم کسی سوٹ
کو پکڑے اُس پہ تبصرے کر رہی تھیں جبکہ ماہم ارباز زبیر اور احمد گول دائرے کی شکل
میں بیٹھے ایک شرارت پلین کر رہے تھے جس کا آئیڈیا ماہم کے ہی شرارتی دماغ میں آیا تھا
ماہی بول بھی کیا شرارت سوچی ہے اب تجھے زونی بولی

یار دیکھو تم لوگ کہہ رہے تھے نہ کہ بارش نہیں ہو رہی اور گرمی ہے کے ساری حدیں پار
کے ہوئی ہے

ہاں تو؟ ارباز بھی ماہم کی طرح سرگوشی نما آواز میں بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

تو یہ کہ میں نے سنا ہے کہ جب بارش نا ہو رہی ہو تو گھر کے کسی ایسے بندے پہ پانی
ڈالو جو کہ بہت سخت ہو تو بارش ہو جاتی ہے ماہم آنکھوں میں دنیا جہان کی شرارت
سماتے ہوئے بولی اور ادھر وہ تینوں تو جیسے سن ہی ہو گئے تھے ماہی یو مین میرے بابا
ہاں آریو سیرپٹس؟ احمد حیرت سے بولا

یس آئے ایم ماہم بھی لاپرواہی سے بولی

نو وے ماہی اعجاز چلو نو نو نیور ارباز تو فناک سے بولا

ماہم نے زبیرا کی طرف دیکھا تو وہ بھی پھٹ پڑی ماہی میری طرف ایسے نہ دیکھ میں اس

<https://www.classicurdumaterial.com/>
سب میں تیرا ساتھ بالکل نہیں دینے والی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com
ماہم نے غصے سے تینوں کی طرف دیکھا مطلب تم لوگ میری بات نہیں مانو گے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
نو نیور تینوں یک زبان بولے

ماہم نے اب کی بار احمد کی طرف دیکھا۔۔۔

احمد تم بھی نہیں سوچ لو

اور احمد صحاب تو جیسے ساری اکڑ ہی مبھول گئے اور دھیمے لہجے میں بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہی بابا پہ پانی پھینکے گا کون

ماہم ایک دم خوشی سے مسکرانے لگی

او او ہیلو مسٹر تم اب اس کہ پیار میں زیادہ شاہ جہاں نا بھنونا اور خاموشی سے بیٹھے رہو

تجھے کیا تو تو میری دوست ہی نہیں ہے ڈرپوک کہیں کی ماہم غصے سے زہرا کو دیکھ کے

بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میں کوئی ڈرپوک نہیں ہوں پر مجھے پاگل بننے کا بھی کوئی شوک نہیں زہرا بولی

Support@classicurdumaterial.com

او کے او کے لڑو نہیں ماہم گریا تمہیں پتہ ہے نا چلچو کے غصے کا وہ ویلے تو بہت اچھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیں پر غلط بات برداشت نہیں کرتے ارباز نرمی سے بولا

بھائی کچھ نہیں ہوتا نا آپ لوگ صرف میرا ساتھ دیں پانی تو میں پھینکوں گی نا پلیسیسیسی

ارباز نے اب کی بار احمد کی طرف دیکھا تو وہ بھی بولا مان جیاں ماہی خوش ہو جائے گی اور یہ

CLASSIC URDU MATERIAL

خوش ہو گی تو میں خوش احمد بہت ہی پیار بھری نگاہ ماہم پہ ڈالے ہوئے بولا اور ماہم کی تو
حیا سے پلکیں ہی جھک گئیں

او او مسٹر تم بھول رہے ہو میں تیرا کزن ہونے کے ساتھ ان محترمہ کا بھائی بھی ہوں تو
زرا کاہو میں رکھ خود کو ارباز احمد کی طرف دیکھ کے بولا
احمد بھی فورن سیدھا ہوا

ہاں تو میں نے ایسا بھی کیا بول دیا خیر اب ڈن ہوا ماہی کی بات مانی جائے گی

او کے جی ارباز بھی ہار مانتے ہوئے بولا ماہم خوشی سے چمک اُٹھی او تھینکیو سوووو مچ بھائی

واہ واہ بھائی یاد ہے جس نے ہاں کروائی وہ نہیں احمد ناراض ہوتے ہوئے بولا

ہاں احمد تم اس کی ہر بات پوری کر دیتے ہو یہ کوئی بات نہ ہوئی ماہم سے پہلے زبیرا بول
اُٹھی جب کے ارباز جا چکا تھا

تو مالے ڈیئر کزن میری ایک ہی تو ایک لوتی منگیتر ہے اب اس کی خواہشیں نا پوری کروں
گا تو کس کی کروں گا احمد ماہم کو آنکھ مارتے ہوئے زبیرا سے بولا

ہہ سن لیا میرا احمد میری ہر بات مانے گا سمجھیں ماہم فخریہ انداز میں بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

توبہ توبہ بے شرم لوگ شادی ہوئی نہیں باتیں سنو ان کی زبیرا دونوں کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی

جبکہ احمد اور ماہم ہنسنے لگ گئے

وہ کیا ہے نا زونی ڈیئر ماہم میری منگیتیر بعد میں کزن اور بیسٹ فرینڈ پہلے ہے اس لیے اب یہ تو ہونے سے رہا کے ماہم عام لڑکیوں کی طرح میرے سے شرماتی پھرے احمد بولا
ہمہ سانوں کی بیشرم لوگ زبیرا بول کے موبائل پہ لگ گئی اور ماہم احمد کو دیکھ کے مسکرا دی

احمد اب ماہم لوگوں کے پاس سے اُٹھ کے سامنے والے سوئے پہ ارباز کے پاس جا چکا تھا اور اب ماہم کو دیکھ کے منہ گول کر کے ہونٹوں ہی ہونٹوں میں کچھ بولے لگ گیا

ماہم نے اشارے سے بتایا کہ سمجھ نہیں آرہی

احمد نے اب کی بار زرا زیادہ واضح کر کے ہونٹ ہلائے جو یہ کہہ رہے تھے

i

love

CLASSIC URDU MATERIAL

you

ماہم نے احمد کو گھوڑی سے نوازہ اور منہ گود میں دے دیا کیوں کہ احمد نے براہ راست پہلی بار اپنی محبت کا اظہار کیا تھا)

ماہم کی آنکھ سے آنسو ٹپک کے گردن پہ جاگرا اور وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی
احمد دد دد دد دد دد دد دد دد دد دد چینیخی واپس آجاؤ نا پلیز ززز ز احمد میں بہت اکیلی ہوں مجھے سکون نہیں
ملتا نا میں کیا کروں میں مر رہی ہوں احمد اپنی ماہی کو سمجھا لو نا ااااا احمد پلیز آجاؤ پلیز تم
i miss you مجھے کیوں چھوڑ گئے تمہاری ماہی اکیلی ہو گئی ہے تم نے ایسا کیوں کیا

aloooooot come back please ahmed please

وہ رو رہی تھی چلیخ رہی تھی لیکن کوئی نہیں تھا وہاں وہ نہیں تھا جس کا اُس کو انتظار تھا

روتے روتے وہ وہیں سو گئی وہاں صوفے کے پاس زمین پہ پڑی وہ سو رہی تھی آنکھوں کہ
نیچے خشک آنسوؤں کی لکیریں بنی ہوئی تھیں وہ سوتے ہوئے بالکل معصوم پری لگ رہی
تھی جو مرجھا چکی تھی جسے کسی مضبوط سہارے کی ضرورت تھی -----

وہ دونوں کسی گہری کھائی کے پاس کھڑے تھے اُن کا چہرہ دھندلا نظر آ رہا تھا کہ اچانک اُس لڑکے نے لڑکی کو کھائی کی طرف دھکا دے دیا زایان جو کب سے یہ منظر دیکھ رہا تھا فوراً اُس لڑکی کی طرف لپکا اور اُس کا ہاتھ پکڑ کے اپنی طرف کھینچا

ماہمسم وہ ایک دم ماہم کا نام پکارتے ہوئے اُٹھ بیٹھا ماتھے پہ ہاتھ پھیرا تو پسینے سے بھرا ہوا تھا زایان نے فوراً لیمپ اون کیا اور سائیڈ ٹیبل سے پانی کا گلاس اُٹھا کے منہ سے لگایا اور پھر بیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھ گیا

ماہم۔۔۔۔۔ کیا وہ ماہم تھی وہ میرے خواب میں کیوں آئی اور اُسے کون دھکا دے رہا تھا
اففف وہ سر پکڑ کے بیٹھ گیا

یہ مجھے کیا ہو رہا ہے میں کیوں اتنا بے کابل ہو گیا تھا آج میں اُس کے پیچھے کیوں بھاگا
میں نے اُس کا نام بھی لیا وہ وہ جو مجھے مجھڑ بول رہی تھی مجھے کیوں اُس کے لیے اجیب
سی کیفیات محسوس ہونے لگ گئیں ہیں اففف میں پاگل ہو جاؤں گا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہائے رمشا زبیرا رمشا کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی

ہائے زونی کیسی ہو

میں ٹھیک یہ بتاؤ ماہی کدھر ہے

یار وہ کب سے مجھے کہہ کے گئی ہوئی کہ آتی ہوں پتا نہیں کہاں چلی گئی اب تک نہیں
آئی رمشا نے بتایا

ہممممم چلو دیکھتے ہیں زونی کہتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اکسکیوز می ماہم نے زایان کو پیچھے سے آواز دی

زایان ایری کے بل پہ فورن گھوما

او ہو زہے نصیب زہے نصیب آپ خود چل کہ مجھ ناچیز کے پاس آئیں خیریت؟ زایان

انتہائی دلچسپی سے ماہم کو دیکھتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم کو اسکیزومی کے بدلے میں ایسے جواب کی تو بالکل اُمید نہیں تھی فوراً سے پہلے ماہم کے ماتھے پہ بل پڑے

ویسے تو میں کل کے لیے تمہینکس بولے آئی تھی پر آپ کو عزت راس نہیں آتی شاید زایان ماہم کی بات پہ مسکرایا

ہے ہی مجھڑ ماہم منہ منہ میں بڑبڑائی

زایان نے ماہم کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا

کچھ کہا آپ نے؟؟

جی میں نے کہا مجھڑ کہیں کا ہے۔۔۔ ماہم نے بھی فٹاک سے جواب دیا

زایان جو بڑے مزے سے مسکرا رہا تھا ایک دم سنجیدہ ہو گیا

ماہم کو زایان کی ایسی شکل دیکھ کے ہنسی آرہی تھی پر خاموش رہی اور واپس پلٹ گئی

زایان بت بنا بس اُسے جاتا دیکھتا رہ گیا

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں ماہم کو ڈھونڈ ڈھونڈ کے تھک چکی تھی سو آخر کار ایک جگا کھڑی ہو کے سوچتے
لگ گئیں کے ماہم گئی کہاں ---

کیا سوچ رہی ہو دونوں ماہم دونوں کے پیچھے سے آتی ہوئی بولی
کچھ نہیں یار ماہم نہیں مل رہی پتہ نہیں یہ لڑکی کہاں گئی
رمشا اپنے ہی خیالوں میں ایک نظر ماہم پہ ڈالے ہوئے بولی اور کچھ یاد آنے پہ دوبارہ نظر
گھومائی تو وہ ماہم ہی تھی

ماہم کا تو ہنس ہنس کے برا حال ہو گیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

واہ رمی واہ مجھے میرے ہی گمنے کی اطلاع دے رہی ہے ---
Support@classicurdumaterial.com

تووووو
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم کی بچی کہاں تھی تو رمشا ماہم کی ہنسی کو انور کرتے ہوئے بولی

ہاں کہاں تھی میڈم ڈھونڈ ڈھونڈ کے تجھے زونی بھی اب بولی

کچھ نہیں ایک کام تھا چلو مجھے بھوک لگی ہے اب

اوکے میڈم جو حکم ہم نا چیز کون ہوتے آپ کو بھوکا رکھنے والے رمشا لفظ چبا چبا کے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہا ہا ہا رمی پاگل ہو گئی ہے تو چل اب ماہم رمشا کے کندھے پہ چپت رسید کرتے ہوئے
بولی

اب وہ تینوں کینٹین میں بیٹھی چاٹ کھا رہی تھیں
ماہی اب بتا بھی کیا کام تھا ایسا تجھے

کوئی نہیں میرا دماغ خراب ہو گیا تھا جو اس زونی کی باتوں میں آگئی

ہیں کیا بولی میری باتوں میں میں نے کیا کہا تجھے

وہ میں تجھے بعد میں بتاؤں گی خیر ابھی یہ ڈن کرو کہ تم آج میرے ساتھ جا رہی ہو ماہم
بات بدلتے ہوئے بولی

میں کیوں اور کہاں جاؤں گی تمہارے ساتھ؟ زونی نے ہیرت سے ماہم کی طرف دیکھتے
ہوئے پوچھا

میرے گھر اور کہاں اور رات بھی رہو گی بس ماہم دو ٹوک انداز میں بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا جی اور وہ کس خوشی میں

آوہ ارباز بھائی بھی تو ہونگے نہ اس خوشی میں ماہم شرارتی لہجے میں بولی
واٹ ارباز ہو گا تو مجھے کیا ہماری تو ویسے ہی لڑائی ہوتی رہتی ہے زنیرا لاپرواہی سے بولی
تو جہاں پیار ہوتا ہے وہاں لڑائی بھی تو ہوتی ہے نہ میری جان
زونی کے کچھ بولے سے پہلے رمشا نے زور سے ٹیبل کی درمیان میں ہاتھ مارا اور "چینی
ایک منٹ"۔۔۔۔

وہ دونوں اب رمشا کی طرف متوجہ ہو چکی تھیں

کیا ہوا؟

کیا ہوا کا کیا مطلب میں یہاں کب سے تم دونوں کے درمیان بیٹھی ہوں اور تم دونوں
اپنی ہی لگی ہوئی ہو کوئی مجھے بتائے گا یہ کیا ہو رہا

ہا ہا ہا سوری رمی ہم تو بس ایسے ہی اچھا چھوڑ نہ تو ناراض نہ ہو ماہم بولی

ہاں رمشا وی آر سوری ہم اپنی باتوں میں تمہیں بھول ہی گئے سوری۔۔۔ زونی دونوں کانوں

کو ہاتھ سے پکڑتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

السلام و علیکم خالا زینرا عائشہ کے گلے لگتی ہوئی بولی

اچھا ماہی خود کدھر ہے؟

وہ اپنے روم میں چلی گئی مجھے کچن سے آواز آئی تو آپ کے پاس چلی آئی

چلو اچھا کیا بیٹا اب آج رات رہنا تم تو کتنا کتنا رہ کے جاتی تھی اب تو آتی ہی نہیں ہو

عائشہ افسردہ لہجے میں بولیں

ہمم یہ تو ہے خیر اب تم آگئی ہو آج خوب حلا گلا کرو تم لوگ مل کے تاکہ میری ماہی کا

CLASSIC URDU MATERIAL

زونی ماہی اندر سے بہت اکیلی ہو گئی ہے جب سے احمد گیا ہے میری بچی تو بدل ہی گئی ہے وہ تم لوگوں میں سب سے شرارتی ہوتی تھی اب تو خاموش گریا بھن گئی ہے اُس کا خیال رکھا کرو بیٹا عائشہ بیگم زونی کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولیں خالہ یہ بھی کوئی کہنے کی بات ہے میں جانتی ہوں اُس کی تنہائی کو اور اُس کا پورا ساتھ بھی دیتی ہوں لیکن خالہ اُس کو ایک مضبوط سہارے کی ضرورت ہے بس میری تو یہی دعا ہے کہ بس کوئی بہت اچھا انسان ماہی کی قسمت میں آجائے جو ہماری بکھری ہوئی ماہی کو سمیٹ لے ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی میں آجاؤں

ارے حمزہ آؤ نہ بیٹھو

سنائو کوئی کام تمہا زایان نے حمزہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں اب کوئی کام ہوگا تو میں تب ہی آؤں گا کیا؟ حمزہ خفگی سے بولا

ارے نہیں یار میں نے تو ایسے ہی پوچھ لیا تمہارا چہرہ جو اتنا اُترا ہوا

ہاں وہ تو اترنا ہے نہ ---

کیوں؟ زایان کو تشویش ہوئی

بابا کی میٹنگ آگئی ہے ہم اب کوئی پکنک منانے نہیں جا رہے ----

اوہ تو یہ بات ہے مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا میں تو پہلے ہی حیران تھا کہ وہ تیار کیسے ہو گئے

جانے کو زایان بے رخی سے بولا

بھائی آپ بابا کو اتنا نیگیٹیو کیوں لیتے ہیں وہ آپ سے بہت پیار کرتے ہیں

جانتا ہوں مگر صرف پیار کرنے سے کچھ نہیں ہو جاتا

بھائی آپ ماما کی وجہ سے تو نہیں ---- حمزہ آدھی بات بول کے خاموش ہو گیا

نہیں یار سوری میں تو ایسے ہی بول گیا زایان کو جیسے یاد آیا کہ وہ کیا بول گیا ہے

ہم بھائی میں جانتا ہوں ماما آپ کو پسند نہیں کرتی اور وہ آپ کو ہرٹ بھی بہت کر جاتی

ہیں اُن کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں

CLASSIC URDU MATERIAL

ارے پاگل تم کیوں معافی مانگتے ہو چلو اب زیادہ سینیٹی نہ ہو اور جاؤ لیڈو اب مجھے بھی

نہانے دو زایان نے فورن بات بدلی

آپ کی عادت نہیں گئی نہ سونے سے پہلے نہانے کی

ہا ہا ہا یار چین ہی نہیں آتا اتنی عادت ہو گئی ہے

ہا ہا اوکے میں اب چلتا ہوں حمزہ اُٹھتے ہوئے بولا

چل ٹھیک ہے آرام کر

اوکے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی ہی دیر بعد وہ نہا کے نکلا

اور شیشے کے سامنے جا کھڑا ہوا اور ایک بار پھر نظر اپنی مونچھوں پہ جا ٹھہری

"مجھڑ" زایان مونچھوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم مجھ سے تھینکس بولے آئی تھی واہ پر کس لیے او گاڈ میں کتنا پاگل ہوں وہ خود چل کے میرے پاس آئی تھی اور میں نے اف میں نے اُس کو بھگا دیا شٹ زایان منزل تو تو ہے ہی پاگل وہ خود کو ہی کوسنے لگ گیا -----

زونی ماہم کے کمرے میں جا رہی تھی کے ایک دم کسی کے سینے سے جا لگی ارے ارے دھیان سے ارباز زونی کی طرف دیکھے بغیر بولا اور جیسے ہی نظر زونی پہ پڑی

اوائے زونی تم؟

Support@classicurdumaterial.com

جی جی میں کیوں آپ جناب کو اچھا نہیں لگا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ہائے آپ آئیں اور ہمیں اچھا نہ گے یہ کیسے ہو سکتا ہے

ارباز تم باز نہیں آؤ گے نہ ہلا کے تمہارے نام کے آگی باز لگا بھی ہوا

ہا ہا ہا تم آ جاؤ نہ میری زندگی میں مجھے میرے نام کا مطلب سمجھانے ارباز زنیہ کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

دیکھو ارباز اب اب میں سچ میں ماہی کو بتا دوں گی تمہاری ہرکتوں کا پھر وہ سب کو بتا دے گی

ہائے زونی ڈیئر یہ تو بہت ہی اچھا ہو جائے میرا تو کام آسان ہو جائے گا مجھے خود کسی کو بتانا ہی نہیں پڑے گا وہ خود ہی ہماری شادی کروا دیں گے
ارباز تم میرے ہاتھوں قتل ہو جاؤ گے

ہائے مار دو نہ کم از کم مجھے مارنے کے لیے ہاتھ تو لگاؤ گی

ارباز پلیززز میرے راستے سے ہٹو مجھے جانے دو ناااااا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہائے اتنی منتیں کرتی ہوئی تم اچھی نہیں لگتی

Support@classicurdumaterial.com

ابھی تو جانے دے رہا ہوں بعد میں دیکھتا ہوں کیسے بھاگتی ہو ارباز زونی کو راستہ دیتے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہوئے شریر لہجے میں بولا

زونی۔ تو فرار پا کے فورن بھاگی۔۔۔۔۔ ارباز ہنستے ہوئے سر جھٹک کے چلا گیا

زیرا نے زور سے دروازے کو دھکا دے کے کھولا اور ماہی کے سامنے جا کے کھڑی ہو گئی

CLASSIC URDU MATERIAL

او میڈم یہ کیا ہے تمیز نہیں دروازہ نوک کر کے آتے ہیں

جی جی مجھے تو بعد میں تمیز سکھائیے گا پہلے اپنے بھائی کو تو سکھا لو

آہاں ابھی آئی ہو نہیں اور ملاقاتیں شروع واہ کیا بات ہے

ہا ماہی میں کیوں اُس سے ملاقاتیں کروں گی۔۔۔۔۔

ایسے ہی میں نے کب کچھ کہا۔۔۔۔۔ ماہم لاپروائی سے بولی۔۔۔

اچھا دفع کر میں اب اپنا موڈ نہیں خراب کرنا چاہتی سن آج کچھ حلا گلا کرتے ہیں لائیف

کتنی بورنگ ہو گئی ہے نا۔۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

ہاں زونی میں خود تھک گئی ہوں اب کچھ حلا گلا ہونا چاہیے ماہم زونی کی طرف معصوم

شکل بنا کے دیکھتے ہوئے بولی

ہاں بتا پھر کیا کریں زنیرا ٹھوڑی پہ شہادت کی اُنکلی رکھ کے سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

وہ کیا ہے نہ زونی میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ بھائی کی اور تیری شادی کر دی جائے

ماہم زونی کی گردن میں بازو ہاٹل کرتے ہوئے اپنی ہنسی کنٹرول کر کے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں یہ تو بہت ہی فٹ ہے ماہی شادیوں پہ مزہ بھی کتنا آتا ہے نا زونی ماہم کی طرف دیکھ
کے خوشی سے بولی پر ماہم کی ہنسی نکل گئی

زونی کے دماغ نے ایک سیکنڈ میں کلک کیا اور جب زونی کو بات سمجھ آئی ----

ماہی کی بچی تو تو آج گئی زونی نے ماہم کے پیچھے دوڑ لگا دی اور اب ماہم بیڈ کے ایک سائیڈ
پہ تھی اور زونی دوسری پہ کہ ماہم کسی طرح ہاتھ گے سہی آخر زونی نے ماہم کو قابو کر ہی
لیا اور بیڈ پہ گرا کے اُس کو کشنر سے مارنے لگ گئی

اوکے اوکے آئے ایم سوری زونی چھوڑ دے یار ماہم ہنستے ہوئے بولی اور پیٹ پہ درد کی وجہ

سے ہاتھ رکھ لیا جو ہنسنے کے بالٹس ہوا تھا

پہلے تو ہنسنا بند کر

اوکے ماہم اب بار مانتے ہوئے بولی تو زونی نے ماہم کو ہاتھ سے کھینچ کے اٹھایا

اب بتاؤ زرا مس ماہم تم نے ایسے کیوں کہا مطلب ہماری شادی کا خیال اچانک زونی
خفگی سے بولی

یار میں سچ بتاؤں گی تو تم مارو گی

CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں مارتی تم بتاؤ

یار میں نے اس لیے بولا کیوں کہ میں نے تمہاری اور بھائی کی باتیں سن لی تھیں

سوری----

اف ایک تو یہ تیرا بھائی کوئی موقع نہیں جانے دیتا۔۔۔

یار زونی ایک بات پوچھوں ماہم اب کی بار سنجیدہ ہوتے ہوئے بولی

ہاں یار پوچھو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا تم واقعی بھائی سے شادی نہیں کرنا چاہتی جب کہ وہ تمہیں چاہتے ہیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پتہ نہیں یار زونی اُداسی سے بولی

لے یہ کیا جواب ہوا

ہاں چھوڑ نہ وضول باتوں کو

نہیں تم بتاؤ کہ جب بھائی کی شادی کسی اور سے ہو جائے گی اور وہ کسی اور کو پیار

کریں گے تو تم دیکھ لو گی ماہم نے زونی کی طرف دیکھ کے کہا

CLASSIC URDU MATERIAL

ایسے تو نا بول یار ماہی زونی تڑپ کے بولی

آہاں یعنی تم بھی بھائی کو پسند کرتی ہو تو پھر یہ سب ڈرامے کیوں تم میرے بھائی کو
لفٹ کیوں نہیں کراتی ہاں بولو

ماہم مصنوعی خفگی دکھاتے ہوئے بولی

ماہی مجھے ڈر لگتا ہے یار کہ جیسے احمد ----- زنیرا بات ادھوری چھوڑ کے بولی لیکن ماہم اُس
کا مطلب سمجھ گئی تھی اور زنیرا انجانے میں اُس کے زخموں پہ ناک لگا گئی تھی

دیکھو زونی اچ۔۔۔ احمد ماہم کو اُس کا نام لیتے بھی تکلیف ہو رہی تھی

احمد نے جو کیا سو کیا اب ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا بھائی کی آنکھوں میں میں نے
تمہارے لیے پیار دیکھا ہے

ماہی احمد کی آنکھوں میں بھی تو تھا زونی نا چاہتے ہوئے بول پڑی

نہیں زونی وہ مجھ سے پیار وار نہیں کرتا تھا وہ سب اُس کی طرف سے وقتی ایٹرکشن تھی
بس ماہم کی آنکھیں بھر آئیں

CLASSIC URDU MATERIAL

خیر تم اُس کو چھوڑو بس تیار رہو اب ہم تمہاری بارات لے کے آئیں گے ماہم زینرا کو دیکھ
کے بولی

اچھا جی وہ سب بعد کی باتیں ہیں ابھی تو کچھ کرنا ماہی کوئی مزہ کرتے ہیں
او کے کچھ سوچتے ہیں

وہ سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بھئی آج تو زونی بیٹی کے آنے سے گھر کی رونک ہی بڑ گئی ہے

Support@classicurdumaterial.com

جالد صاحب مسکراتے ہوئے بولے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں نا اس کو ہمیشہ کے لیے یہاں رکھ لیا جائے ماہم زونی کے قریب ہوتے ہوئے آہستہ
سے بولی

زونی نے ٹیبل کے نیچے سے ماہم کے پاؤں پہ اپنا پاؤں رکھا تو ماہم کراہ کے رہ گئی

اب چپ کر زونی ماہم کے کان میں بولی ماہم منہ بنا کے دوسری طرف دیکھنے لگی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں تو ماہم بیٹا آپ کیا کہہ رہی تھیں

جی بابا میں کہہ رہی تھی کہ زونی آئی ہے تو ہم سوچ رہے تھے کہیں باہر ہو آئیں
ہاں کیوں نہیں بیٹا آپ سب ہو آؤ ارباز لے جائے گا خالد صاحب ارباز کو دیکھتے ہوئے
بولے

جی ضرور ارباز زونی کی طرف مسکراہٹ اچھاٹے ہوئے بولا جو اُس کے بالکل سامنے بیٹھی
ہوئی تھی زونی نے چہرے کا رخ دوسری طرف موڑ لیا

چلو مجھے تھوڑا کھانا کھاؤ لڑکیو پھر باہر سے بھی کچھ کھانا ہے کہیں ارباز زونی اور ماہم کو
دیکھتے ہوئے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہم بھی جائیں گے ارباز بھیا مومنہ بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں بالکل ہمیں بھی جانا ہے جنت نے بھی مومنہ کی تائید کی

اوکے اوکے مجھے کوئی اعتراض نہیں ارباز مسکرا ہوا بولا

ہاں چلو ایسا کرو تم لوگ بھی ریڈی ہو آؤ ہم بھی شالز لے آتے ہیں اپنی ماہم مومنہ اور
جنت کو دیکھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ دونوں خوشی سے اٹھ کے چلی گئیں

چل زونی ہم بھی شالز لے آئیں

اوکے

وہ سب گاڑی کے پاس کھڑے تھے اور اُن میں بہس چل رہی تھی اب بتاؤ بھی یار آگے

کون بیٹھے گا احمد اکتا کے بولا

احمد دیکھو میں نے پہلے کہا تھا میں آگے بیٹھوں گی زونی چینی

احمد لیکن میں ہمیشہ آگے بیٹھتی ہوں ماہم نے معصوم شکل بنائی

ارے یار کہاں پھنسا کے چلا گیا مجھے یہ ارباز --- احمد اپنا سر پکڑتے ہوئے بولا

احمد کچھ کرو نہ ماہم بولی

ہاں کرو تم اسے بلیک میل زونی خفگی سے بولی

ہا میں نے کب کیا اس کو بلیک میل

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں تو تم اتنی معصوم شکلیں اُس کے سامنے بناؤ گی تو وہ تمہیں ہی بٹھالے گا نا

احمد کو جیسے زونی کی بات سُن کے ہل مل گیا ہو

آہاں بالکل میں تو اپنی ماہی کو ہی آگے بٹھاؤں گا دیکھوں زونی جب تمہاری شادی ہو جائے گی تو دل کھول کے بیٹھنا اپنے شوہر کے ساتھ ابھی ماہی کو میرے ساتھ آگے بیٹھنے دو نا
احمد بولا

ماہم خوشی سے چمک اُٹھی

واٹ شوہر او ہیلو مسٹر تم بھول رہے ہو ابھی تم لوگوں کی شادی نہیں ہوئی زونی خفگی

دکھاتے ہوئے بولی

ہمہ وٹ اپور ہو جائے گی اب ماہی کو آگے بیٹھنے دو اور خود پیچھے بیٹھو

زونی منہ بناتی ہوئی پچھلی سیٹ پہ جا بیٹھی اور ماہم اگلی سیٹ پہ

ہائے احمد جی تسی گریٹ او ماہم خوشی میں جو منہ میں آیا بول گئی زونی نے پیچھے سے ماہم

کو تھپڑ مارا اوئے بے شرم میرا ہی خیال کر لے

ماہم اور احمد دونوں ہنس پڑے

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہی کہاں کھو گئی ارباز ماہم کے آگے چٹکی بجاتا ہوا بولا

ماہم مازی کی یادوں سے جیسے ہوش میں آئی

ک۔۔ کہیں نہیں چلیں ماہم گاڑی کا پچھلا دروازہ کھوٹے ہوئے بولی

ارے ماہی تم تو آگے بیٹھتی تھی زونی ماہم کا ہاتھ دروازے کے ہینڈل سے ہٹاتے ہوئے بولی

اب میری جگہ آگے نہیں رہی زونی ماہم آنکھ کے کونے سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی

زونی ماہم کا دکھ سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کے آگے بیٹھ گئی کیوں کے وہ جانتی تھی

اب ماہم آگے نہیں بیٹھے گی تو مجبوراً وہ ہی بیٹھ گئی مومنہ اور جنت تو پہلے ہی پچھلی سیٹ

سمجھال کے بیٹھ چکی تھیں۔۔۔۔

یار زایان تو یہ گاڑی آئس کریم پارلر کے پاس کیوں لے آیا ہے اچانک عمر پریشانی سے بولا

بس یار دل کے ہاتھوں مجبور

CLASSIC URDU MATERIAL

زایاں لمبی سانس خارج کرتے ہوئے بولا

ہیں مطلب؟

بس یار میں نے ابھی اُس کو ادھر آتے دیکھا گاڑی میں تھی زایان اپنے ہی خیالوں میں بول گیا

کون؟ کس کی بات کر رہا ہے یار

ماہم زایان نے ماہم کا نام بڑے نرم لہجے میں لیا اور مسکرا دیا

واااآٹ عمر تو حیرت کے سمندر میں ڈوب گیا

تو تو ماہم کو پسند کرتا ہے سالے اور مجھے بتایا بھی نہیں

زایان اب عمر کی طرف مڑا

یار قسم لے لے جو د کو نہیں پتہ یہ کیا ہو رہا ہے بس وہ جہاں نظر آتی کسی مکنا تیس کی طرح کھینچا چلا جاتا ہوں

ہائے ماں سد کے ماں واری میرا لال عمر زایان کی نظر اتارنے کے سے انداز میں بولا

ہٹ بے شرم زایان ہنستا ہوا گاڑی سے باہر نکل آیا عمر بھی نکل آیا

ارباز سب سے آگے چل رہا تھا ماہم اور زونی ارباز سے دو قدم پیچھے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں
اور ان سے پیچھے جنت اور مومنہ چل رہی تھیں

ہائے جنت کتنا مزہ آئے نہ بالکل نولز کی طرح کوئی لڑکا سامنے سے آئے تجھ سے ٹکرائے
اور بس اُس کو تجھ سے وہیں ایک پل میں محبت ہو جائے اور وہ تجھ سے نکاح کر لے
مومنہ اپنے خیالوں کا اظہار کرتے ہوئے بولی

ہا میرے سے کیوں دفع ہو تیرے سے کرے مجھے کیوں بچ میں لا رہی جنت دھاڑی

نہیں نہ میں ابھی چھوٹی ہوں مومنہ شرمانے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی

چل ہٹ ایکٹس کہیں کی ہمہ

یار ماہی وہ دیکھ وہ بے بی کتنا کیوٹ ہے نہ زونی دھور کھڑے ایک بچے کو دیکھتے ہوئے

بولی

ماہی میں تجھ سے بات کر رہی ہوں زونی کوئی جواب نہ پا کر بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں ہاں میں سُن رہی ہوں ماہم آنسو چھپاتے ہوئے بولی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اداس ہو
چکی تھی اور اوپر سے یہ وہی جگہ تھی جہاں وہ سب لوگ آتے تھے اور احمد بھی۔۔۔۔۔
وہ سب ایک ٹیبل پہ بیٹھ چکے تھے زایان اور عمر بھی اُن سے دو ٹیبل چھوڑ کے آگے بیٹھے
تھے زایان اس طرح بیٹھا تھا کہ ماہم اُس کے بالکل سیدھ میں تھی
ویٹر اب اُن سب کے فلیورز نوٹ کر رہا تھا
مہم آپ کا فلیور

ارے میرا فلیور وہی ہے جو انہوں نے لکھوایا ماہم ارباز کی طرف دیکھے بغیر اشارہ کرتے
ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
لیکن ماہی تمہیں تو سٹائیری فلیور پسند ہی نہیں ارباز کی آواز پہ ماہم نے جیسے ہوش میں
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
آتے چہرا اُس کی طرف موڑا

آ۔و۔ وہ س۔۔ سوری ماہم اٹک اٹک کے بولی گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹکا

م۔ مینگو ماہم اتنا ہی بول سکی

اوکے مہم ویٹر سر ہلاتا چلا گیا

CLASSIC URDU MATERIAL

میں زرا آئی واشروم سے ہو کے ماہم بمشکل کہہ پائی اور اُٹھ کھڑی ہوئی زونی اور ارباز ایک دوسرے کو دیکھنے لگے میں جاتی ہوں اُس کے پیچھے زونی آہستہ سے بولی لیکن ارباز نے اُس کا ہاتھ پکڑ کے واپس بٹھا لیا

اُس کو اکیلی رہنے دو زرا

او کے زونی کہتے ہوئے واپس بیٹھ گئی

ماہم کو ریڈور میں پہنچتے ہی زمین پہ گرتی چلی گئی

کیون کیوووووو احمد کیوں وہ روتی چلی گئی الفاظ تھے کہ بار بار دم توڑ رہے تھے

جب جانا تھا تو اتنا پیار کیوں دیا احمد مجھے اپنا آدمی کیوں بنایا اب میں کیسے جیوں بتاؤ نا احمد

وہ زارو کتار روتی چلی گئی

م۔م۔ میں نفرت کرتی ہوں تم سے تم نے میری زندگی برباد کر دی آئی ہیٹ یووووو سنا تم

نے وہ اب کی بار چینچی یہ اُس کی خوشقسمتی تھی کہ اُس وقت کو ریڈور خالی تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان ماہم کو اس طرح جاتے دیکھ کے پریشان تو ہوا لیکن چپ رہا اب جبکہ ماہم آہی نہیں
رہی تھی تو وہ اُٹھ گیا

ارے تو کدھر عمر زایان کو اُٹھتا دیکھ کے بولا
میں آیا تو یہیں رک
اوکے عمر کہہ کے پھر سے موبائل میں گیم کھیلنے لگا

وہ گھٹنوں میں سر دیے رو رہی تھی زایان پریشانی سے ماہم کی طرف لپکا اور گھٹنوں کے بل
ماہم کے پاس بیٹھا

ماہم آریو اوکے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

-----احمد-----

ماہم فورن سر اُٹھا کے بے تابی سے بولی

زایان یک ٹک بس ماہم کو دیکھ رہا تھا

تم -- تم یہاں ماہم ہوش میں آئی

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ تمہیں یہاں ایسے دیکھاتے۔۔۔ تو۔۔۔ آئے ایم سوری۔۔۔ آ آریو اوکے وہ شرمندہ سا ہوتا
ہوا بولا

ماہم ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی

زایان بھی کھڑا ہو گیا

ہ۔۔۔ ہاں ہاں میں ٹھیک ہوں ماہم دوپٹے سے چہرا صاف کرتے ہوئے بولی جو آنسوؤں کی
وجہ سے گیلا ہو چکا تھا

ماہم جانے کو مڑی زایان اُسی کو دیکھ رہا تھا لیکن ماہم جاتے جاتے رکی اور پھر واپس پلٹی

تھینکس۔۔۔ ماہم پیکھی سی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے بولی اور چلی گئی

زایان پریشان سا اُسے جاتا دیکھنے لگا

احمد اُس نے زیر لب دہرایا

یہ احمد کون ہے ؟

CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز اور زہرا ماہم کو ڈونٹے پھر رہے تھے جبکہ مومنہ اور جنت کو وہیں بیٹھنے کی تاعید کر کے آئے تھے

ارباز ماہی تو یہاں بھی نہیں ہے وہ کہاں گئی مجھے بہت ٹینشن ہو رہی ہے زونی فکر مندی سے ارباز کا بازو پکڑتے ہوئے بولی

تم پریشان نہ ہو یہیں ہو گی یار وہ اس احمد کا تو قتل کرنے کو دل کرتا ہے زندگی برباد کر دی میری بہن کی ارباز غصے سے مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولا

ریلکس ارباز اب چلو ماہم کو ڈھونڈیں زونی بولی ہی تھی کے سامنے سے آتی ماہم پہ نظر پڑی

وہ رہی ماہی --- زونی بولی تو ارباز نے بھی اُس کی نظروں کے تعقب میں دیکھا تو سکون کا سانس لیا

ماہی کہاں چلی گئی تھی یار زونی ماہم کے گلے لگتے ہوئے بولی

یہیں تھی چلو چلیں آئیں کریم کھائیں میری وجہ سے تم لوگ بھی پریشان ہو گئے سوری

اُس اوکے گریا چلو اب ارباز ماہم کے سر پہ ہاتھ رکھتے ہوئے شفقت سے بولا اور وہ تینوں چل دیے

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ سب آئیں کریم کھا رہے تھے جبکہ زایان کی نظریں صرف ماہم پہ تھیں اور سوچیں وہ تو بس اب تھیں ہی ماہم کے گرد ---

سالے تو یہاں مجھے لڑکیاں تارنے لیا ہے جب سے آیا ہے خود تو نظریں وہاں سے ہٹا نہیں رہا اور مجھے یہاں بھوکا مار رہا ہے عمر کا صبر کا پہمانا آخر لبریز ہو گیا ہاں تو میں نے کہا ہے بھوکا مر آؤ کر لے کچھ زایان لا پروائی سے بولا

بیٹھ تو ادھر ہی مر میں تو چلا باہر کی ہوا کھانے عمر غصے سے اٹھتا ہوا باہر نکل گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ماہم وہ دیکھو وہ بچا پھر سے آگیا کتنا کیوٹ ہے نہ زینرا بچے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلکل آپ کی طرح اباز ماہم سے پہلے زونی کے کان کے قریب سر گوشی کرتے ہوئے بولا

زونی جو بڑے مزے سے مسکرا رہی تھی اباز کو گھور کے دیکھنے لگی

اباز سیدھا ہو کے بیٹھ گیا ایلے کے جیسے بہت ڈر گیا ہو

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم دونوں کے دیکھ کے مسکرانے لگی اتنے میں جنت کا موبائل رنگ کرنے لگ گیا
ہانیہ کی کال آرہی ہے میں زرا سن آؤں جنت کہتے ہوئے اٹھ گئی
ہیلو۔۔۔ ہیلو ہاں ہانیہ رک یار تیری آواز نہیں آرہی میں باہر جاتی ہوں جنت کہتے ہوئے
باہر آگئی

عمر جو اپنے موبائل پہ جھکا چل رہا تھا جنت سے جاٹکرایا
اور جنت فون پہ اپنے ہاتھ کا توازن برقرار نہ رکھ سکی اور اُس کا فون زمین بوس ہو گیا

جنت کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میرا اتنا فیورٹ موبائل اففف
Support@classicurdumaterial.com

جنت غصے سے عمر کو دیکھنے لگی
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم مسٹر اندھے ہو کیا دیکھ کے نہیں چل سکتے

س۔ سوری میں نے آپ کو دیکھا نہیں عمر شرمندا ہوا

کیا دیکھا نہیں اپنے فون سے منہ نکالو تو نہ پتا نہیں آج کل کے لڑکوں کو ہو کیا گیا ہے

جنت غصے سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

او او ہیلو سوری بول تو رہا ہوں اتنی باتیں سنانے کی کیا ضرورت ہے میں نہیں دیکھ رہا تھا
تو تم دیکھ لیتی آئی بڑی ہہہ عمر بھی اب کی بار اپنے اصل روپ میں آیا

یو۔۔۔ یو۔۔۔ ڈفر۔۔۔ مجھے اب میرا فون کون لا کے دے گا ساری سکمرین ٹوٹ گئی ہے
جنت فون ہاتھ میں لیے اُس کو اُداسی سے دیکھ کے بولی
اولے یہ ڈفر کس کو بولا ہاں

تمہیں بولا ہہہ

اچھا تمہیں میں ڈفر دکھتا ہوں خود کیا ہو سُنکی سُرپی تیلی ہہہ عمر بھی پھر عمر تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا بولا تم نے جنت کا تو حیرت کے مارے منہ کھل گیا
Support@classicurdumaterial.com

جو بولا تم سن چکی میں بار بار بات نہیں دوہراتا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا جی اتنے تم سلمان خان آئے نا اور مجھے سُنکی سُرپی بول رہے ہو خود کیا ہو لوٹے کے
منہ والے جنت نے بھی بدلا اتلرا

اب حیران ہونے کی باری عمر کی تھی کیا کہا کیا کہا زرا پھر بولنا عمر تو اپنے لیے اتنا عجیب
لفظ سن کے ہی حیران ہو گیا

CLASSIC URDU MATERIAL

میں بھی اپنی بات بار بار نہیں دوہراتی جنت بھی عمر کے انداز میں بولی
یوووو عمر تیش میں آتا شہادت کی انگلی جنت کی طرف اٹھا کے الفاظ ڈھونڈنے لگا کہ
اب کچھ ایسا بولے کے اُس کو آگ لگ جائے پر اتنے میں زایان بھاگتا ہوا آیا یہ کیا ہو رہا
ہے

یہ یہ لڑکی دیکھ زایان مجھ سے جنگِ عظیم چھیڑ کے بیٹھی ہے اس کو تو میں نہیں چھوڑتا
عمر غصے سے جنت کی طرف لپکا اور جنت بھی اسی تیزی سے آگے کو بھری شیرینی کی
طرح دھاڑتے ہوئے آئی تم نے مجھے اتنی باتیں سنائیں کیسے ہاں جنت غصے سے بولی
تو تم نے مجھے کیا کہا ہے لوٹے کے منہ والا ہیں بھلاں یہ بھی کوئی کہنے والی بات تھی
ہاں بولو

زایان لوٹے کا نام سنتے ہی ہنس پڑا ہاہاہا لوٹا
اوتے تو چپ کر عمر غصے سے زایان کو دیکھ کے بولا تو وہ بمشکل خود کو چپ کرانے لگا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں تو بولا ہے اور بولتی رہوں گی تمہیں شرم نہیں آتی میرا فون توڑ دیا جنت غصے سے چینی
اس سے پہلے کے جنت کچھ اور بولتی کہ اتنے میں سامنے سے ماہم زبیرا اور مومنہ آگئیں
کیا ہو رہا ہے یہاں جنت کیا کر رہی ہو یہ تم ماہم بولی

ماہی آپ اچھا ہوا آپ آگئیں یہ دیکھیں اس نے میرا موبائل توڑ دیا ہے آپ کو پتہ ہے نا یہ
میرا کتنا فیورٹ ہے

تو میں نے جان کے توڑا ہے کیا اور میں نے سوری بھی بولا تمہا اب کی بار عمر بولا
جنت غلطی سے ہو گیا ہو گا نیا لے لینا اتنا لڑنے کی کیا ضرورت چلو اب ماہم جنت کا
ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی اور وہ سب گاڑی کی طرف چل دیں اور اتنے میں ارباز بھی آگیا اور
وہ سب گاڑی میں بیٹھ گئے اور اربازا گاڑی وہاں سے دوڑا ہوا لے گیا البتہ ارباز اس لڑائی
سے بے خبر ہی رہا

زایان اُن کے جاتے ہی عمر کی طرف لپکا سالے تجھے کوئی اور نہیں ملی تھی لڑنے کو
مطلب؟؟

CLASSIC URDU MATERIAL

عمر نے نا سمجھی سے پوچھا

عمر صاحب ہوش کی دنیا میں لوٹیں اور دیکھیں وہ ماہم کی بہن تھی
اوہاں یاد آیا پر یار وہ بھی تو پورا لڑکا طیارہ تھی توبہ ---- عمر سر جھٹکتا ہوا کار کی طرف چل
دیا

اب آپ کو دعوت دوں کے گھر چلیں عمر زایان کے وہیں کھڑے دیکھ کے بولا
ہاں آ رہا ہوں لوٹے کے منہ والے 😊 زایان کو بھی آخر عمر سے بدلا لینے کا موقع مل ہی
گیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گھر پہنچتے ہی سب کے سب ہال کے صوفوں پہ ڈھیر ہو گئے جیسے وہ تو پتہ نہیں کون سے
پہاڑ توڑ کے آئیں ہیں

میں تو چلی سونے ماہم اُٹھتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم کو اُٹھتا دیکھ کے ارباز نے فورن زونی کو اشارہ کیا کہ ماہم کو روکے

ارے ماہی کہاں چلی رک ابھی زونی فورن بوکھلا کے کھڑی ہوئی

کیوں؟

یار میں آج اتنے ارصے بعد آئی ہوں اور تو سونے چلی ابھی تو ہم سب مل کے گپیں ماریں

گے ہلا گلا کریں گے ہیں نہ ارباز۔۔۔ زونی نے بات اب ارباز پہ ڈال دی

ہاں بالکل رکو نہ ماہی ابھی۔۔۔

ہاں نا کتنا مزہ آئے گا ماہی آپ کی رکیں نا پلیزز۔۔۔۔۔ مومنہ نے بھی حصہ لیا جبکہ بے

چاری جنت اپنے فون کے ہی سدے میں بیٹھی تھی

اوکے ماہم ہار مانتے ہوئے واپس بیٹھ گئی

رات کے 12 بجھ چکے تھے وہ سب گول دائرے کی شکل میں آمنے سامنے بیٹھے ہوئے
تھے

چلو جی اب ہم کھلیں گے انتا کشری مومنہ نے کب سے سوچا ہوا آئیڈیا پیش کیا

CLASSIC URDU MATERIAL

او کے لیٹس سٹارٹ زونی بولی۔۔۔

چلین جی سٹارٹ ماہم آپ کی کریں گی یہ گیم ایسے ہے کہ آپ ایک گانا گائیں گی اُس کے لینڈ میں جو لفظ آئے گا نیکسٹ پلیئر اُس لفظ سے ایک گانا سنائے گا پھر اسی طرح سو اون۔۔۔۔ مومنہ نے ماہم کو گیم سمجھائی

مجھے آتی ہے میری گریڈ ہم سب کھیلتے تھے ماہم ہلکا سا مسکرا کے بولی
ہاں؟ واقعی کون کون کھیلتا تھا

ہم سب ہی میں زونی بھائی اور احمد۔۔۔ اور پتا ہے احمد گانے میں بڑا انارڈی تھا اُس کو تو کچھ گانا ہی نہیں آتا تھا ماہم ہنستے ہنستے بے خیالی میں بول گئی مومنہ اور جنت کا تو منہ کھل گیا کیونکہ ماہم پہلی بار ان کے سامنے ایسے ہنسی تھی

ہائے یار آپ کی ہنستے ہوئے کتنی پیاری لگتی ہو جنت ماہم کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی جبکہ ماہم ارباز اور زونی خاموش ہو چکے تھے۔۔۔۔

اچھا ماہم آپ کی اور بھی کچھ بتائیں نا بھیا کے بارے میں ہم نے تو جب صحیح مزے کرنے شروع کیے بھیا چلے ہی گئے اور اب تک آئے ہی نہیں مومنہ افسردہ ہوتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم کے اندر تک کچھ ٹوٹا تھا پر اُس نے دل میں سوچ لیا تھا کہ پہلے ان کی آنکس کریم خراب کی اب یہ نہیں

مومنہ ہم یہاں کھیلنے بیٹھے ہیں آپ کیا باتیں لے کے بیٹھ گئی چلو اب گیم سٹارٹ کرو
ارباز خفگی سے بولا

اوکے اوکے چلو آپی گانا سٹارٹ کرو

ہاں ہاں ایک منٹ ماہم فورن سیدھی ہوتے ہوئے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور پھر وہ سب گانا گاتے رہے اور یوں ہی گیم جاری رہی

Support@classicurdumaterial.com

چلو جی اب میں جا رہی ہوں چل زونی یا ادھر ہی بیٹھنے کا ارادہ ہے ماہم زونی کو دیکھ کے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولی

"ہاں" مطلب "نہیں" میں کیوں بیٹھوں گی جب تو جا رہی چل چلتے ہیں۔۔۔

اوکے ہم بھی اب سوتے ہیں میں نے تو صبح کالج بھی جانا ہے اور اس میڈم نے سکول

۔۔۔ جنت بھی مومنہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے جاؤ اب آپ بھی ریسٹ کرو شیخ خیر ماہم نے دونوں کو پیار کیا اور وہ چلی گئیں ---

چل زونی ہم بھی چلیں ماہم زونی کو دیکھ کے بولی اور پھر وہ دونوں بھی چل دیں ----

رکو مزے سے جا رہی ہو یہ کشنر اور کھلار کون سمیٹے گا ارباز دونوں کو ڈانٹنے لگا

اوہاں چل زونی بھائی کے ساتھ سمیٹ میں تو چلی ماہم زونی کو آنکھ مارتے ہوئے چلی گئی

لیکن ماہی --- زونی آواز لگانے کو مڑی پر وہ جا چکی تھی

ارے ارے وہ گئی اب زرا آپ یہاں آئیے نا ارباز زونی سے بولا

ہمہ ارباز اب کوئی فالتو بات نہیں --- چلو اٹھاؤ یہ سب ----

تمھوڑی دیر بعد وہ دونوں سب سمیٹ کے ساتھ کھڑے تھے

چلو جی یہ تو ہو گیا اب ایک کپ چائے بنا دو نا زونی ارباز معصومیت سے بولا

ارباز تم نا ---- ہمہ اوکے میں لاتی ہوں یہاں بیٹھو تم -- زونی کچھ سوچتے ہوئے مان گئی

نہیں میں یہاں بور ہوں گا میں بھی آؤں گا چلو اب --

اففف چلو ---

CLASSIC URDU MATERIAL

ارباب شیلف کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑا ہو گیا اور زونی چائے بنانے لگی

زونی --

ہسنہ --

ماہم کیسے ٹھیک ہو گی ---

مجھے خود نہیں سمجھ آرہی ارباز ---

زونی وہ بدتمیز انسان ہر چیز میں اپنی یاد چھوڑ گیا ہے جو کام کرنے لگو ماہی کو وہ یاد آجاتا

ہے زونی میری بہن کا خیال رکھا کرو پلینز مجھ سے اُس کی یہ حالت نہیں دیکھی جاتی ارباز

متفکر سا زونی کو دیکھ کے بولا جو چائے بنا رہی تھی

ارباب تمہیں کہنے کی ضرورت نہیں ہے میں رکھتی ہوں اُس کا خیال لیکن ارباز اُس کو اب

خود کو خود ہی سمجھالنا ہوگا جب تک انسان خود ہمت نا کرے کچھ نہیں ہوتا اور پھر اُس

کے بعد اُس کو ایک مضبوط سہارے کی ضرورت ہے زونی اب ارباز کی طرف مڑ کے بولی

ہاں بس اسد بہتر کرے ارباز لمبی سانس خارج کرتے ہوئے بولا

آمین زونی ارباز کو چائے پکڑاتی ہوئی بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ویسے زونی مجھے بھی یاد تو بہت آتا ہے وہ بدتمیز کیسے ہم سب ایک ساتھ ہوتے تھے ہم نے اپنی زندگی کا بہترین وقت ساتھ گزارا ہے پر وہ دھوکے باز کاش ایسے ناکرتا اب تو چلو بھی اُس کو آنے نہیں دیتے گھر سے بھی گیا اور اپنوں سے بھی ارباز بولا ہم تو کیا انکل اب اُس کو کبھی نہیں آنے دیں گے۔۔۔۔

پتہ نہیں یار میں نے کل ہی رقیہ چاچی کو کہتے سنا ہے کہ وہ گھر آنا چاہ رہا ہے لیکن چلو ڈانٹ رہے تھے کہ وہ نہیں آنے دیں گے

ہممممم ارباز میں تو کہتی ہوں نا ہی آئے ہماری ماہی اُس کے ساتھ ایک ہی گھر میں کیسے رہے گی وہ تو بیچاری آگے ہی اُس کی یادوں سے نہیں نکلتی زونی چائے کو دیکھتے ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاں سہی کہہ رہی ہو ارباز نے بھی تاعید کی۔۔۔۔۔

~~~~~



## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کمرے میں گئی اور دروازہ بند کر لیا کیوں کہ وہ جانتی تھی زبیر اب جلدی نہیں آئے گی اور پھر وہ ڈائری اٹھائی جس میں وہ اکثر اپنے پسندیدہ گانے یا شعر لکھتی تھی آج پھر دل نے خواہش کی کچھ لکھنے کی

("دے گیامات محبت میں لگا کر ورنہ ہم نے اس شخص سے تسخیر کہاں ہونا تھا")  
-----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ماہم نے قلم سے دل میں آیا ہوا شعر کاغذ کے پنے پہ اُتلرا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

احمد میں نے سوچ لیا ہے اب اور نہیں میں اب تم جیسے انسان کے لیے اب بالکل بھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں روئوں گی بس اور نہیں تم جیسے انسان کو اور نہیں یاد کروں گی ہاں مانا میں بھول

نہیں سکتی پر میں اب یاد بھی نہیں کروں گی ماہم نے آنکھ کے کونے سے آنسو صاف

کیا اور ڈائری بند کر کے اٹھ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہی دروازہ کھول زنیرا باہر سے دروازہ بجاتے ہوئے بولی

کیوں کھولوں رہو نا اب اُدھر ہی بھائی کے پاس ماہم بھائی لفظ پہ زور دیتے ہوئے بولی

زنیرا باہر کھڑی مسکرانے لگی چلو ٹھیک تو ہوئی یہ --- زونی نے خود کلامی کی

اچھا ماہی کھول نا یار پلیسزززز پلیسزز

اوکے ماہم نے زیادہ تنگ نہیں کیا اور دروازہ کھول دیا

اب بتا کیا بکواس کر رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/> بکواس کب یار میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) ہاں ہاں ایسے ہی ہہہ چل اب لیٹ زونی خفگی سے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> یار زونی اب ناراض تو نا ہو

میں کوئی نہیں ناراض ماہی چل نا لیٹتے ہیں تھوڑی باتیں کر کے سوتے ہیں پھر صبح یونی

جانا

اوکے----

اب ماہم بیڈ کی ایک سائیڈ کے اور زونی دوسری سائیڈ کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھیں تمہیں

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 129 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

زونی ماہم نے پکارہ دونوں ہی اپنی اتنی سوچوں میں سامنے دیوار پہ ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھ رہی تھیں

ہاں بول زونی اُسی طرح سامنے دیکھتے ہوئے بولی  
آج جب میں تم لوگوں کے پاس سے اُٹھ کے گئی تھی آئیس کریم فلیور کا بتا کے  
تو-----

ماہم نے زونی کو ساری کہانی سنا دی ----

ہممم یعنی یہ زایان اب ہر اُس جگہ پہنچ جاتا ہے جہاں تو رو رہی ہوتی ہے زونی شریر لہجے  
میں بولی

زونی میں اتنی سیرس بات کر رہی ہوں اور تو --- ماہم خفگی سے کہتے سیدھی ہو کے لیٹ  
گئی اور منہ چادر میں چھپا لیا

ہا ہا ارے میں تو مزاح کر رہی تھی یار ماہی زونی ماہم کے منہ سے چادر ہٹاتے ہوئے بولی  
او کے اب سو جا ماہم لہجے میں نرمی لاتے بولی --

پکا؟؟

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں لیٹ جا صبح جانا ہے

اوکے زونی نے کہتے ہوئے لیمپ کی لائٹ بھی بند کر دی

وہ اپنے کمرے میں لیٹا مسلسل کروٹیں بدل رہا تھا آخر اٹھ کے بیٹھ گیا

کیا مصیبت ہے یار یہ نیند کیوں نہیں آرہی

پھر بیٹھ کے گہری سوچوں میں ڈوب گیا

کیا واقعی میں اُس سے پیار کرنے لگا ہوں

وہ رو رہی تھی تو ایسے لگ رہا تھا کہ بس دنیا تباہ کر دوں اُس کی شکل دماغ سے نکلتی ہی نہیں ہے

زایان کی آنکھوں کے سامنے ماہم کا خوبصورت سراپا آگیا

کتنی پیاری ہے نا وہ پر میرا دل کرتا ہے میں اُس کو ہنستے دیکھوں وہ آج تک میرے سامنے مسکرائی بھی نہیں اور میں نے تو بس اُسے روتے دیکھا ہے کاش میں اُس کے چہرے کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

یہ اُداسی ہمیشہ کے لیے کھینچ لوں اور اُس چہرے پہ خوشیاں اور رونقیں بھر دوں  
کاششش پر وہ کیوں روتی ہے آخر کیا وجہ ہے مجھے معلوم کرنا ہوگا ہاں میں معلوم کر  
کے رہوں گا بس کل کا دن بس پھر میں کسی بھی طرح معلوم کروں گا زایان نے  
فیصلہ کرتے ہوئے سوچا۔۔۔۔۔

---

صبح ہوتے ہی ماہم اور زونی یونی چلی گئیں اور باقی سب اپنے اپنے کام پہ لگ گئے  
ماہم اور رمشا اپنی کلاس لے رہی تھی جبکہ زونی کی کلاس فری تھی اور وہ حد سے زیادہ بور  
ہو رہی تھی کیوں کے اُس کی اپنی فرینڈ چھٹی پہ تھی

کیا کروں کہاں جاؤں زونی لوبی میں کھڑی خود کلامی کر رہی تھی کہ پیچھے سے کسی نے  
پکارا اسکیزومی۔۔۔

زونی پلیٹی وہاں زایان کھڑا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

جی ؟

آپ ماہم --- آئی مین ماہم ملک کی کزن ہیں نا زایان کا لہجہ پختہ تھا

جی آپ کیوں پوچھ رہے ہیں ؟ زونی کو تجسس ہوا

ہیلو زایان منزل --- زایان مسکراتے ہوئے بولا

زیرا جمشید --- زیرانے بھی کونفیڈینٹلی جواب دیا

اوکے کیا ہم کچھ دیر بات کر سکتے ہیں ؟

جی چلیں زیرانے باہر کی طرف چل دی

اب وہ دونوں گھانسن پہ آمنے سامنے فاصلے پہ بیٹھے ہوئے تھے --- Support@

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

---

آج آٹکھ نا کھلنے کی وجہ سے جنت اور مومنہ کی چھٹی ہو چکی تھی

اب وہ دونوں بیٹھی ناولز پڑ رہی تھیں کہ جنت کی نظر شیشے میں نظر آتے اپنے عکس پہ

پڑی



## CLASSIC URDU MATERIAL

کیا میں سکی سڑی تیلی ہوں وہ خود کلامی کر رہی تھی

موٹی موٹی ڈارک بلیک آنکھیں ہلکے بھورے بال گندمی رنگت اور جسامت میں وہ خاصی دہلی تھی پر اُس کے نین نکش بہت خوبصورت تھے وہ لوگوں کو ایڑیٹ کرنے کا ہنر رکھتی تھی پر عمر کی بات نے تو اُسے ہیران ہی کر دیا اب وہ خود کو دیکھ کے عمر کے لفظ دہرا رہی تھی جو کے مومنہ کے تیز کان سُن چکے تھے

کیا کیا سکی سڑی تیلی بابا بابا جنت یہ کس نے بولا تمہیں مومنہ مزاح اُڑاتے ہوئے بولی

ک۔۔ک۔۔ کسی نے نہیں تم اپنا کام کرو اور ہزار بار کہا ہے مجھے آپی بولا کرو جنت بات بدلے ہوئے بولی

مجھ سے نہیں بولا جاتا آپی واپی تم یہ بتاؤ یہ کس نے بولا اُس لڑکے نے نائب ہی تمہیں

اتنا غصہ آیا ہوا تھا مومنہ شہادت کی انگلی جنت کی طرف ہلاتے ہوئے آنکھوں میں شرارت

لے بولی

ہاں جنت ہار مانتے ہوئے بہت افسردہ آواز میں آہستہ سے بولی اور گردن جھکالی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاہاہا مجھے تو بہت ہنسی آرہی ہے جنت ویلے میں نہیں مانتی ہماری شیرینی نے اُس کو سبق  
نا سکھایا ہو کچھ تو تم بھی بولی ہو گی ---

جنت نے مومنہ کی بات پہ یک دم سر اٹھایا آنکھوں میں خوشی کی چمک واضح تھی  
ہاں میں نے نا اسے ہاہاہا میں نے اُسے لوٹے کے منہ والا بولا ہاہاہا جنت ہنستے ہوئے بولی  
واٹ ریتلی مومنہ نے چیخ ماری اور خود بھی ہنسنے لگی

اب وہ دونوں آدھی ٹانگیں بیڈ کے نیچے لٹکا کے آدھی سی بیڈ پہ ایک ساتھ لیٹ کے چھت  
کو دیکھتے ہنس رہی تھی جب کے ایک ہاتھ پیٹ پہ تھا ہنسنے کی وجہ سے ---



ہاہاہا لوٹے کے منہ والا دونوں یک زبان بولیں

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے اور زایان نے آخر بات کا آغاز کیا

دیکھیں زونیرا میں زیادہ تمحید نہیں باندھوں گا میں ڈائریکٹ بات کرنا پسند کرتا ہوں میں بس  
آپ کو بتانا چاہتا ہوں کے میں آپ کی بہن کو پسند کرنے لگا ہوں اور میں اُس کے  
بارے میں سب جاننا چاہتا ہوں مجھے اُس کو روتے دیکھ کے جو تکلیف ہوئی ہے میں بیان  
نہیں کر سکتا لیکن میں اُس کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں اس لیے اگر آپ برانا مانیں تو پلیز

## CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے ماہم کے بارے میں کچھ بتائیں میں یہ سب اُس سے بھی پوچھ سکتا تھا لیکن میں جانتا ہوں وہ مجھے غلط سمجھے گی سو ابھی مجھے ڈائریکٹ اس سے بات کرنا مناسب نہیں لگا لیکن مجھ سے اب رہا بھی نہیں جا رہا اس لیے آپ مجھے بتادیں کیوں کہ مجھے بے انتہا تجسس ہے کہ آخر ایسی کیا بات ہے جو اس قدر خوبصورت چہرے پہ اتنی تکلیف اتنا دکھ آخر کیوں مجھے اُس کے پاسٹ میں کوئی دلچسپی نا ہوتی لیکن اُس کے چہرے پہ جو تکلیف میں نے دیکھی ہے اُس سے میں یہ اندازہ لگا سکا ہوں کہ اُس کا درد بہت گہرا ہے اور جب تکلیف اور بیماری کا پتا ہو تو ہی مرحم لگایا جاسکتا ہے زایان ایک ہی سانس میں وہ سب بول گیا تھا جو اُس کے زہن میں چل رہا تھا اب وہ زونی کو سوالیہ نظروں سے دیکھ رہا تھا

Support@classicurdumaterial.com  
اور ادھر زونی وہ تو جیسے خدا کا شکر کر رہی تھی اُس کی دعا قبول ہو گئی تھی لیکن وہ اپنی اندر کی کیفیات کو چھپاتے ہوئے گویا ہوئی۔۔

دیکھیں زایان ماہم ایک بہت اچھی لڑکی ہے اور مجھے اچھا لگا کے آپ نے مجھ سے ایسے اپنے دل کی بات کی لیکن میں آپ کو ایسے کچھ نہیں بتا سکتی آپ کو خود ہی اُس سے پوچھنا ہوگا یہ اُس کا فیصلہ ہوگا کہ وہ آپ کو اپنے بارے میں کتنا بتاتی ہے اور کتنا نہیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں اس سب میں آپ کی کوئی بھی مدد کرنے سے قاصر ہوں لیکن ہاں ہم اچھے دوست

بن سکتے ہیں زبیرا مسکراتے ہوئے بولی

شیور زایان نے بھی مسکرا کے جواب دیا۔۔۔

ہم چلیں یعنی مجھے کافی محنت کرنی پڑے گی زایان دونوں ہتھیلیاں کمر کے پیچھے لیجا کے

گھانس پہ رکھتے ہوئے بولا

جی بلکل۔۔۔

اوکے لیٹس سی اب ہمیں چلنا چاہیے یہ نا ہو اُدھر ماہم آپ کو اور عمر مجھے مارنے کے

لے تیار کھڑا ہو۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

بابا ہاں چلیں زونی کہتے ہوئے کھڑی ہو گئی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ دونوں سامنے سے آتے نظر آئے تو عمر زایان کی طرف لپکا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اولے کدھر تھا تو بے شرم میں کب سے ڈھونڈ ڈھونڈ کے عمر پھولتی ہوئی سانس کے  
درمیان غصے سے بولا

بس ایک دوست بنانے گیا تھا ان سے مل زبیرا جمشید ہماری نئی دوست زایان مسکراتا ہوا  
بولا

ارے واہ کیا بات ہے یعنی اب ہم دونوں کے یہ لڑکوں والے گروپ کی بوریت تو ختم ہوگی  
کوئی لڑکی بھی ہمارے گروپ کا حسابی تھینک گوڈ اینی وے ہیلو "عمر امتیاز" عمر ایک  
ہی سانس میں سب کچھ بول گیا اور آخر میں اپنا تعارف بھی کرا دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/> عمر کی باتیں سن کے زایان اور زبیرا دونوں ہنس پڑے

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com) ہابا یو آر سوانٹر سٹینگ اینی وے آئے ایم زبیرا جمشید زبیرا نے بھی اپنا تعارف کرایا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہم اب ہم دوست ہوئے عمر نے مسکرا کے کہا کہ اتنے میں رمشا اور ماہم نمودار ہوئیں

ایک منٹ ایک منٹ یہ کون سی نئی دوستیاں ہو رہی ہیں یہاں --- رمشا اُن تینوں کے  
پاس آتے ہوئے بولی ماہم بھی آگئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

ارے رمی آؤ یہ دیکھو یہ زایان اور یہ عمر میرے کلاسفیلوز بھی ہیں اور اب فرہندز بھی زبیرا  
مسکرا کے رمشا سے بولی

زایان کی نظریں ماہم پہ تھیں جو ایسے کھڑی تھی جیسے اس سب میں کوئی دلچسپی نا ہو  
واہ ریٹلی کیا میں بھی تم لوگوں کے اس فرہندز شپ گروپ میں آسکتی ہوں رمشا خوشی سے  
بولی ماہم رمشا کی بات پہ حیرت سے اُسے دیکھنے لگی  
شیور والے نوٹ زونی سے پہلے زایان بولا

ہائے تھینکس رمشا تو اچھل ہی پڑی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
ویسے آپ بھی ہمارے گروپ کا حصہ بھن سکتی ہیں زایان ماہم کو دیکھ کے بولا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
ارے جب ہم لوگ اب آپ کے دوست ہیں تو ماہی بھی ہوئی نا اب ہم سب ایک گروپ  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
ہی تو ہیں زبیرا ماہم سے پہلے بول اٹھی ماہم نے آگ برساتی آنکھوں سے زونی کو گھورا اور چبا  
چبا کے بولی زونی اب چلیں کچھ کھالیں

آہاں ہاں کیوں نہیں چلو اوکے زایان اینڈ عمر پھر ملتے ہیں زونی مسکرا کے بولی



## CLASSIC URDU MATERIAL

او کے زایان بولا اور وہ سب چلی گئیں زایان ماہم کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نا ہو گئی

او مسٹر لور وہ گئی عمر زایان کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کے بولا

ہاں تو مجھے پتا ہے اندھا نہیں ہوں ہہہ۔۔۔

ہمم ویلے ماننا پڑے گا میرے یار آخر کسی نا کسی طرح تھوڑی بوتی سیننگ کر ہی لی تو نے  
عمر نے زایان کو داد دی

کیا کریں جناب یہ کمبخت محبت چیز ہی ایسی زایان عمر کو آنکھ مار کے بولا

اوہو کیا بات ہے کیا بات ہے جناب عالی کی پر مسٹر مجھڑ یہ یاد رکھیے اُس نے آپ کی

طرف دیکھا تک نہیں عمر ہنستے ہوئے بولا

دیکھ لے گی تو اُس کی فکر نا کر لوٹے کے منہ والے زایان عمر کو دیکھ کے شرارت سے

بولا اور وہ جو دانت نکال رہا تھا سارے اندر چلے گئے اور سنجیگی طاری ہو گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

قسمیں دل کرتا ہے وہ سُنکی تیلی میرے سامنے آئے اور اُس کا منہ توڑ دوں اور پوچھوں  
کے یہ بے تکی بکواس کرنے کی ضرورت کیا تھی عمر کی بات پہ زایان قہقہہ لگائے بغیر نا  
رہ سکا

---

~~~~~  
زونی آج اپنے گھر چلی گئی تھی ماہم نے اُسے روکا تھا کہ آج کا ایک اور دن اُس کے
پاس رہ لے پر وہ "مما اکیلی ہیں" کہہ کے منع کر گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
امی میں آجاؤں؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے بیٹا آؤ نا عائشہ مسکرا کے بولیں وہ بیڈ پہ بیٹھی عینک لگائے کسی کمیز کے ساتھ
اُلبھی ہوئی تمہیں جبکہ خالد صحاب کمرے میں نہیں تھے

ماہم ماں کے پاس جا کے بیٹھ گئی

یہ کیا لے کے بیٹھی ہیں اب امی آپ ماہم خفگی سے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

ارے بیٹا یہ ابھی میں نے نیا سوٹ آج ہی پہنا تھا یہ دیکھو یہاں سے پھٹ گئی اس کی کمیز زرا سی تو سوچا خود ہی سوئی دھاگالے کے سی لوں۔۔۔

افف امی آپ نے اپنے لیے کوئی نا کوئی کام رکھا ہی ہوتا ہے کون لکے آپ "دی خالد ملک" کی بیوی ہیں ماہم مسکرا کے بولی اور اُن کے ہاتھ سے کمیز پکڑ کے سائیڈ پہ رکھ دی اور خود اُن کی گود میں سر رکھ کے لیٹ گئی

تو کیا ہوا اب بندے کو پیسے کی کمی نہیں تو وہ بس بیٹھ جائے بیٹا ہاتھ پاؤں چلتے ہی رہنے چاہئیں نہیں تو انسان بے کار ہو جاتا ہے عائشہ ماہم کے بالوں میں اُنکلی پھیرتے ہوئے

<https://www.classicurdumaterial.com/> بولیں

ہمممم اچھا جی میری پیاری امی۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاں تو اور کیا اچھا یہ بتاؤ زونی چلی گئی پھر آئی نہیں؟

جی وہ خالہ کی وجہ سے ماہم نے بتایا

لو یہ زونی بھی نا اب دیکھو کل کو شادی ہو جائے گی اس کی تو مہناز نے اس کے بغیر ہی رہنا ہے بیٹیاں تو ہوتی ہی پرانی ہیں عائشہ آخری بات اُداسی سے بولیں

CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا اب آپ اموشنل سین نا بنائیں نا اور میری بات سنیں مجھے آپ سے کچھ کہنا ہیں ماہم
ماں کی نم آنکھیں دیکھ کے بولی اور اُٹھ بیٹھی
ہاں بولو کیا بات کرنی ہے؟

امی ارباز بھائی زونی کو پسند کرتے ہیں میں کہنا چاہتی ہوں کے آپ ابو سے بھی بات
کریں اور ایک بار ارباز بھائی سے بھی پوچھ لیں پھر خالہ اور خالو سے بات کریں ماہم خوشی
سے ماں کو دیکھ کے بولی

کیا واقعی ایسا ہے ہائے یہ تو بہت ہی خوشی کی بات ہے میں آج ہی تمہارے ابو سے بات
کرتی ہوں عائشہ خوشگوار حیرت سے بولیں

Support@classicurdumaterial.com
ماہم مسکرا دی --

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
اور یہ بات تمہیں ارباز نے کسی؟

نہیں لیکن مجھے پتا ہے نا آپ بس ابو سے بات کریں

ٹھیک ہے عائشہ خوشی سے بولیں

صبح کا سورج طلوع ہوتے ہی سب حسبِ معمول اپنے اپنے کاموں پہ لگ گئے ماہم بھی یونی جا چکی تھی اور اس وقت اپنی کلاس میں بیٹھی لیکچر لے رہی تھی جو انتہائی بورنگ تھا یار ماہی یہ لیکچر کب ختم ہوگا رمشا جمائی روکے ہوئے بولی

پتہ نہیں یار میں تو خود انتظار کر رہی ہوں ماہم بھی بیزاری سے بولی

تھوڑی دیر یوں ہی خاموشی کی نظر ہوئی تکہ بآ تمام سٹوڈنٹز ہی اس لیکچر سے بیزار تھے ماہم کھڑکی کی سائیڈ بیٹھی تھی اور باہر سے دوسرے لڑکے لڑکیوں کی آوازیں با آسانی سے سُن سکتی تھی رمشا بھی ماہم کے ساتھ ہی بیٹھی تھی

چھچھچھ چھچھچھ ماہم کو اپنے عقب سے آواز آئی

وہ زایان تھا جو کھرکی کے باہر کھڑا اُسے پکارنے کی کوشش کر رہا تھا ماہم نے غصے سے زایان کو دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہم یہ مجھڑ اتنا چھجھورا ہو سکتا ہے میں نے سوچا بھی نہیں تھا ماہم غصے سے سوچ کے رہ گئی

زایان لگاتار ویلے ہی پکارتا رہا تو ماہم غصے سے گویا ہوئی

کیا ہے؟

باہر آنا چاہتی ہو زایان سرگوشی کرتے ہوئے بولا رمشا بھی اب اس طرف متوجہ ہو گئی تھی

ہائے بچا لوئے نئے دوست قسمیں شکر گزار رہیں گے ہم تمہارے ماہم سے پہلے رمشا بولی

تم چپ کرو اور تم مسٹر ہمیں کوئی ہیلپ نہیں چاہئے جاؤں یہاں سے ماہم سنجیدہ ہو کے

بولی

سوچ لو کہاں اتنا بورنگ لیکچر کہاں باہر کی سیریں پلس گپیں پلس کینٹین کے کھانے

پینے رمشانے تو فورن ہونٹوں پہ زبان پھیری ہال تو ماہم کا بھی کچھ ایسا ہی تھا لیکن خود پہ

کابو پاتے ہوئے بولی جاؤں یہاں سے

CLASSIC URDU MATERIAL

ہم میرا کیا میں چلا جاتا ہوں سوچ لو مگر یہ بورنگ لیکچر یا باہر کی سیریں ویلے بھی مجھے تو
زیرا نے بھیجا تھا زایان گردن سامنے کیے سنجیدہ ہو کے بولا جبکہ ماہم اور رمشا اُسے ہی دیکھ
رہی تھیں

ماہی چل نایار ویلے بھی زونی نے بھیجا ہے اسے رمشا بولی ماہم کچھ سوچ رہی تھی کے
کلاس میں سر کی آواز اونچی ہوئی تو وہ دونوں بھی سننے لگیں جو کہ رہے تھے کے آج سر
ممتاز بڑی ہیں تو اپکا نیکسٹ پیڑ بھی میں لوں گا سر کی بات سنتے ہیں ماہم اور رمشا تو
بولی ہیں ساتھ کتنی ہی اور آوازیں آئیں

<https://www.classicurdumaterial.com/> "او نو"

اب کی بار رمشا نے اور زور دے کے کہا ماہی مان جا یا ر پلیزز ونا وہ بھی چلا جائے گا پھر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہمیں بچانے والا کوئی نہیں رمشا زایان کی طرف اشارہ کرتے بولی

ماہم نے بھی سوچا کے زونی نے ہی بھیجا ہے ویلے بھی اس لیکچر سے بہتر تو اس مچھر کی
مدد لینا ہی ہوگا وقت آنے پہ اُتلار دوں گی بدلہ اور پھر زایان کی طرف دیکھ کے بولی "ٹھیک
ہے" اور خاموش ہو گئی زایان دھیرے سے مسکرا دیا اور وہاں سے غائب ہو گیا

CLASSIC URDU MATERIAL

اب زایان جیسے ہی کھرکی سے ہٹ کے دیوار کی دوسری سائیڈ گیا تو زونی اور عمر کھرے
ٹھے

کیا بنا؟ زونی نے پوچھا

مان گئی ہے میڈم ---

واہ گریٹ اب کیا کرنا ہے عمر نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

~~~~~  
Support@classicurdumaterial.com

میں آجائوں سر؟ ایک مردانا آواز کلاس میں گونجی آواز میں کپکپاہٹ وازیا تھی جیسے کسی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بزرگ کی آواز ہوتی ہے ---

جی آجائیں سر شاہد نے جواب دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

سر جی وہ آپ کو پرنسپل سر آفس میں بلا رہے ہیں ایک درمیانی ادھیڑ کا آدمی جس کے منہ پہ داڑھی تھی اور ہاتھ میں چھڑی پکڑی ہوئی تھی جبکہ پیٹھ جھکی ہوئی تھی لیکن کپڑوں سے تو وہ اچھے گھر کا معلوم ہوتا تھا نا کے کوئی پیون یا ملازم۔۔۔

سر شاہد کو تھوڑا عجیب لگا پھر بولے ٹھیک ہے۔۔۔

اور کلاس کو "آپ کی کلاس ختم ہوئی" کہتے ہوئے باہر نکل گئے کلاس میں خوشی سے ہونگ شروع ہو گئی کتنے ہی لڑکے اُس آدمی کو گلے لگا کے بولے انکل جی ٹی گریٹ ہو اور باہر بھاگ گئے رمشا اور ماہم بھی عجیب نظروں سے اُسے دیکھتے باہر نکل آئیں اور وہاں

کھڑے عمر اور زونی کے پاس چلی گئیں وہ کچھ بولتیں اس سے پہلے وہ آدمی اُن کے

سامنے آیا اور اپنی نکلی داڑھی اور چھڑی کو ایک ہاتھ میں پکڑے کمر سیدھی کرتے ہوئے اکڑ

کے بولا ہیلو لیڈیز وہ کوئی اور نہیں زایان تھا

رمشا تو رمشا ماہم بھی ہیران رہ گئی

یہ تم نے کیا والوووو رمشا خوشی سے بولی

ماہم البتہ خاموش رہی اب وہ سب ہنس رہے تھے لیکن ماہم کے چہرے پہ سنجیگی دیکھ کے وہ بھی چپ ہو گئے پر ماہم کے لیے اب ہنسی روکنا مہال ہو گیا تھا تو وہ بے اختیار قمقہ

## CLASSIC URDU MATERIAL

لگا گئی اور پھر ہنستی چلی گئی وہ سب بھی خوشگور ہیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے اور پھر ہنسنے لگے ماہم نون سٹوپ ہنس رہی تھی آنکھوں میں ہنسی کے بائس پانی آگیا تھا اور زایان کو اندر تک سکون ملا تھا آج اُس کو ماہم پہلے سے بھی زیادہ بلکہ اس دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی لگی تھی حیرت تو زنیہ کو بھی ہوئی تھی اور خوشی بھی ہنسی کا شکل پورا ہونے کے بعد وہ سب کینٹین میں اب ٹیبل پہ آئے سامنے بیٹھے تھے اچھا اب بتاؤ زایان تم نے یہ سب کیا کیسے رمشانے زایان سے پوچھا بس یار لائبریری کے باہر جو چوکیدار انکل کھڑے ہیں اُن سے چھڑی لی اور خوشقسمتی سے ایک جونئیر ہاتھ میں مصنوعی داڑھی لیے پھر رہا تھا انہوں نے بھی کسی کو چھیڑنے کا پروگرام بنایا ہوا تھا تو اُس سے لے لی زایان نے بتایا اور سب سے بڑی خوشقسمتی یہ تھی اس کی کہ آج نواب صاحب شلوار کمیز پہن کے آئے ہوئے تھے عمر نے مزید بتایا

ماہم نے ایک نظر زایان پہ ڈالی جس نے کوٹن کی سفید شلوار کمیز پہنی ہوئی تھی چہرے پہ ہمیشہ کی طرح مونچھیں تھی جو اُس کی شخصیت کو روبدار بناتی تھیں ماتھے پہ سلکی بال آئے ہوئے تھے جن کو وہ بار بار پیچھے کر رہا تھا اس وقت ماہم کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو

## CLASSIC URDU MATERIAL

سامنے ناسی دل میں تعریف کر ہی دیتی پر وہ ماہم تھی ایک نظر ڈال کو منہ پھیر گئی

----

یونی ٹرپ پہ جارہی ہے سنا ہے عمر نے بتایا

کیا واقعی؟ ہم بھی چلیں رمشا خوشی سے بولی

ویسے دل تو میرا بھی ہے زونی بولی کیوں ماہی تیرا کیا خیال ہے زونی نے سرسری سا پوچھا

جواب تو سب کو پتہ ہی تھا

ہم اوکے چلتے ہیں ماہم آہستہ سے بولی اور سب کو حیرت میں ڈال گئی کیونکہ کسی کو

بھی اُمید نہیں تھی کہ وہ اتنی آسانی سے مانے گی

سب نے خوشگور حیرت سے یک زبان کہا "آریو سیریش"

ماہم سب کو بغور دیکھنے لگی

کیوں بھئی میں انسان نہیں ہوں کیا اور میں نے کون سی ایسی بات کر دی کہ تم لوگ

اتنا حیران ہو رہے ہو



## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں وہ ایسے ہی ہمیں لگا تم نہیں مانو گی زونی آہستہ بولی اور خاموش ہو گئی ماہم نے کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ وہ اب تھک چکی تھی وہ اب سوچ چکی تھی کہ خود کو خود ہی سمجھانا ہے کوئی کسی کا دکھ نہیں بانٹ سکتا اس لیے اُس نے ہامی بھر لی اور وہ تو ویسے بھی شروع سے شرارتی اور شوخ مزاج تھی ----

~~~~~

ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے وہ سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب جالہ ملک بولے ارباز بیٹا

کھانے کے بعد آپ مجھے ملیں زرا

Support@classicurdumaterial.com

جی ابو ارباز تابعداری سے بولا

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ماہم نے دل میں سوچا کیا ابو شادی کی بات کریں گے بھائی سے ہمم مزہ آئے گا

وہ باہر کھڑا دروازے پہ دستک دے رہا تھا جب خالد صحاب نے اندر آنے کو کہا

ابو آپ نے بلایا تھا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بیٹا آؤ بیٹھو

جی

ہم نے آپ کی شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہے اُمید ہے آپ کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا
اربا ز نے ہیرت سے سر اٹھا کے باپ کو دیکھا جو بالکل سنجیدہ تھے پھر ماں کو جو مسکرا رہی
تھیں

جی ابو لیکن یوں اچانک اور کس سے اربا ز پریشان سا بولا

لڑکی سے ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

خالد صاحب وہی سنجیگی طاری کیے بولے
Support@classicurdumaterial.com

جی لیکن کس لڑکی سے زایان مزید پریشان ہوا
<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

آپ کی امی کی ایک رشتہ دار ہیں اُن کی بیٹی سے

اب تو اربا ز کے صبر کی انتہا ہو گئی

ابو میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں آپ سے بہت پیار بھی کرتا ہوں آپ کی ساری باتیں

مانتا ہوں لیکن --- وہ سانس لینے کو رکا

CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن کیا؟

لیکن ابو میں زونی کو پسند کرتا ہوں اور اُسی سے شادی کرنا چاہتا ہوں آپ پلیز اُدھر نا کر دیں آخر میں وہ منت بھرے انداز میں بولا

ارے تو ہم نے زونی سے ہی تو رشتہ کرنے کی بات کی ہی ہے وہ ہنستے ہوئے بولے
ارباب حیران ہوا اور بہت خوش بھی تو پھر امی کی رشتہ دار کیوں کہا ڈائریکٹ زونی کا کیوں نہیں بتایا ابو میں تو ڈر ہی گیا تھا ---

بیٹا آپ نے ہمیں خود تو بتایا نہیں ہم نے سوچا اپنے طریقے سے پوچھ لیں اب کی بار عائشہ بولیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
آپ کو کیسے پتا؟
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم نے بتایا تھا بیٹا عائشہ بولیں

اب تو ارباب مزید حیران ہوا اور خوش بھی اور دل ہی دل میں ماہم کو دعائیں دینے لگا

خیر اب کل چلیں گے پھر جمشید بھائی کے گھر خالد صاحب سنجیدہ ہوئے

جی بہتر ----

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم , جنت اور مومنہ ہال میں بیٹھی تھیں

مومنہ سکول کا کوئی کام لے کے بیٹھی تھی جبکہ جنت

ہاتھ میں ناول تھامے بیٹھی تھی <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور ماہم سنگل سونے پہ موبائل ہاتھ میں پکڑے زونی کے

کر رہی تھی (chatting) ساتھ چیٹنگ)

CLASSIC URDU MATERIAL

کس بات کی مبارک؟ زونی کا میسج سکیرین پہ نمودار ہوا...

بس وہ تو بعد میں پتا چل جائے گا تمہیں بس دعا کرو ماہم نے ٹائپ کیا

ارباب خالد کے کمرے سے نکل کے ہال میں آگیا اور ماہم کو

دیکھ کے مسکراتا ہوا اُس کے ساتھ والے صوفے پہ بیٹھ گیا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ماہم نے ارباب کو دیکھا تو فورن سیدھی ہوئی پھرے پہ پریشانی واضح تھی
<https://www.ficbook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھائی آپ کو ابو نے بلایا تھا؟ ماہم ارباب کو دیکھتے ہی سوال کیا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں۔۔۔ ارباز نارمل انداز میں بولا

ماہم پریشانی سے اُس کے چہرے کو دیکھنے لگی

تو کیوں بلایا تھا؟ ایک اور سوال۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> یوں ہی ایک کام تھا اُن کو تم کیوں پوچھ رہی ہو

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کیا کام تھا مزید ایک اور سوال

کیوں تمہیں کیوں اتنا تجسس ہو رہا ہے ارباز بغور ماہم کو دیکھتے ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ایسے ہی ماہم سیدھی ہو کے بیٹھ گئی اور دوبارہ موبائل پہ نظریں گاڑ لیں

ارباب ماہم کو دیکھ کے کھل کے مسکرایا اور گویا ہوا

میری پیاری گریٹا یو آر دا بیسٹ سسٹر ایور

ماہم نے فورن خوشگوار ہیرت سے چہرے کا رخ ارباب کی طرف کیا

Support@classicurdumaterial.com

واٹ بھائی کیا ابونے آپ سے --- ماہم بات ادھوری چھوڑ کے

ارباب کو سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں زونی کے بارے میں بات کی اور ہم کل ہی اُس کے گھر

جا رہے ہیں اباز نے مسکرا کے جواب دیا

او بھائی یو آر گریٹ ماہم خوش ہوتے بولی اباز بھی

مسکرا دیا کتنے ارے بات اس چہرے پہ خوشی کی رک دیکھی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگلی صبح کا سورج کافی خوش گوار تھا اباز کی خوشی کا

CLASSIC URDU MATERIAL

کوئی ٹھکانا ہی نہیں تھا ماہم بھی خوش تھی کے اُس کی

بیسٹ فرینڈ اُس کی بھا بھی بنے گی

وہ سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے تھے جب خالد صاحب سب سے مخاطب ہوئے

ویسے تو کل میں نے بتا دیا تھا کہ میں ارباز اور زینرا بیٹی

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کا رشتہ کرنے والا ہوں لیکن اب آپ سب کو بتاتا چلوں آج

ہم لوگ جمشید کے ہاں جائیں گے باقاعدہ ہاتھ مانگنے سب خالد کی طرف متوجہ تھے

CLASSIC URDU MATERIAL

کون کون جائے گا بھائی صاحب؟ اعجاز بولے

میں عائشہ تم اور رقیہ جائیں گے خالد نے مسکرا کے جواب دیا

اباز تو حیران ہو گیا

وہ۔۔۔ ابو۔۔۔ وہ۔۔۔ میں کہہ رہا تھا اباز رک رک کے گویا ہوا

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کیا ہوا صاحبزادے کیا کہہ رہے تھے آپ؟

وہ ابو میں کہہ رہا تھا آپ اکیلے۔۔۔ میرا مطلب آپ اور چاچو

CLASSIC URDU MATERIAL

اکیلے کیسے جائیں گے ارباز ڈرتے ڈرتے بولا

سب کے چہرے پہ مسکراہٹ رنگ گئی جس کو سبھی چھپا گئے

کیوں بھی چار بندے اکیلے کیسے ہوتے ہیں

نہیں وہ میرا مطلب آپ خود ڈرائیو کریں گے پھر؟ ارباز کو بہانا سوچا

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

ہاں بھی کیوں اب تم لوگ جوان ہو گئے ہو تو مطلب ہم

بوڑے ہو گئے کیا ابھی ان بازوؤں میں دم ہے اور یہ ڈرائورز کس لیے رکھے ہوئے ہیں

خالد نے تو بات ہی ختم کر دی

CLASSIC URDU MATERIAL

جی بہتر ارباز کہہ کے نظریں پلیٹ پہ جھکا گیا باقی سب

اُس کی حالت سے محفوظ رہے تھے

چلو دیر ہو رہی ہے ماہم اُٹھو اب کب سے آرام آرام سے ہاتھ چلا رہی ہو ارباز نے اپنا غصہ
یا شاید

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بسی ماہم پہ نکالنے کی کوشش کی تھی ماہم ہنسی چھپا گئی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چل رہی ہوں نا بھائی ہو گیا ہے ماہم مسکراہٹ دباتے بولی ارباز خاموش ہو گیا

*****~::~::~~*****

CLASSIC URDU MATERIAL

زونی اور ماہم ایک درخت کی اوٹ میں بیٹھی تھیں اور

زونی مسلسل ایک ہی سوال کر رہی تھی

"ماہی بتا بھی ایسی کیا بات ہے جو تو مجھے ابھی نہیں بتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر وہی سوال اکتاہٹ بھری آواز میں پوچھا

تجھ سے صبر نہیں ہوتا زونی؟ ماہم نے غصے سے زونی کو دیکھا

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہو رہا ہے بھئی کس بات کا صبر نہیں ہو رہا زایان درخت کے پیچھے سے نمودار ہوا

اف کیا کرتے ہو دوست ڈرا دیا تم نے زونی دل پہ ہاتھ رکھ کے بولی

زایان نے قمقہ لگایا بابا ڈرپوک لڑکی اپنی دوست سے سیکھو

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی میں کسی سے بھی نہیں ڈرتی ماہم زایان کی آنکھوں میں دیکھ کے بولی

کیا کچھ نہیں پڑ لیا تمہا زایان نے ان آنکھوں میں کتنی

CLASSIC URDU MATERIAL

اُداسی تھی اُن آنکھوں میں زایان دل میں سوچ کے رہ گیا

پر نگاہیں اب بھی اُن آنکھوں میں ہی تھیں ماہم سے زیادہ

دیر اُس کی آنکھوں میں نا دیکھا گیا تو نظر پھیر گئی جس

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پہ زایان مسکراتے ہوئے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا اور وہیں اُن سے فاصلے پہ گھاس پہ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بیٹھ گیا

سنائو پھر کیا پلینز ہیں جانا ہے کے نہیں ٹرپ پہ زایان نے

دونوں سے پوچھا جس کا جواب حسبِ توکا زونی کی طرف سے آیا

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 165 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

جانا ہے میرے بھائی پیپرز تو ہو لینے دو پہلے

پیپرز ہیں (weeks) او ہاں میں تو بھول ہی گیا تھا یہ دو ویکز)

جی بلکل زونی بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں پیپرز بھی اور بھی کچھ ہونا ہے لیکن وہ تو شاید پیپرز
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کے بعد ہی ہوگا ماہم شہادت کی انگلی ٹھوڑی پہ رکھ کے

آسمان کی طرف دیکھ کے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

کیا؟ زایان اور زونی اکٹھے ہو لے

ماہم زونی کو دیکھ کے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے معصومیت سے بولی
کہانا صبر کر لے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سسپینس کریسٹ کیا ہوا

کیا ہوا مجھے بھی کچھ بتاؤ زایان کو بھی تجسس ہوا

CLASSIC URDU MATERIAL

یہ میڈم کب سے کہہ رہی مجھے ایک بات بتانا چاہتی ہے

جس پہ یہ خوش بھی بہت ہیں پر مجھے نہیں بتانا ہرہ زونی ناک چڑھاتے بولی

ہممم ایسی کیا بات ہو سکتی۔۔ زایان پر سوچ انداز میں بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> زایان ماہم کو دیکھ کے مسکرایا اور پھر کچھ سوچنے لگا

دو منٹ خاموشی کی نظر ہوئے پھر زایان بولا زونی کہیں یہ

CLASSIC URDU MATERIAL

تمہاری شادی تو نہیں کرانے لگیں زایان جب سوچ سوچ کے تمھک گیا تو ہنستے ہوئے بولا

ماہم نے ایک دم چونک کے زایان کو دیکھا اور پھر زونی کو جو دونوں ہنس رہے تھے

آپ ایسے کیسے بول سکتے ہیں آپ کو کس نے کہا ایسا ماہم اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے
بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارے مجھے کس نے کہنا میں تو بس مزاک کر رہا تھا آپ بتا
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دیں نا اس کو وہ پریشان ہو رہی ہے زایان ماہم کو دیکھ کے بولا

آپ کو بڑی فکر ہو رہی ماہم بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

آپ کو بڑی جیلیسی ہو رہی زایان نے مسکرا کے اُسی کے انداز میں جواب دیا

ہنہ جلیس اور آپ کے لیے اتنے برے دن نہیں آئے

آجائیں گے زایان نے جواب دیا

کیا؟ ماہم نے نا سمجھی سے دیکھا
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

برے دن --- زایان سے اپنی ہنسی چھپانا مہال ہو رہا تھا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہہ وہ ختم کب ہوئے ماہم تلخ لہجے میں بولی

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان کچھ کچھ سمج گیا تھا پر پھر بھی بولا مطلب؟

کچھ نہیں ماہم رخ پھیر گئی زونی خاموشی سے ان کی

گفتگو سن رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ سب آپس میں خوش گپیوں میں مصروف تھے ادھر ادھر

کی باتیں کرنے کے بعد آخر خالد صاحب موضوع پہ آئے

CLASSIC URDU MATERIAL

چلیں جی یہ تو ہو گئیں دوسری باتیں اب ہم اصل مدعے پہ

آتے ہیں جس کے لیے ہم یہاں آئیں ہیں خالد صاحب مسکرا کے بولے

جی جی بھائی صاحب بولے ویسے تو آپ نے رات کو بتا دیا تھا فون پہ جمشید بولے

جی جی بالکل بس ہم چاہتے ہیں آپ اب اپنی بیٹی کو ہماری

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ بیٹی بنا دیں ہمیشہ کے لیے --- ارباز کو تو آپ جانتے ہیں باقی

سب بھی آپ کے سامنے ہے بس اب آپ کے جواب کے منتظر

CLASSIC URDU MATERIAL

ہیں ہم خالد نرمی سے مسکرا کے گویا ہوئے

جی ہمیں ارباز پہ پورا بھروسہ ہے اور یہاں تو سوچنے کی

ضرورت ہی نہیں ہمیں کوئی اعتراض نہیں بس آپ اگر برا

نامنائیں تو ہم ایک دفع زونیرا سے پوچھ لیں جمشید نے

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بھی خوش دلی سے جواب دیا

ہاں ہاں جمشید ہمیں کیوں برا گئے گا ظاہری بات ہے بچوں

CLASSIC URDU MATERIAL

کی مرضی کے بغیر کچھ نہیں ہونا چاہیے اور بیٹیوں سے تو

ضرور پوچھنا چاہیے آخر کو اُن کی زندگی کا سوال ہوتا ہے

میں سمجھ سکتا ہوں تم آرام سے اُس سے پوچھ کے ہمیں جواب دینا

https://www.classicurdumaterial.com/

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

چلیں اب کھانا کھا لیں سب مہناز (چمشید کی بیوی) نے سب کا دیہان اپنی طرف کیا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں ہاں بھئی چلو جمشید بولے اور خالد عاشہ اعجاز اور

رقیہ بھی اٹھ کھڑے ہوئے سب ڈائینگ ٹیبل پہ جا بیٹھے

وہ تویلے سے منہ صاف کرتی واشروم سے نکل رہی تھی اور

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کانوں میں موبائل کی رنگ کی آواز گونجی تو فورن موئل

کی طرف لپکی پر کال تب تک کٹ چکی تھی اُس کے چہرے

پہ مسکراہٹ رینگ گئی اور پھر فون کو بیڈ پہ رکھ کے

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 175 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

تویلے کو اُس کی جگہ پہ رکھا پھر بیڈ کی چادر ٹھیک کی

اور کمرے میں دو تین جو چیزیں بکھری ہوئی تھیں اُن کو

ترتیب دے کے آخر وہ اپنے بیڈ پہ آ بیٹھی اور ایک نظر

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلکل صاف لگ رہا تھا تو اُس کے دل کو سکون ملا کیونکہ

وہ روز رات کو سونے سے پہلے بھی ایک بار کمرے کو ترتیب

CLASSIC URDU MATERIAL

دیتی تھی یہ ماہم کی عادت تھی پھر فون پکڑ کے بیٹھی

اور زونی کو کال ملائی

ماہی تو میری کال کیوں نہیں اٹھا رہی تھی سپیکر سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com زونی کی غصے بھری آواز نمودار ہوئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسلام و علیکم ماہم زونی کا غصہ اگنور کرتے ہوئے گویا ہوئی

والیکم اسلام زونی نے چبا چبا کے سلام کا جواب دیا

CLASSIC URDU MATERIAL

ارے ارے بھا بھی جی غصہ تھوک دیجیے ماہم مسکراتے ہوئے بولی

ماہی تو نے اتنی بڑی بات مجھے نہیں بتائی میں تجھ سے ناراض ہوں

اچھا یعنی تم خوش نہیں ہو میں ابو کو بتادوں کے زونی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے میں نے ایسے کب کہا

تو پھر تو نے ہاں کر دی؟ ماہم نے پوچھا

CLASSIC URDU MATERIAL

جی کردی ہے ہاں خوش ہو جاؤ تم

ہائے زونی میں تمہیں بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں

اچھی بات ہے خوش ہی رہہ پر بیٹا جی اب یہ مت بھول اگلا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نمبر تیرا ہی ہوگا زونی ماہم کو تنگ کرنے کے ارادے سے بولی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پر ادھر تو پھر اُدا سی چھا گئی تھی

اوکے اب میں رکھتی ہوں اسے حافظ ماہم نے کہہ کے بغیر جواب سنے فون رکھ دیا

CLASSIC URDU MATERIAL

اُس کی آنکھ سے ٹوٹ کے ایک آنسو گردن پہ جاگرا پر اُس

نے فورن اُسے صاف کر لیا اور خود کو مضبوط کرتے ہوئے بولی

نہیں میں اب نہیں روؤں گی وہ بھی ایک دھوکے باز

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com شخص کے لیے ایک نامحرم کے لیے نہیں بس اب نہیں رونا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلکل نہیں کوئی کسی کو نہیں سمجھا سکتا جب تک وہ

خود سمجھنا چاہے مجھے اب خود کو مضبوط کر لینا

CLASSIC URDU MATERIAL

چاہیے آخر کب تک روئوں گی میں اُن عام لڑکیوں کی طرح

نہیں بننا چاہتی جو کسی سہارے کی تلاش میں زندگی گزار

دیتیں ہیں میں اب خود کو خود سمجھا لوں گی بس وہ ایک

<https://www.classicurdumaterial.com/>

عظم سے بولی وہ خود کلامی کر رہی تھی پر وہ ایک نئی
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اُمید خود میں پھونک رہی تھی وہ آج خوش تھی کیونکہ

اُس نے خود کو ٹھیک کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا اور جب ہم

CLASSIC URDU MATERIAL

خود کو خود ہی سمجھا لیں اور ٹھیک کر لیں تو ہمیں کسی

کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اگلے دن زونی کے گھر والوں کی طرف سے ہاں ہو گئی اور
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ملک فیملی اُن کے گھر جا کے شادی کی تاریخ بھی رکھ آئی

تمہی ماہم اور زونی دونوں کو ٹرپ پہ جانے کی اجازت مل

CLASSIC URDU MATERIAL

گئی تھی اب اُن کے پیپرز تھے اور پھر ماہم اور زونی نے

ٹُرپ پہ جانا تھا اور ٹُرپ کے دو ہفتوں بعد اباز اور زنیہ کی

شادی کی تاریخ رکھ دی گئی تھی

ملک ہاؤس میں خوشیاں بہت ارے بعد لوٹ آئیں تھیں ہر

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

کوئی شادی کی تیاریوں میں لگ چکا تھا اور ماہم نے بھی اب

خود کو پڑھائی اور شادی کی تیاریوں میں مصروف کر لیا

CLASSIC URDU MATERIAL

تمہا وہ اب خود کو سمھائے لگی تھی

آج سب کا لاسٹ پیپر تمہا اور جیسے سبھی کو اندر تک سکون ملا تمہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ماہم اور رمشا پیپر دے کے نکل آئیں تمہیں جب کے زایان عمر اور زنیہ ابھی تک ہال میں ہی تھے۔۔۔ یار ماہی یہ لوگ تو ابھی نہیں آرہے آہم نوٹس بورڈ دیکھ آئیں کچھ سٹوڈنٹس باتیں کر رہے تھے کہ اس بارے میں رمشا ماہم کو دیکھتے بولی

او کے چلو ماہم کہتے ہوئے چل پڑی اب وہ دونوں نوٹس کے پاس کھڑی تھیں ماہم دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کے کھڑی ہو گئی چل رمی پڑ کیا لکھا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL

ہم او کے رمشا کہہ کے نوٹس بورڈ پہ دیکھنے لگی
یا ہوو رمشا نارہ لگاتے ہوئے ماہی کے پاس آئی
کیا ہوا کیا لکھا ہے ؟
اس پہ لکھا ہے کے انشا اللہ کل ہم لوگ یہاں سے ٹرپ کے لیے نکل جائیں گے رمشا
خوشی سے بولی

ہم صحیح ہے اب چل زونی آگئی ہوگی ماہم بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تینوں پیپر دے کے اکٹھے باہر نکلے ہی تھے کے سامنے سے ماہم اور رمشا آتی دکھائی دیں
ہائے رمشا نے دھور سے ہی اُن تینوں کے دیکھ کے ہاتھ ہلایا جبکہ ماہم خاموشی سے آرہی
تھی

ہائے وہ تینوں بھی ان کے قریب آ کے بولے

CLASSIC URDU MATERIAL

کیسا ہوا پیپر؟ رمشا نے پوچھا ہم بہت اچھا زونی نے چمک کے جواب دیا

فٹ ہو گیا ہے الحمد للہ زایان نے بھی بتایا

ہاں جی اچھا ہو گیا ہے عمر آہ بھرتے بولا

ہم گڈ رمشا نے مسکرا کے کہا زایان ماہم کو دیکھتے ہوئے بولا اور آپ لوگوں کا؟

ماہم نے زایان کی نظریں اپنے پہ دیکھیں تو بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہم میرا بھی اچھا ہو گیا ہے چہرہ سنجیدہ ہی تھا

ہاں اور میرا بھی اور اب نوٹس بورڈ پہ نوٹ لگ چکا ہے کل ہم لوگ ٹرپ کے لیے نکل

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> جائیں گے رمشا چمک کے بولی

عمر زونی اور زایان تینوں نے یاہو کا نعرہ لگایا ماہم بھی مسکرا دی

وہ اپنے کمرے میں پیکنگ کر رہا تھا چہرے پہ مسلسل ایک مسکراہٹ تھی

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 186 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

www.classicurdumaterial.com

پیچھے کہیں دھور فضا میں گانا چل رہا تھا

هو، هو، هو، هو، هو، او او او او او

میں نے جانی عشق کی گلی

بس تیری آہٹیں ملیں

میں نے چاہا چاہوں نا تجھے پر میری ایک نا چلی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ اب اپنے شوز پولش کر رہا تھا کہ ایک دم چہرے کے سامنے اُس دشمنِ جاں کا چہرا لہرایا

جب وہ زایان کی نکلی داڑھی دیکھ کے ہنس رہی تھی وہ سوچ کر ہی کھل کر مسکرایا فضا

میں گانا ویسے ہی چل رہا تھا

عشق میں نگاہ کو ملتی ہیں بارشیں چھر بھی کر رہا تیری خواہشیں

CLASSIC URDU MATERIAL

وہ اپنے بیڈ پہ لیٹا زونی کے ساتھ بیتے لمہوں کو یاد کر کے مسکرا رہا تھا پھر خیال آنے پہ
موبائل نکال کے اُس کی تصویر نکال کے دیکھنے لگا اور مسکرا دیا

دل میری نا سنے

دل کی میں نا سنوں

دل کا میں کیا کروں

دل میری نا سنے دل کا میں کیا کروں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اپنے کمرے میں چمکتی پھر رہی تھی ایک سیاہ رنگ کا بیگ سامنے کھلا پڑا تھا وہ اُس
میں الماری سے لالا کے کپڑے ڈال رہی تھی چہرے پہ مسلسل مسکراہٹ تھی شاید یہ
خوشی ٹیپ کی نہیں بلکہ وہاں سے واپس آنے پہ ارباز کے ساتھ شادی ہونے کی تھی

CLASSIC URDU MATERIAL

لایا کہاں مجھ کو یہ مہ تیرا راتیں ناب میری ناتیرا سویرا

جان لے گا میری یہ اشق میرا

عشق مہں نگاہ کو ملتی ہیں بارشیں

پھر بھی کیوں کر رہا دل تیری خواہشیں

دل میری نا سنے

دل کی میں نا سنوں

<https://www.classicurdumaterial.com/> اوہواو اوہواو

Support@classicurdumaterial.com

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> وہ ایک ایک کر کے سوٹ اپنے بیگ میں رکھ رہی تھی کے نظر سامنے شیشے پہ نظر آتے

اپنے عکس پہ پڑی وہ ہاتھ اپنے چہرے پہ پھرنے لگی وہ ایسی تو نہ تھی وہ تو زندگی کو بھرپور

طریقے سے جینے والی لڑکی تھی شوخ چنچل سی اب وہ کیسی ہو گئی تھی کتنی بدل گئی تھی

بلکل مرجھا گئی تھی اور وہ اب بھی اپنے آپ کو دیکھ رہی تھی

بیچھے فضا میں گانا بھی اُس کے جذبات کی عکاسی کر رہا تھا

دل تو ہے دل کا کیا گستاخ ہے یہ دُرتا نہیں پاگل بے باک ہے یہ

عشق میں نگاہ کو ملتی بارشیں 🥲

پھر بھی کر رہا تیری خواہشیں

دل میری ناسنے

دل کی میں نا سنوں --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@*****.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> **

آخر وہ دن آہی گیا تھا جس کا سب کو انتظار تھا وہ سب یونی کے باہر کھڑے تھے تین بڑی بسیں ناران کاغان کے لیے کراچی سے روانا ہو رہی تھیں چونکہ یہ کراچی کی بہت بھڑی یونی ورسٹی تھی تکریماً تمام سٹوڈنٹس اور ٹیچرز امیر تیکے سے تعلق رکھنے والے تھے اس لیے سب کشادہ ذہنیت کے مالک تھے کسی کو اس بات کی فکر نہ تھی کہ کون کس کے

CLASSIC URDU MATERIAL

ساتھ بیٹھے گا یا لڑکوں کی الگ بس ہوگی اور لڑکیوں کی الگ جس کا جہاں دل تھا وہ بیٹھ رہا تھا جو لڑکیاں اس معاملے میں شائے تمہیں یا جن کو لڑکوں کے ساتھ بیٹھنا پسند نہ تھا وہ خود ہی الگ بیٹھ گئیں تمہیں اُن کو اس چیز کا اختیار حاصل تھا

اسی طرح زونی اور ماہم بھی لڑکوں کے ساتھ ایک سیٹ پہ بیٹھنا مناسب نہیں سمجھتی تھیں تو وہ دونوں الگ الگ کسی لڑکے کے ساتھ بیٹھنے کی بجائے اکھی بیٹھی تھیں جبکہ رمشا اُن سے ایک سیٹ آگے کسی اور لڑکی کے ساتھ بیٹھی تھی لیکن اُس کا رخ ماہم اور

زونی کی طرف ہی تھا ماہم کی بالکل سیدھ میں زایان بیٹھا تھا اُس کے ساتھ عمر تھا زونی

کھڑکی کی سائیڈ پہ تھی کیونکہ اُسے "کے" کا مسئلہ تھا زایان سے اگلی سیٹ پہ نتاشا اور

اُس کی سہیلیاں تھیں جب کے پچھلی سیٹوں پہ کچھ پروفیسرز تھے زایان لوگ درمیان والی

سیٹوں پہ تھے اور ان سے پیچھے زیادہ تر سٹاف تھا جن میں میل ٹیچرز زیادہ تھے اور سب

سے اگلی سیٹوں پہ تمام سٹوڈنٹس تھے۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

آخر سب کے بیٹھنے کے بعد تینوں بسیں آگے پیچھے ایک لمبے سفر کو روانا ہوئی کیونکہ مری کراچی سے بہت فاصلے پر ہے تو سفر تو لمبا ہونا ہی تھا پر ایک یادگار سفر

شروع کے کچھ گھنٹے تو خاموشی کی نظر ہوئے کچھ سٹوڈنٹس آپس میں باتیں کر رہے تھے تو کوئی کانوں میں ہینڈ فری لگا کے خاموشی سے گانے سن رہے تھے کہ اچانک سر شاہد نے سب کی توجہ اپنی طرف کی ارے بھئی کب سے خاموش بیٹھے ہو اگر اتنا لمبا سفر یوں گزرا تو

میں تو وہاں پہنچنے سے پہلے چل بسوں گا تمام سٹوڈنٹس ہنس پڑے اور سرگوشیاں کرنے لگے
Support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

"ارے ہمارے اتنے اچھے نصیب کہاں" آواز اس قدر دھیمی تھی کہ سر تک نا پہنچی اور وہ پھر بولے

میں آپ لوگوں کو ایک تاریخی کہانی سناتا ہوں جس پر سب سٹوڈنٹس چلخ اٹھے

CLASSIC URDU MATERIAL

نووو نہیں سر پلیززز نہیں آج ہمیں بخش دیں

سر آج نہیں پلیززز

سر کچھ اور پلیززز

سر یہ ظلم نا کریں

مختلف آوازیں اُبھریں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہا بھلائی کا تو زمانا ہی نہیں۔۔۔ نہیں تو نا سئی جاؤ جو کرنا ہے کرو سر شاہد جو بڑے جوش

سے سیٹ پہ آگے کو ہو کے بیٹھے تھے برا مناتے ہوئے واپس ٹیک لگا کے خفگی سے

بولے

ارے سر ناراض کیوں ہوتے ہیں ہم کچھ مزے کا کرتے ہیں زایان سر کو سمجھاتے

ہوئے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ہسنہ مزے کا کرو میں بھی دیکھ لیتا ہوں سر اب بھی خفگی سے بولے

دیکھ لینا سر زایان منزل کیا کرتا ہے آپ خود کہیں گے کے مزہ آگیا

زایان کہہ کے عمر کو آنکھ مارتا اُٹھ کھڑا ہوا اور دو تین اور لڑکوں کو بھی کان میں کچھ سمجھانے لگا اور ایک لڑکے کو آگے بیٹھے سٹوڈنٹس کی طرف بھیجا کچھ ہی دیر بعد وہ لڑکا ہاتھ میں دو تین دوپٹے اور مٹھی میں کچھ پکڑے

لے آیا اور زایان کو تھما دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زایان نے مسکرا کے سب کو دیکھا جو اُسی کو دیکھ رہے تھے پھر ایک نظر ماہم کو دیکھا جس

کی نظریں اپنی گود میں جھکی تھیں ایک لمبی سانس بھرتا وہ پھر سب کی طرف متوجہ ہوا اور

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بولا اب آپ سب اپنی آنکھیں بند کریں سب نے تابیداری سے آنکھیں بند کر لیں زایان

نے دیکھا تو ماہم کی آنکھیں ویسے ہی کھلی تھیں

CLASSIC URDU MATERIAL

زایان مسکراتا ہوا اُس کے پاس گیا اور جھک کے سرگوشی کرتا بولا آپ بھی آنکھیں بند کر لیجیے نا۔۔۔۔ ماہم نے ایک نظر زایان کو دیکھا اور بغیر کچھ بولے آنکھیں بند کر لیں زایان واپس عمر اور اُن لڑکوں کی طرف چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
پورے پندرہ منٹ سب سے آنکھیں بند کروانے کے بعد آخر زایان نے سب کو مخاطب کیا
Support@classicurdumaterial.com
اور بولا 5,4,3,2,1

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
and now you guys can open your eyes

CLASSIC URDU MATERIAL

سب نے آنکھیں کھولی تو آگے کا منظر دیکھ کے حیران رہ گئے عمر علی اور اُسما تینوں نے دوپٹے سے گھونگٹ لیا ہوا تھا اور زایان نے بھی سرخ رنگ کے دوپٹے کو گلے میں مفلر کے انداز میں لپیٹا ہوا تھا

زایان نے تینوں سے کہا لڑکیوں ویٹ کرو اور خود موبائل نکال کے ڈرائور کی سیٹ کے پاس گیا اور موبائل بس کے سپیکر کے ساتھ ایچ کیا اور ڈرائور کو 5 منٹ بعد گانا چلانے کا کہہ کے خود بھی ادھر اُن تینوں کے ساتھ آکھڑا ہوا اور بولا لڑکیوں گھونگٹ اٹھاؤ اپنا

زایان کے کہتے ہی تینوں لڑکوں نے گھونگٹ اٹھایا تو سب کی ہنسی چھوٹ گئی ان تینوں

کے چہروں پہ بہت ہی بری طرح میکپ ہوا تھا سرخ رنگ کی لپسٹک ہونٹوں سے بھی آگے

نکل رہی تھی گالوں پہ بھی اُسے لپسٹک سے بلش اون لگانے کی کوشش کی گئی تھی

شاید وہ تینوں کسی جوکر سے کم نہیں لگ رہے تھے اور پھر گانا لگا

بلو ٹھمکا لگا بلو

سانو سب نو نچا بلو

CLASSIC URDU MATERIAL

او بلو ٹھمکا لگا

وہ تینوں گانے پہ ٹھمکے لگا رہے تھے اور سب ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہے تھے

بلو تیرے وچ نشا ہائے ہائے بوت اے سانو وی اے نشا پیئے داشوک اے

اب زایان بھی ڈانس کرتا رومینٹک انداز میں عمر کے گال پہ انگلی پھرنے لگا اور عمر

نے شرما کے منہ دوپٹے میں ایلے چھپا لیا جیسے لڑکی ہو 😊😊

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان کی اس ہرکت پہ ماہم سے بھی اپنی ہنسی روکنا مہال ہو گیا تھا ماہم زایان کو دیکھ کے

ہنستی چلی گئی اور زایان تو اُسی لمبے میں کھو گیا تھا اُس کا بس چلتا تو وہ اس لمبے کو قید کر

لیتا اور اُس نے کیا بھی سب سے نظر چھپاتے اُس نے اس دشمنِ جاں کے ہنستے

چہرے کو اپنے موبائل کے کیمرے میں قید کر لیا اور اُس کو مزید خوش کرنے کی غرض

CLASSIC URDU MATERIAL

سے خود بھی ٹھمکا لگا گیا زایان کی اس حرکت نے سبھی کو حیران کیا تھا پر پھر دوسرے
لڑکے بھی اپنی سیٹوں سے اٹھ کے ٹھمکے لگانے لگے ماہم زونی رمشا اور باقی سب لڑکیاں
بھی ہنستی چلی گئیں ایسا ہی کچھ ہال ٹیچرز کا بھی تھا

تھوڑی دیر بعد سب اپنی اپنی سیٹوں پہ بیٹھ گئے صرف زایان سب کے درمیان کھڑا تھا
اور سب اُس کی تعریف کر رہے تھے

واہ زایان مزہ آگیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بہت خوب ---

Support@classicurdumaterial.com

ماہم بھی آج زایان کے دیکھ کے مسکرا رہی تھی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان سب کی داد وصول کرنے کے بعد ٹیچرز کی اور کچھ سٹوڈنٹس جن میں ماہم بھی تھی
اُن کی طرف پشت کیے بالوں میں ہاتھ پھیرتا فخریہ انداز میں بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

اب بولیں سر شاہد صاحب اب مانتے ہیں نا زایان منزل کو سب نے پیچھے بیٹھے سر شاہد کو دیکھا جو نیند کی وادیوں میں نا جانے کب سے اترے ہوئے تھے سب ہنسنے لگے لیکن ماہم نے سب کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا تو سب اندر ہی اندر اپنی ہنسی کا گلا گھونٹ گئے اور اُن کی طرف پشت کیے زایان کو دیکھنے لگے جو اب بھی بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا

ماہم آہستہ سے چل کے زایان کے پاس گئی اور اُس کے کان کے قریب آہستہ سے انتہائی معصومیت سے بولی

لیکن سر تو تب ہی سو گئے تھے زایان جب تم نے سب کی آنکھیں بند کروائیں تھیں
Zayaan ko apni سماعتوں پہ یقین نا آیا کہ یہ ماہم تھی اور ایسا ہی حال زونی رمشا اور عمر کا تھا
<https://www.classicurdumaterial.com/>
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان خوشی سے جھوم ہی تو اٹھا لیکن جب ماہم کے الفاظ پہ دھیان گیا تو فورن پلٹا اور ماہم کا سر اُس کے سینے سے جا لگا پر وہ اُسی لمحے پیچھے ہٹ گئی اور پھر سے ہنستے ہوئے سیٹ پہ جا بیٹھی

اور زایان چلیخا و اااااٹ یہ سو گئے سر۔۔ سر کیسے سو سکتے ہیں انہوں نے مجھے چیلنج کیا
تمہا سبھی لوگوں نے اب کب سے روکی ہنسی کو آخر باہر نکال ہی دیا
بابا بابا زایان سر تو سو گئے تم ان کے لیے کر رہے تھے یہ سب بابا بابا۔۔۔۔

زایان سب پہ غصیلی نظر ڈال کے واپس اپنی جگہ بیٹھ گیا اور سر سیٹ سے ٹکا کے جیکٹ منہ پہ ڈال کے آنکھیں موند گیا۔۔ سب ہنسنے لگ گئے اتنے میں سر شاہد کی آنکھ کھلی کیا ہوا بھی ویسے ہی بیٹھے ہو سب کہاں گیا وہ زایان بڑی باتیں کر رہا تھا ہمہ سر شاہد کی بات پہ سب قہقہہ لگائے بغیر نارہ سکے اور زایان جیکٹ سے منہ نکال کے بولا سو جائیں سر آپ زایان تو ہے ہی نکما ہمہ زایان غصے سے بول کے دوبارہ جیکٹ آنکوں پہ رکھ گیا

Do not copy or distribute without permission of the author
For more Novels please visit our website
www.classicurdumaterial.com

CLASSIC URDU MATERIAL

سب سٹوڈنٹس ایک دم چیخے او نووو پر اب اُن کی نہیں چلنے والی تھی وہ کہانی شروع کر
چکے تھے زایان نے مزے سے ہینڈ فری نکال کے کانوں میں لگایے اور مسکراتے ہوئے
بربرایا اب آئے گا مزہ سنو سنو بچو "نارنجی کہانیاں" اب 😊😊😊

.....
وہ سب بیٹھے بیٹھے کب سو گئے کسی کو پتہ ہیں نہیں چلا اُن کی آنکھ گاڑی کے رکے پہ
کھلی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
وہ پانچ گھنٹے کے سفر کے بعد ایک ہوٹل کے آگے کچھ کھانے پینے کو رکے تھے
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک سرماہم لوگوں کی بس میں آئے اور تمام سٹوڈنٹس سے بولے آپ سب لوگوں نے جو
کھانا ہے کھالیں ریسٹ کرنا ہے تو کمر لیں لیکن آپ کے پاس صرف دو گھنٹے ہیں اُس
کے بعد پوری رات ہم نے سفر کرنا ہے

CLASSIC URDU MATERIAL

Are you listning to me students and be care full now

come outside hurry up

سر ضفر اپنی بارعب آواز میں کہتے باہر نکل گئے
تمام سٹوڈنٹس سر کی بات کی تاکید کرتے گاڑی سے نکل گئے

جبکہ عمر گدھے گھوڑے بیچ کے سو رہا تھا اب ماہم زنیارمشا اور زایان اُس کے سر پہ
کھڑے تھے کیونکہ ان سب نے فیصلہ کیا تھا جہاں بھی جائیں گے ٹیم کی صورت میں
جائیں گے یعنی سب اکٹھے

ہاں جی تو اب ان نواب صاحب کو کون اٹھائے گا زنیار دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتے ہوئے بولی
اس کو تو میں اٹھاتا ہوں زایان کہتا ہوا عمر کی طرف لپکا "عمر بھوووووووووت"

زایان عمر کے کان میں چینٹا

کون ہے کون ہے مجھے چھوڑ دو مجھے جانے دو

عمر ہر بڑا کے بولا

CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم رمشا اور زونی ہنسنے لگ گئیں

جانے تو تجھے ہم نہیں دیں گے اب اٹھ زایان عمر کو کالر سے کھینچتے بولا تو عمر کو جیسے ہوش آیا

حد ہے بھئی حد ہے ایسے جگاتا ہے کوئی عمر غصے سے بولا

جی جو گدھے گھوڑے پیچ کے سوئیں اُن کو ایسے ہی اٹھایا جاتا ہے اب چل زایان کہتا ہوا
چل پڑا باقی سب بھی پیچھے پیچھے چل دیے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پورے دو گھنٹے بعد سب واپس اپنی اپنی جگہ پہ آپکے تھے اور ایک بار پھر تینوں بسیں آگے

Support@classicurdumaterial.com

پیچھے اپنی منزل کو چل دیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

.....

CLASSIC URDU MATERIAL

رات تک سفر یوں ہی ہلکی پھلکی باتوں میں گزرا اور بچ بچ میں سب ہی اپنی نیند بھی پوری کرتے رہے اور رات کو سب ہی ہشاش بشاش بیٹھ گئے

سر جی اب تو سارے اٹھ بیٹھیں ہیں رات کیسے گزاریں گے کوئی حلا گلا ہونا چاہیے ایک لڑکے نے اونچی آواز میں کہا

ہاں بھئی بالکل کچھ مزے کا ہو جائے پھر چلو پھر میں ہی کچھ بولتا ہوں سر شاہد سیٹ پہ آگے کو ہو کے بیٹھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لووووووووووووووو

Support@classicurdumaterial.com

پوری گڑی میں شور مچا جن میں ٹیچرز سٹوڈنٹس سب شامل تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہیں تم سب کو کیا ہوا سر شاہد نے ہیرت سے دیکھا

سر پلیز نہیں ہم کچھ اور باتیں کر لیں گے پر اب پھر سے نہیں کسی سٹوڈنٹ کی بجائے

سر ساجد مسکین شکل بنا کے بولے

سب سٹوڈنٹس ہنس پڑے

CLASSIC URDU MATERIAL

سر شاہد نے بھی قہقہہ لگایا اچھا بھئی اب اتنا زالم بھی نہیں ہوں کرو جو کرنا ہے

سب سٹوڈنٹس خوشی سے چمک اٹھے

چلو ایسا کرو سب اپنے بچپن کا کوئی مزے کا قصہ سناؤ سر رضوان نے مشورہ دیا

یس بلکل عمر چمکا

ہمہ بیکار آئیڈیا نتاشا فٹاک سے بولی اس بات کا لحاظ کیے بغیر کے یہ آئیڈیا دیا کس نے

ہے <https://www.classicurdumaterial.com/>

تانیہ نے اُس کو کوئی ماری اور چپ رہنے کا اشارہ کیا
Support@classicurdumaterial.com

سارے اُس کی بات کو اہمیت دیے بغیر کھیلنے گئے چلیں سر پہلے ٹیچرز سے سٹارٹ
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کرتے ہیں عمر نے مشورہ دیا

پہلے سر زفر سنائیں گے موسٹ سینیئر ٹیچر زایان سینے پہ۔ ایک ہاتھ رکھ کے سر جھکا کے

تابیداری سے بولا۔۔

اوکے سر بولے اور پھر چند سیکنڈ سوچنے کے بعد گویا ہوئے۔۔۔۔

*میں قریباً سات سال کا تھا بڑی عید قریب تھی ہمارے موٹے میں ایک انکل نیا بکرا لائے تھے اور اُن کا بیٹا اُس کو خوشی خوشی گلی میں لے پھر رہا تھا باقی سب بچے بھی اُس کے ارد گرد اکٹھے ہو گئے مجھے شرارت سوجی میں اُس بکرے کے دونوں سینگوں کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کے دائیں بائیں ہلانے لگ گیا اور پھر چھوڑ کے واپس اپنی جگہ پہ چلا گیا میں نے دو تین بار وہ ہی حرکت کی سب مجھے روکتے رہے میں نہیں رکا آخر کار بکرے صاحب کے صبر کا پیمانہ بھی لبریز ہو گیا اور اُس نے میری طرف دوڑ لگائی اور سیدھا آ کے میرے سر کے ساتھ ٹکرماری اور نتیجا آپ کے سامنے آج بھی موجود ہے سر ظفر اپنے ماتھے سے پی کیپ اُتارتے سر ہلکا سا جھکا کے سب کو بکرے کے سینگوں کے نشان دکھانے لگے 😊😊 اور سب کا ہنس ہنس کے برا ہال ہو گیا بابایا سر تہی ہم بھی کہیں آپ اتنی گرمی میں کیپ کیوں نہیں اُتارتے ایک لڑکا بولا تو سر بھی ہنس دیے پھر سب اپنی اپنی باری پہ کوئی نا کوئی قصہ سناتے گئے۔۔۔۔۔

CLASSIC URDU MATERIAL

*زایان کی باری آئی تو وہ سوچ میں پڑ گیا پھر بولا میں نے تو کبھی کوئی شرارت ہی نہیں کی بس یہ یاد ہے جب بھی ماما سے ناراض ہوتا تھا تو سونے کی ایکٹنگ کرنے لگ جاتا تھا اور سچ میں سو جاتا تھا صبح اٹھتا تھا تو یاد آتا تھا کہ میں تو مزاح میں سویا تھا زایان دونوں ہاتھوں کی انگلیوں آپس میں پھنسا لے سر جھکائے سنا رہا تھا پھر سر جھٹکتا پیکھا سا مسکرایا اور آنکھ کی پور سے آنسو کا قطرہ فوراً صاف کیا اور سیدھا ہو گیا سب کا دھیان اب ماہم کی طرف تھا اور ماہم کا زایان کی طرف کیا تھا وہ لڑکا باہر سے کچھ اندر سے کچھ ماہم کی سمجھ سے تو وہ باہر تھا کیا اُس کو بھی کوئی دکھ ہے ماہم دل میں سوچ کے رہ گئی پھر اپنا نام سنتے سیدھا ہوئی اور بولنا شروع ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کلاس میں تھی میرے بابا کو ایٹاب بچن بہت پسند th* میں جب چھوٹی سی تھی میں 4 ہے وہ اُس کی لاتعداد فلمیں دیکھتے تھے اور اُن کے قریب ہونے کی وجہ سے میں بھی --- ایک دن اُس کی ایک فلم کا سین یہ تھا کہ ایٹاب کی غنڈوں کے ساتھ لڑائی ہو گئی کے ایک دم اُس کو پاس ہی اپنے سامنے کہیں لال مریچوں کا پاؤڈر نظر آیا یا کیا تھا میں نہیں جانتی مجھے تو مریچیں ہی لگیں خیر ایٹاب کی اُن غنڈوں کی طرف پیٹھ تھی اُس نے

CLASSIC URDU MATERIAL

فل ایشن میں چلیختے ہوئے مٹھی بھری اور فورن رخ اُن کہ طرف موڑتے مرچیں کے اُن کی آنکھوں میں پینکھ دی مجھے یہ سین بہت امپروسیو لگا ماہم بول رہی تھی اور سب اُس کو مسکراتے دلچسپی سے سُن رہے تھے ---

پھر میں نے سب سے چھپ کے ایک پلیٹ لی اُس میں سرخ مرچوں کا پاؤڈر ڈالا اور ایک الیجرہ کمرے میں جا کے وہی ایشن کیا یہ دھیان کیے بغیر کے چھت کا فین اون ہے 😊 اور ساری مرچیں پیچھے جانے کی بجائے اڑ کے میری آنکھوں میں آگئی اور میں نے رونا شروع کر دیا 😊---- ماہم کی اس حرکت پہ سب ہنسی سے لوٹ پوٹ ہونے لگے زایان

بھی بے ساختا ہنس رہا تھا آج پہلی بار زایان نے ماہم کو نہیں بلکہ ماہم نے زایان کو ہنسیا تھا اور اُس کو ہنستا دیکھ کے مسکرا دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس طرح خوب مزے اور شراتوں میں اُن کا سفر طے ہوتا گیا آخر ایک پورا دن رات کے بعد اگلے دن کی رات وہ سب اپنی منزل کو پہنچ چکے تھے ----

CLASSIC URDU MATERIAL

اس وقت وہ سب خیر پختونخہ کی سرحد میں وادی ناران میں کھڑے تھے وادی ناران اور کاغان دراصل پاکستان میں اس کی طرف سے جیسے عطا کردی جنت ہیں یہاں سارا سال سردی ہوتی ہے گرمیوں کے شدید موسم میں سیاہ بڑی تعداد میں یہاں کا رخ کرتے ہیں ٹھنڈی ہونے کے ساتھ ساتھ یہ جگہ اس قدر خوبصورت ہے کہ انسان خود بخود کھینچا چلا جاتا ہے یہاں کی۔ سب سے مشہور جگہیں "سری پائے" اور "جھیل سیف الملوک" ہیں اس

کے ساتھ ساتھ اور بھی کابل تعریف جگہیں شوگران، لالازار جھیل اور بابوسر کی پہاڑی ہے

Support@classicurduromaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

~~~~~\*\*\*\*\*~~~~~

## CLASSIC URDU MATERIAL

چونکہ رات ہو چکی تھی تو پرنسپل صاحب نے سب کو آج رات آرام کرنے کے لیے کہا تھا کل سے وہ اپنی سیاحت کا آغاز کرنے والے تھے آج وہ لوگ ایک ہوٹل میں جس کی بکنگ وہ پہلے کروا چکے تھے اُس میں جا ٹھہرے

لگے دن کا سورج سب کو اندر تک ایک انجانی سی خوشی بخش رہا تھا ہر کوئی ایکسائیٹڈ تھا وہ لوگ سب سے پہلے بالا کوٹ کے لیے روانہ ہوئے وہاں کچھ دیر رکے کے بعد وہ لوگ شوگران کو نکلے شوگران جاتے ہی وہ سب کھل اُٹھے کیونہ شوگران سبزے (گریزی) سے

بھرپور جگہ ہے اور گریزی تو ویلے ہی ہر کسی کو چمکا دیتی ہے۔۔۔ شوگران کا درجہ حرارت

موسم گرما میں قریباً 18 ڈگری سینٹیگریڈ ہوتا ہے اس لیے اگست کے اس مہینے میں بھی

وہاں کافی ٹھنڈ تھی لیکن وہ سب اپنا انتظام کر کے آئے تھے زایان نے بلیو جینز کے اوپر

گرے لائیننگ والی شرٹ پہنی ہوئی تھی اُس کے اوپر بلیک لیڈر کی جیکٹ پہنے گلے میں

مفلر ڈالے ماتھے پہ ہمیشہ کی طرح سیاہ سلکی بال۔۔۔ وہ کوئی شہزادہ ہی تو لگ رہا تھا وہ

پانچوں ساتھ چل رہے تھے وہاں کی خوبصورتی اُن کو اندر تک راحت بخش رہی تھی وہاں کی

pine perk ایک اور خاصیت یہ تھی کہ وہاں ناشپاتی کے جنگلات تھے اور وہاں پہ "



## CLASSIC URDU MATERIAL

سیاہوں کو رہاں اور کھانے پینے کے لیے بہترین انتظام فراہم کرتی تھی "shogran" وہ سب دو دن کا سٹے وہاں ہی کرنے والے تھے آخر پورا دن گھومنے کے بعد شام ہوئی تو ٹھنڈ نے بھی زور پکڑ لیا سب اپنے اپنے گروپس کی صورت میں وہیں آس پاس گھوم رہے تھے ماہم

زایان رمشا زونی اور عمر پانچوں نے بیٹھنے کو آخر ایک جگہ ڈھونڈ ہی لی پھر لڑکیوں نے عمر اور زایان کو بھگایا آخر وہ لکڑیوں کا انتظام کر ہی لائے اب درمیان میں جلتی لکڑیوں سے

حرارت لیتے وہ سب ساتھ بیٹھے تھے اتنے میں کچھ سٹوڈنٹس اور ٹیچرز بھی آگ دیکھ کے

وہاں چلے آئے اور پھر سے ایک نئی گیم کا آغاز ہوا جس کا نام تھا چوز اینی ون

تھا پھر گیم کھیلی گئی سٹارٹ عمر سے ہوا زایان نے سوال (choose any one)

پوچھنے شروع کیے عمر نے دونوں میں سے کوئی ایک چوز کرنا تھا

1. پیار \ دوستی؟

دوستی۔۔ عمر نے چمک کے جواب دیا زایان نے ابرو اچکا کے اُس کو دیکھا اور اگلا سوال کیا

2. بیوی \ بچے؟



## CLASSIC URDU MATERIAL

بیوی عمر نے شرماتے ہوئے جواب دیا جس پر سب کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔

3. پڑھائی یا عیش؟

عیش جگر عیش

4.. سر شاہد یا سر ظفر زایان نے ہنسی دبا کے سوال کیا کیونکہ وہ دونوں ہی وہاں پہ موجود تھے اور اب عمر کو تیکھی نظروں سے دیکھ رہے تھے عمر نے تھوک نگلا اور زایان کو گھوری ڈال کے لفظ چبا چبا کے بولا

زایان ایسے نہیں کرتے۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تو جواب دے زایان نے اُس کی بات کو سرے سے جیسے سنا ہی نہیں۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

"سر زفر" عمر نے آنکھیں بند کیں اور تیزی سے بولا پھر آہستہ سے کھولیں تو سر شاہد

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اُس کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے سب اپنی ہنسی چھپا گئے۔۔۔

چلو بھئی نیکسٹ سر ظفر نے عمر کی جان بچائی۔۔۔

ماہم سے پوچھو اب رمشا فورن بولی ماہم نے رمشا کو غصے سے گھورا پر وہاں ماہم کے نام کے نعرے گونجے تو وہ مان گئی اور زایان نے سوال کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

1 پیار \ دوستی؟

ماہم نے زایان کے سوال پہ آنکھیں بند کی تو احمد کا چہرہ لہرا گیا دوسرے ہی پل زینرا کا ماہم نے آنسو پیتے آنکھیں کھولیں اور فورن زونی کو مسکرا کے دیکھتے بولی دوستی۔۔۔۔۔  
ہممم زونی کو ہیرت کا جھٹکا لگا کیونکہ وہ اس سوال پہ ہمیشہ پیار کو چنتی تھی

next...

2. زونی یا رمشا زایان آنکھوں میں شرارت سموئے بولا

ی۔۔۔ یہ چیئنگ ہے ماہم خفگی سے بولی

کیوں کیوں چیئنگ ہے زایان مسکراہٹ دباتے بولا۔۔۔ ماہم نے اُس کو رحم طلب نظروں سے دیکھا پر وہ ڈھٹائی سے جواب کا انتظار کرتا رہا تو ماہم غصے سے بولی زایان یہ مت بھولو میرا بھی ٹائم آئے گا زایان کا بے ساختہ قہقہہ گونجا۔۔۔ اچھا ابھی میری باری تو پوری کردو زایان ہنسی کے پیچ بولا ماہم غصے سے بولی میں نہیں جواب دیتی میں جا رہی ہوں رمشا اور زونی نے ماہم کو فورن پکڑا ارے ماہی مجھے تیری زندگی میں آئے وقت ہی کتنا ہوا ہے مجھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

پتا ہے تو اس لیے نہیں بول رہی کے میں ناراض نا ہو جاؤں لیکن میں بالکل ناراض نہیں ہوتی زونی تیری بچپن کی دوست ہے تو تیری فرسٹ پریورٹی وہ ہی ہوگی نارمشا نرمی سے بولی

ماہم نے محبت سے اُسے گلے لگا لیا آئے لیو یو رمی ماہم بولی

ہائے زایان نے دل پہ ہاتھ رکھ لیا ماہم رمشا سے الگ ہو کے اُس کی طرف متوجہ ہوئی اور ایک فخریہ مسکراہٹ اُس پر اُچھال کے بولی

next plz?

بس اب مجھے نہیں پوچھنا تم سے کچھ زونی تم بتاؤ اب تمہاری باری زایان نے رخ زونی کی

طرف موڑ لیا

Support@classicurdumaterial.com

ہاں ہاں پوچھو زونی بولی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم غیر ارادی طور پہ اچانک زایان کے قریب ہو کے بیٹھ گئی اور کان کے قریب بولی  
جلدی وہ ہی پوچھو دوستی والا زایان نے مسکرا کے ماہم کی آنکھوں میں دیکھا تو وہ فوراً نظریں  
چرا کے پیچھے ہوئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں جی پیار یا دوستی زایان نے ماہم کے کہنے پہ وہی سوال پوچھا تو زونی نے ہونٹوں پہ زبان  
پھیری اور بولی یہ کیا سب سے ایک ہی سوال اب بدلو اسے

ہاں نہیں جی سوال تو نہیں بدلتا آپ بتائیں سب زونی کو دیکھنے گے تو وہ دل میں سوچتے  
لگی کہ ارباز کون سا ادھر ہے ماہم کا بول دیتی ہوں اور پھر بولی دوستی ماہم زونی کو دیکھ  
کے ہنس پڑی زونی نے اُسے آنکھیں نکالی ----

چلو بھئی اب زایان کی باری اور سوال میں پوچھوں گا عمر بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

او کے لیٹس سٹارٹ زایان کا نفیڈینٹلی بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہممم پیار یا دوستی عمر دانت نکالے بولا

زایان نے ایک نظر ماہم کو دیکھا اور پھر دل پہ ہاتھ رکھ کے بولا پیار

کیا عمر کی تو آنکھیں نکل۔ آئیں اُس کا خیال تھا کہ اُس نے دوستی کہا تو زایان بھی  
وہی بولے گا پر ادھر تو گھنگا ہی الٹی بہہ رہی تھی ----

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہا تو بہ تو بہ میں نہیں پوچھتا کچھ بھی اس سے یہ تو ہے ہی بے وفا عمر نے منہ دوسری  
طرف کیا زایان سر کھجانے لگا۔۔۔۔

اب بولو نواب عمر بڑا دوستی کو چن رہے تھے اب کیا ہوا سر شاہد نے اپنی بھڑاس نکالی  
سب ہنس پڑے عمر منہ بنا کے بیٹھ گیا

اچھا چلو عمر تم نا پوچھو ان سے ایک سوال میں تو پوچھ سکتی ہوں نا ماہم آنکھوں میں  
شرارت اور چہرے پہ مسکان سجائے بولی

پوچھیے جی زایان مسکرا کے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہممم "مچھڑیا زایان" ماہم ہنسی دباتی زایان کی آنکھوں میں دیکھ کے بولی باقی سب کے لبوں  
پہ بھی دبی دبی مسکراہٹ رنگ گئی مگر زایان اُس کی آنکھوں میں کھو چکا تھا اور بغیر سوال

پہ غور کیے بولا "مچھڑ" ماہم کا زوردار قہقہہ فضا میں گونجا اور باقی سب بھی ہنسنے لگے تو  
زایان ہوش میں آیا اور آنکھیں پھاڑ کے ماہم کے دیکھنے لگا۔۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

تمہیں تو میں ---- زایان کہتا ماہم کی طرف لپکا اور اُس نے دھوڑ لگا دی اب ماہم آگے

آگے اور زایان پیچھے پیچھے ---- 😊😂

\*\*\*\*\*

وہ دونوں جب بھاگ بھاگ کے تھک گئے تو ایک بیچ کے پاس آ کے رک گئے اور زور زور  
کے سانس لینے لگے پھر وہیں بیٹھ گئے

تم نے پھر مجھے مجھڑ کہا زاکان اب سمجھل کے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ویسے آج میں نہیں تم نے خود کو خود مجھڑ بولا ہے ماہم ہنسی دباتی بولی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

وہ تو بس نکل گیا نا منہ سے تم بڑی چالاک ہو ویسے زایان خفگی سے بولا تو ماہم کی روکی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہنسی نکل گئی زایان اُس کو فرصت سے دیکھ رہا تھا

ویسے ہنستے ہوئے اچھی لگتی ہو زایان مسکرا کے بولا تو ماہم کی ہنسی سمی

مجھے پتا ہے زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں

ہا ہا زایان نے قہقہہ لگایا اب تو ہم دوست ہیں نا زایان ماہم کو دیکھ کے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

ہم ماہم اتنا بول کے خاموش ہو گئی اور دونوں سامنے ایک غیر مرئی نقطے کو دیکھنے لگ گئے

\*\*\*\*\*

تم روئے تھے نا ماہم آسمان کی طرف دیکھتے زایان سے پوچھ رہی تھی  
زایان نے چونک کے ماہم کے دیکھا پر وہ اب بھی آسمان کو دیکھ رہی تھی  
تمہیں کس نے کہا اب کی بار وہ بھی نظریں آسمان پہ جماتے بولا  
میں نے دیکھا تھا ---- ماہم نے بتایا مگر

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور کچھ پل خاموشی کی نظر ہوئے پھر ماہم نے ہی بات شروع کی

تم کیوں روئے تھے؟

تم کیوں روتی ہو جواب کی بجائے سوال۔ پوچھا گیا

ماہم خاموش ہو گئی تو زایان سر کو نفی میں ہلتا مسکرا دیا اور بولا --- ماہم تم مجھ پہ یقین کر  
سکتی ہو --

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 218 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی۔۔

لیکن کیوں۔۔۔

مجھے تکلیف ہوتی ہے ماہم بھرائی آواز میں بولی

اوکے اگر ایسا ہے تو میں آج کے بعد یہ سوال کبھی نہیں پوچھوں گا بس تم خوش رہا کرو  
اور اگر کبھی دل کرے تو مجھ سے شیئر کر سکتی ہو وہ بہت پیار سے بولا ماہم نے ہیرت  
سے اُسے دیکھا کیا کوئی اتنی آسانی سے مان جاتا ہے وہ سوچ کے رہ گئی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم بھی نہیں بتانا چاہتے تم کیوں روئے تھے؟ کچھ لمہوں بعد ماہم بولی  
زایان نے کچھ بولے کو لب کھولے ہی تھے کہ عمر رمشا اور زونی آٹپکے

اور اُن کے۔ پاس رک کے لمبی لمبی سانس لینے لگے

ڈھونڈ ڈھونڈ کے یار زایان حد ہے ویلے عمر پھولی سانسوں کے درمیان بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہی تو نے بڑی نئی نئی دوستیاں کر لی ہیں ہم اب تجھے نظر نہیں آتے نازونی خفگی سے  
بولی

اب کچھ بولو بھی چپ کیوں ہو تم دونوں رمشا کمر پہ ہاتھ رکھ کے غصے سے بولی

زایان اور ماہم نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر دونوں ہنسنے لگ گئے  
ہیں تم لوگ ہنس کیوں رہے ہو عمر نے حیرت سے پوچھا

وہ اس لیے میرے یار تم لوگ خود ہی بولی جا رہے ہو ہمیں بولے دو گے تو بولیں گے نا  
زایان کی بات پہ وہ سب بھی ہنسنے لگے

چلو اب چلیں زایان کھڑا ہوتا بولا اور وہ سب چل دیے اور اپنے کمروں کے قریب پہنچ کے  
ایک دوسرے کو شج خیر کرتے چلے گئے

## CLASSIC URDU MATERIAL

آج ان سب نے مل کے "شوگران" کے خوبصورت جگہوں کا لطف لیا اور سب نے وہاں کے خوبصورت مناظر کی اور اپنی بھی بہت ساری تصاویر لیں اور پھر وہاں کے زبر دست کھانوں سے اپنی زبانوں کا زائقہ بدلہ اور وہاں پہ۔ ایک اور بلے گلے سے بھر پور رات گزار کے وہ سب اگلے دن "سری پائے" کے لیے روانہ ہوئے

شوگران سے سری پائے کا راستہ خاص اچھا نہیں تھا کافی جھٹکے کھاتے آخر وہ لوگ اس خوبصورت مقام پہ پہنچے اور وہاں کی فضاؤں میں کھو گئے سری پائے میں برف سے ڈھکے

انتہائی خوبصورت پہاڑ موجود تھے اور بادل بالکل ایسے کے جیسے سر پہ ہی ہوں اس قدر قریب

تھے یہ سب دیکھتے ہی سب سفر کی اکتاہٹ اور تھکاوٹ بھول گئے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

واووو بیوٹی فل ماہم بے اختار بولی

Yes but not beautiful than you

زایان انتہائی آہستہ آواز میں خود کلامی کر گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ پانچوں ایک چھوٹی سی پہاڑی کے پہ جا بیٹھے اور سیلفیز لینے گئے

واؤ بڑے فلالے ماہم نے اپنے ارد گرد اڑتی ایک تتلی کو دیکھ کے شائستگی سے کہا باقی سب اپنے اپنے دھیان میں خوبصورتی سے لطف لے رہے تھے لیکن زایان ماہم کو ہی دیکھ رہا تھا

تم نے کبھی تتلی پکڑی ہے زایان نے پوچھا

ماہم کی آنکھیں چمک اٹھیں ہاں اور پتہ ہے میں تتلی اور چھوٹے چھوٹے ہیلی کوپٹر پکڑ کے اُن کو آپس میں باندھ دیتی تھی لیکن پھر دوبارہ اڑا بھی دیتی تھی زایان اک دم حیرت سے ہنس پڑا واٹ ایسے کون کرتا ہے ماہم تم کتنی شرارتی تھی لگتی تو نہیں ہو کے تم یہ سب کر چکی ہو

ماہم نے ایک ابرو اٹھا کے زایان کو دیکھا اور پھر ہنسنے لگی باہا میں اور بھی بہت کچھ کرتی تھی میں نے بڑے بڑے کارنامے انجام دیے ہیں مسٹر مجھڑ ماہم فرضی کالر اٹھا کے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان تو اُس کو دیکھ کے رہ گیا یہ وہ ماہم تو نہیں تھی جو اس کو پہلی بار ملی تھی لیکن  
جیسے ہی دھیان مچھڑ لفظ پہ گیا تو وہ گھور کے ماہم کو دیکھنے لگا  
کیا؟ ماہم نے سوالیاں گاہوں سے دیکھا

یہ تم نے مجھے پھر مچھڑ بولا زایان غصے سے بولا پھر ایک دم معصوم شکل بنا کے بولا  
یار دیکھو تمہیں سب معاف ہے کچھ بھی بول لو پر یار ایسے میری مونچھوں کا مزاح تو نا بناؤ  
میں نے بہت مشکل سے رکھی ہیں ساتھ ہی افسردگی سے مونچھوں پہ ہاتھ پھیرنے لگا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم نے ہنسی دبا کے اُس کی مونچھوں کو دیکھا تو واقعی کھو سی گئی وہ مرد تھا پورا پر بغیر  
داڑھی کے بھی صرف مونچھیں کتنی سوٹ کرتی تھیں اُس پہ اور پھر ماتھے پہ آتے سلکی

بال اتنے سلکی بال تو ماہم کے بھی نہیں تھے ماہم نے ایک دم نظریں ہٹائیں اور بولی  
کہوں گی میں تو مچھڑ مچھڑ کہتے ہی بھاگنے لگی پر وہ بھول گئی تھی وہ دونوں پہاڑی پہ  
بیٹھے ہیں ایک دم پاؤں مڑا اور وہ پہاڑی سے گرنے ہی لگی تھی کے زایان نے اُس کے



## CLASSIC URDU MATERIAL

بازو کھینچ لیا اور وہ اُس پہ جاگری زایان اُس کو غور سے دیکھنے لگ گیا ماہم فورن خود کو سمجھائے اُٹھ کھڑی ہوئی پر زایان نے اُس کا بازو نہیں چھوڑا اور کھینچ کے بٹھا لیا۔۔۔  
اب بولو کیا کہہ رہی تھی ہاں؟ م۔۔۔م۔۔۔م۔۔۔میں ن۔۔۔ن۔۔۔ نے کیا کہا ماہم رک رک کے بولی

وہ ہی مچھڑ زایان غصے سے بولا تو ماہم کا قہقہہ نکل گیا مچھڑ اتنا غصہ؟ وہ ہنستے بولی زایان اُس کو دیکھنے لگا وہ واقعی میں ہنستے اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کے زایان کو اپنا دل بے کابو ہوتا محسوس ہوا اور وہ سارا غصہ بھول کے مسکراتے لگا چلو اب پاگل کہیں کی وہ کہتا اُٹھ کھڑا ہوا اور وہ جیسے ہی کھڑی ہوئی زایان پلٹا تو دونوں کی ٹکڑ ہو گئی زایان تھوڑا دھور ہوا اور بولا اب مچھڑ بولا نا تو۔۔۔۔۔ وہ بات ادھوری چھوڑتے شہادت کی انگلی دکھاتے  
مصنوعی خفگی سے بولا ماہم مسکراتے سر ہلا گئی اوکے اوکے چلو اب

\*\*\*\*\*

"سری پائے" میں شوگران کی طرح ہریالی ہی ہریالی تھی رات کے آٹھ بج رہے تھے وہ سب ہوٹل گاڑن میں جس پہ گھاس ہی گھاس تھی وہاں بیٹھے تھے وہ بھی پورے انتظام کے ساتھ پاس درمیانے سائیز کا سپیکر ایک ٹیبل پہ پڑا تھا جس کے پاس ایک لڑکا ریوٹ پکڑے کھڑا تھا اور اُس سے تمھارا آگے سیخوں کا انتظام ہوا تھا جس پہ یونی کے ہی چار لڑکے کھڑے مہارت سے "باربی کیو" کر رہے تھے

...) ("passing the parsel" چلیں جی اس گیم کا نام ہے "پاسنگ دی پارسل")

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور اس میں ہو گا یہ کہ یہ جو بال ہے یہ ہم ایک دوسرے کی طرف پاس کریں گے اور میوزک چلے گا اور کاشف جو میوزک سسٹم کو ہیڈ کر رہا ہے وہ دوسری سائیڈ پہ اپنا منہ رکھے گا اور ایک دم میوزک پوز کر دے گا جس کے ہاتھ میں اُس ٹائم یہ بول ہو گی اُس کو جو ڈیئر دیا جائے گا اُس کو وہ کرنا ہو گا اور اُس کے بعد وہ پلیئر گیم سے بھی آؤٹ ہو جائے گا۔۔۔ کلیئر؟ زونی اونچی آواز میں سب کو گیم سمجھا رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

او کے ناؤ لیٹس سٹارٹ کتے ہی میوزک اون ہو گیا اور سب ایک دوسرے کو بال پاس کرنے لگے۔۔۔۔

ایک دم میوزک رکا تو دیکھا بال سر ظفر کے ہاتھ میں تھی۔۔  
او نہیں یہ تو ایسے ہی رک گئی میں دے ہی رہا تھا آگے سر ظفر نے لنگڑی وضاحت پیش کی  
نو سر یہ چیئنگ ہے اب آپ کو وہ کرنا ہوگا جو ہم کہیں گے زایان بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہمم او کے جی بولیں وہ ہار مانتے بولے  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اُممم سر آپ ایک۔ شعر سنا دیں بس زایان نے کہا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او کے سر زفر بول کے کچھ سوچتے گئے پھر بولے

"ظفر آدمی اُس کو نا جانے گا وہ ہو کیسا ہے زباب۔ اے۔ فہم۔ و۔ زکا

جسے ایش میں یادِ جدا نا رہی جیسے تیش میں خوفِ خدا نا رہا"۔۔۔۔۔۔۔

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 226 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

واہ واہ واہ زبر دست سب نے اُن کے شعر کی تعریف کی وہ تھا بھی قابلِ تعریف

اور پھر میوزک سٹارٹ ہوا کرتے کرتے کافی بندے نکلتے گئے اب بال عمر کے ہاتھ میں  
کی

آہم چل عمر کسی فلم کے ایکٹر کی نکل اتلا زایان نے عمر کو ڈیئر دیا اب تک وہ ہی سب  
کو دے رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

عمر کچھ سوچتے کھڑا ہوا اور ایک چیئر اور پانی کی بوتل لے آیا اب وہ کرسی پہ کھڑا ہو کے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
بوتل منہ سے لگائے کسی نئے میں ہونے کی ایکٹنگ کر رہا تھا

پارو تم میری ہو پارو تم نے ایسا کیوں کیا پارو وہ شرابیوں کی طرح ادھر ادھر چکر کھاتے  
بول رہا تھا پارووووو تم ایسا نہیں کر سکی پارووووو وہ چیختا ہوا بولا اور ایک دم چیئر سے  
اُٹھایا نیچے گرا سب کا ہنس ہنس کے بُرا ہال ہو گیا عمر شرمندگی سے دانت نکالنے لگا اور

## CLASSIC URDU MATERIAL

بولا بھئی جب بندانٹے میں ہو تو گر ہی جاتا ہے عمر کی بات پہ سب ہنسی سے لوٹ پوٹ  
ہونے لگے 😊

اب سب کے نکلنے کے بعد زایان اور ماہم ہی بچے تھے اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے  
چھوڑ دو گیم ہار جاؤ گی زایان زایان فخریہ انداز میں بولا  
ہہہ لیٹس سی میوزک اون کرو ماہم بولی

اور اب میوزک چل رہا تھا بال کبھی ماہم تو کبھی زایان کے ہاتھ میں اسی طرح سب کے  
سر بھی گھوم رہے تھے کبھی ماہم کبھی زایان بول ان دونوں کے ہاتھوں میں ہی گھوم  
رہی تھی کے میوزک اوف ہوا اور بول زایان کے ہاتھ میں تھی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

او نو زایان نے آنکھیں بند کر لیں ماہم مغرور انداز میں مسکرائی ہہہ دیکھ لیا اب ماہم بولی تو  
زایان نے آنکھیں کھولیں اور بولا کہو کیا کرنا ہوگا مجھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

امم ایک شعر سناؤ اور ایک گانا ماہم کچھ سوچ کے مسکراتے بولی  
یہ چیئنگ ہے کوئی ایک چیز بولو زایان خفگی سے بولا سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے  
جیتا کون ہے میں نا۔۔۔۔  
تو جو میرا دل کرے تمہیں کیا؟ بس تم دونوں چیزیں کرو گے ماہم اٹل لہجے میں بولی زایان  
نے آخر بار مان لیا اور شعر سنایا

"تم جو بولو تو سارا سفر تمہارے نام کردوں  
تمہارا ہاتھ پکڑوں اور تمہیں ہمسفر کر دوں"  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان ماہم کی آنکھوں میں دیکھ کے جڑوں سے چور لہجے میں بولا۔۔۔۔  
ماہم کو اُس کی آنکھوں میں کچھ عجیب ہی نظر آیا تو فورن نظریں پھیر گئی  
چلو اب گانا گاؤ ماہم گرمی مسکراہٹ کے ساتھ بولی کیوں کے اُس کو یقین تھا وہ نہیں  
گا سکے گا



## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان نے عجیب سی شکل بنا کے گانا گانا شروع کیا۔۔۔۔۔

”کل شاید یہ عالم نارہے

کچھ ایسا ہو تم تم نارہو کچھ ایسا ہو ہم ہم نارہیں

یہ راستے الگ ہو جائیں چلتے چلتے ہم کھو جائیں نننن

میں پھر بھی تم کو چاہو گا

میں پھر بھی تم کو چاہو گا

میں پیار کی خاموشی میں تیرے پیار کے نغمے گاؤں گا

ہممممم میں پھر بھی تم کو چاہوں گا۔۔۔۔۔

وہ گاہا تھا اور آواز ایسی تھی کہ سب کو مدہوش کر دے۔۔ ماہم کو پہلی بار کسی کی آواز

اپنی آواز سے زیادہ اچھی لگی تھی وہ آواز ایسی تھی کہ اُس کی دھڑکن کو بے ترتیب کر

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 230 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

رہی تھی کرتی بھی کیوں نا آخر کو وہ گا ہی اُس کے لیے رہا تھا اور دل کی گہراؤں سے گا  
رہا تھا ---

اس چاہت میں مر جاؤں گا میں پھر بھی تم کو چاہوں گا  
اوووو ایسے ضروری ہو مجھ کو تم جیسے ہوائیں سانسوں کو

وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتا گا رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

ایسے تلاشوں میں تم کو جیسے پیر زینوں کو

ہنسنا یا رونا ہو مجھے میں

پاگل سا ڈھونڈوں تجھے

کل مجھ کو اجازت ہونا ہو ٹوٹے دل کے ٹکڑے لیکر تیرے در پر ہی رہ جاؤں گا

ہمم میں پھر بھی تم کو چاہوں گا

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 231 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس چاہت میں مر جاؤں گا

وہ خاموش ہوا تو پوری فضا میں تالیوں کی آواز گونجی ماہم بھی جیسے ہوش میں آئی اور عمر وہ  
تو صدمے سے نکل ہی نہیں پا رہا تھا اتنے سالوں کی دوستی میں آج تک اُس تک کو یہ  
بات نہیں پتا تھی کہ زایان منزل اتنا زبردست گا لیتا ہے  
واووو بیوٹیفیل واُس لڑکیوں نے کہا زایان بس مسکرا دیا اور دونوں ابرو اٹھا کے ماہم کو  
سوالیوں نظروں سے دیکھنے لگا جیسے کہہ رہا ہو کیسا لگا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
\*\*\*\*\*

تانیہ یہ ماہم لوگ کچھ زیادہ ہی نہیں خوش پھر رہے ہمیں تو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے نتاشا  
سرے ہوئے لہجے میں بولی ہممم کچھ کرنا پڑے گا ان کا بھی ابھی تو زرا یہ جو بکری سامنے  
آ رہی ہے اس کو دیکھ لوں نتاشا رمشا کو دیکھ کے بولی جو سامنے سے چلتی۔ آ رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

رمشا جیسے ہی نتاشا کے پاس سے گزری تو اُس نے فورن پاؤں آگے کیا اور وہ اُٹھا ہوئی  
نیچے زمین بوس ہو گئی

رمشا کو دیکھ کے نتاشا اور اور اُس کے دوست ہنسنے لگے جن میں لڑکے بھی تھے  
رمشا روتی ہوئی وہاں سے بھاگ گئی

\*\*\*\*\*

وہ ایک پتھر پہ بیٹھی گہری سوچوں میں گم تھی جب اچانک فون بجا تو نمبر دیکھ کے وہ ہرپڑا  
گئی

اربا ز--- یہ مجھے کیوں کال کر رہا ہے زنیرا سوچنے لگی اور گھبراتے ہوئے فون اُٹھا لیا

اسلام علیکم دوسری طرف سے آواز آئی

والیکم اسلام زنیرا جواب دے کے چپ ہو گئی

کیسی ہو جانِ اربا ز بڑے ہی پیار سے پوچھا گیا

زونی ایک دم گھبرا گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ٹ۔۔۔ٹ۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔۔اور آ۔۔۔آپ ک۔۔۔کیسے ہیں

زونی کی بات پہ ارباز قہقہہ لگائے بغیر نارہ سکا

آپ نے مجھے آپ کہا زونی میں خواب تو نہیں دیکھ رہا ارباز شرارتی انداز میں بولا

ارباز کی بات سُن کے زونی اپنے ایکشن میں واپس آئی

جی نہیں غلطی سے بول دیا تھا تم تو عزت کے قابل ہی نہیں ہو

بابا بابا زونی کبھی تو پیار سے بات کر لیا کرو یار

ارباز مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی بائے

ارے ارے رکو میری بات سنو ارباز فورن سنجیدہ ہوا

کیا ہے بولو زونی۔ اکتا کے بولی

زونی کیا تم خوش نہیں ہو میرا مطلب تم مجھ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔ ارباز سنجیدہ ہو کے

پریشان سی آواز میں بولا

م۔۔۔م۔۔۔میں نے ایسے کب کہا زونی ایک دم کھڑی ہو گئی

ارباز نے فورن سکون سے سانس لی اور مسکرا کے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تو تم بھی مجھے پسند کرتی ہونا ارباز بولا تو زونی واپس بیٹھ گئی اور شرما کے فورن بولی ہاں اب  
بالے

رکو رکو وہ فون رکھنے ہی لگی تھی کے ارباز بولا

اب کیا ہے ارباز

آئی مس یو الوٹ زونی جلدی واپس آجاؤ زونی ارباز کی بات سُن کے پھر فون رکھنے ہی لگی  
تھی کے ایک دم جزیوں سے چور آواز اُبھری

I love you miss zunaira jamshaid I love you alot ❤️❤️

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباز کی بات سنتے ہی زمیرا کا منہ شرم سے لال ہو گیا اور اُس نے فورن کال کاٹ دی اور

اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو بہال کرنے لگی اور چہرے پہ۔ ایک شرمیلی سی مسکراہٹ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
پھیل گئی

وہ روتی ہوئی دوڑ رہی تھی جب نظر سامنے سے آتی ماہم اور زایان پہ پڑی وہ دوڑتی ہوئی ماہم  
کے گلے لگ گئی اور زارو قطار رونے لگی



## CLASSIC URDU MATERIAL

ک۔۔ کیا ہوا رمشا سب ٹھیک ہے نا کیوں رو رہی ہو ماہم رمشا کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے  
پریشانی سے بولی۔۔۔ زایان بھی پریشان سا کھڑا اُسے دیکھ رہا تھا

ماہی وہ۔۔۔ وہ نتاشا۔۔۔ اُس نے مجھے جان کے گرایا پھر اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر میرا  
مزاخ اڑانے لگی مجھ پہ ہنس رہے تھے وہ سب رمشا سوں سوں کرتے بتا رہی تھی ماہم  
کے ماتھے پہ بل پڑ گئے جبکہ زایان "آج تو اس نتاشا کو میں نہیں چھوڑتا" کہتا ہوا چل پڑا  
ماہم فورن اُس کے پیچھے لپکی۔۔۔

رکو زایان

کیا ہوا؟ زایان نے مڑ کے ماہم کو دیکھا

زایان یہ ایسے باز نہیں آئے گی ابھی رہنے دو بعد میں دیکھیں گے ابھی چلو ماہم زایان مو  
دیکھتے بولی وہ بھی ماہم کی بات سمجھتے سر ہلا کے اُس کے ساتھ واپس رمشا کی طرف آگیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

رمی میری جان آنسو صاف کرو آؤ چلیں نتاشا کو ہم دیکھ لیں گے ٹینشن نا لو ماہم رمشا کا  
ہاتھ پکڑ کے پیار سے بولی تو وہ بھی مسکرا دی  
اتنے میں زونی اور عمر بھی ادھر آ گئے اور وہ سب ساتھ چل دیے...

\*\*\*\*\* \*

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> --- تھی

رات کے 12 بج رہے تھے نتاشا اب تک اپنے دوستوں کے ساتھ ہوٹل کے باہر تھی اور  
وہ لوگ تاش کھیل رہے تھے درختوں پہ گے بلبز کی روشنی نے ساری جگہ کو روشن کیا ہوا  
تمہا

کے ایک دم بلب بار بار بجھنے جلنے گے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارے ان کو کیا ہوا اُن سب میں بیٹھا ایک لڑکا بولا

ہائے کہیں کوئی بھوت ووت تو نہیں آگیا ایک اور لڑکا قہقہہ لگاتے بولا

ک۔۔ک۔ کیسی باتیں کر رہے ہو م۔۔۔ مجھے جنوں سے بہت ڈر لگتا ہے اُن کا نام نالو نتاشا

ڈرتے ڈرتے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے واہ پوری یونی کی ناک میں دم کرنے والی نتاشا چڑیل بھوتوں سے ڈرتی ہے وہ لڑکا

ایک بار پھر قہقہہ لگاتے بولا

نتاشا نے غصے سے اُس کی طرف دیکھا چپ کرو تم بتمیز بہہ

## CLASSIC URDU MATERIAL

ن۔۔۔نتاشام۔۔۔میں نے سنا ہے بھوتوں کا نام بھی لو تو وہ آجاتے ہیں اور۔۔۔اور رات کے وقت تو درختوں پہ ویلے بھی۔۔۔ب۔۔۔بھ۔۔۔بھوت ہوتے ہیں ثانیہ رونی شکل بنا کے بولی کے اتنے میں سامنے سے ایک سایہ گزرتے نظر آیا اور اُس نے زوردار چیخ ماری پاس بیٹھے آمر نے فورن اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھا

پاگل ہو کیا سب آجائیں کے چیخیں کیوں مار رہی ہو وہ غصے سے بولا جبکہ ثانیہ کے ماتھے پہ پسینے کی ننی ننی بوندیں تھیں اور وہ خوف سے بھری آنکھوں سے عامر کو دیکھ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/> جس نے اب تک اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھا ہوا تھا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہاں اور اور یہ کیا بکواس کر رہی تھی تو ہاں مجھے تو ڈرا ہی دیا نتاشا بھی ہو اس باختہ بولی

اب عامر اُس کے منہ سے ہاتھ ہٹا چکا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ن--نتاشا--م--م--میں نے سچ میں اُدھر کسی کا سایہ دیکھا ثانیہ خوف سے سامنے کی طرف اشارہ کرتی بولی نتاشا کا تو سن کے ہی خوف سے سانس نکل گیا جبکہ باقی لڑکے ہنس پڑے

ہمہ ڈرپوک کہیں کی ویلے تو لوگوں پہ ظلم چڑیلوں کی طرح کرتی ہیں دونوں اور اب دیکھوں بھوت کے نام سے بھی ڈر رہی ہیں خبیث ہنستے ہوئے بولا باقی سب نے بھی ایک دوسرے کو تالی ماری کے اتنے میں ساری لائیٹس بند ہو گئیں اور بالکل اندھیرا ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

نتاشا اور ثانیہ اک دوسرے کے ساتھ چپک گئیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خ--خ--خ--خبیث یہ--یہ--ل--لائیٹ کیوں چلی گئی ثانیہ رک رک کے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

پتا نہیں یار ہلا کے ہوٹل میں تو لائیٹ نہیں جاتی وہ بول ہی رہا تھا کہ ایک دم گلاس  
ٹوٹنے کی آواز آئی اب تو لڑکے بھی تھوڑا تھوڑا ڈرنے لگے تھے جبکہ وہ دونوں تو گلاس کی  
آواز پہ چیخیں ہی مارنے لگی تھیں

چلو یار اٹھو اب چلتے ہیں یہاں سے آمر سب کو بولا تو وہ سب فورن کھڑے ہو گئے  
وہ ابھی کھڑے ہی ہوئے تھی کہ سامنے دیوار پہ ایک لمبے کھلے بال آگے کو گرائے  
ہوئے لمبی سی کمیز میں کھڑی لڑکی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
کا سایہ نظر آیا وہ سب چیخیں مارنے لگے  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ک---ک---کون ہو ت---ت---تم آمر اٹک اٹک کے ماتھے سے پسینہ صاف کرتے بولا  
کہ ایک دم سایہ غائب ہو گیا اُن سب نے اندر کو دوڑ لگائی لیکن پیچھے سے کسی بھاری آواز  
نے اُن کے قدم روک دیے



## CLASSIC URDU MATERIAL

رک جاؤ ایک عجیب سی آواز میں کہا گیا تھا ایسے لگتا تھا جیسے دو دو لوگ ایک ساتھ بول رہے ہوں آواز اس قدر بھاری تھی وہ سب وہیں منجمد ہو گئے

ت۔۔۔ تم۔۔۔ ک۔۔۔ کون۔۔۔ ہو اور۔۔۔ ہم۔۔۔ ہمارے۔۔۔ پ۔۔۔ ی۔۔۔ چھے کیوں پ۔۔۔ پڑے ہو  
نتاشا اٹک اٹک کے بولی رخ سب کا اب بھی آگے ہی تھا

تم دوسری لڑکیوں کا مزاح بناتی ہو انہیں تنگ کرتی ہو اس کی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی  
تم اور تمہارے یہ دوست اب بچ کے کہیں نہیں جا سکتے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ویسی ہی بھاری اور خوفناک آواز پیچھے سے آئی جو اُن سب کو پسینوں میں بھر گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ن۔ن۔ن۔نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔پ۔۔۔پلیز۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔م۔۔۔میں۔۔۔اب۔۔۔ایسا نہیں۔۔۔کروں  
گی ہم۔۔۔میں۔۔۔سے کوئی۔۔۔بھی۔۔۔ن۔۔۔نہیں۔۔۔کرے۔۔۔گ۔۔۔گا۔۔۔ہمیں۔۔۔جانے۔۔۔دو۔۔۔پلیز  
نتاشا روتے ہوئے بولی

ہم۔۔۔اچھا۔۔۔کیا۔۔۔واقعی تم ایسا نہیں کرو گی دوبارہ وہی آواز آئی

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔وعدہ۔۔۔میں۔۔۔نہیں۔۔۔ک۔۔۔کروں۔۔۔گی۔۔۔م۔۔۔م۔۔۔میری توبہ وہ فورن بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور تمہارے یہ دوست ؟  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ی۔۔۔یہ۔۔۔بھی۔۔۔نہیں۔۔۔کریں۔۔۔گے۔۔۔نتاشا فٹاک سے بولی

ہاں ہاں ہم۔۔۔ہم۔۔۔ہم۔۔۔کسی کو تنگ نہیں کریں گے ہمیں جانے دو وہ سب بھی منتوں  
پہ اتر آئے سائے میں مسکراہٹ ابھری جس کو وہ لوگ نادیکھ سکے

## CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا! چلو ایک موقع دیا لیکن یاد رکھنا آئندہ کبھی کسی کو تنگ کرتے یا کسی سے اونچی آواز میں بات کرتے یا کسی ٹیچر کے ساتھ ہمتیزی ختم کرتے نظر نا آؤ سمجھے وہی آواز ابھری

یہ جن ہے یا استاد خبیث نے سرگوشی کی جس پہ کسی نے دھیان نا دیا کیونکہ اُن کو تو اپنی جان کے لالے پڑے ہوئے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں ہاں کچھ نہیں کریں کے ثانیہ بولی  
Support@classicurdumaterial.com

ہاں وعدہ نتاشا بھی بولی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھیک ہے جاؤ اب وہی آواز آئی اور ساتھ ہی ایک ساتھ کتنے شیشوں کے ٹوٹنے کی آواز آئی وہ سب تو اس قدر سہم گئے کہ چلنا مہال ہو گیا ٹانگیں تمہرے کانپنے لگیں پر جیسے تیسے جر کے انہوں نے ہوٹل کے اندر دوڑ لگائی

\*\*\*\*\*

## CLASSIC URDU MATERIAL

اُس کے سر یہ ضروری تھا ان کے لیے اینڈ تھینکس ٹو یو آپ نے ہمارا ساتھ دیا آپ نہ ہوتے تو ہماری کسی ویٹر یا کسی اور نے مدد تک نہیں کرنی تھی ماہم مسکرا کے بولی اور اپنا کارناما یاد کرنے لگی -----

آج جب رمشا ماہم کے پاس روتے آئی تھی تب ہی ماہم نے سوچ لیا تمہانتاشا کو سبق سکھانے کا پھر جب عمر اور زینرا بھی آگئے تو اُس نے سب کو اپنا پلین بتایا

دیکھو ہمیں کرنا یہ ہے کہ ایک لمبی پیروں تک آتی سفید کمیز چاہیے پھر کسی ویٹر کی مدد

بھی جو لائٹس اوف کرنے میں ہماری مدد کرے گا اور ہمیں کچھ کانچ بھی چاہیے ہوگا

مثلاً گلاس ہی تو وہ اب ہم ایسے ہی توڑ نہیں سکتے ہمیں ہوٹل سے گلاس بھی لینے

ہوں گے پھر ایک وائس چینیجر بھی چاہیے اس سب کے لیے ہمیں کسی ٹیچر کی مدد بھی

چاہیے ہوگی اور سر شاہد ہی ہماری مدد کر سکتے ہیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ سب جو بڑے مزے سے ماہم کا پلان سن رہے تھے اچھل پڑے

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے وہ ہماری مدد نہیں کریں گے اور ہم لیں گے بھی نہیں

تو بہ سن تو لو سرمان جائیں گے مجھے یقین ہے تم لوگ اُن کو غلط سمجھتے ہو میری نظر میں تو سرشاہد جیسے بندے بہت کم ہوتے ہیں تم لوگوں کو کیا لگتا ہے وہ سٹوڈنٹس کی باتیں سمجھتے نہیں وہ صرف انور کرتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ ہمیں ہر جگہ پکڑ کے کھڑے ہو جاتے ہیں ہماری کوئی کلاس مس نہیں ہونے دیتے ہمیں تعلیم سے متعلق باتیں بتاتے رہتے ہیں کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ جو علم اُن کے پاس

ہے وہ دوسروں میں بانٹیں وہ اپنے سٹوڈنٹس کو اپنے بچوں کی طرح سمجھتے ہیں اور وہ ہمیں بھی اپنے جیسا بنانا چاہتے ہیں ایسے بندے بہت کم ہوتے ہیں ماہم نے تفصیل

سے اُن کو سمجھایا جو ان کو دلوں کو لگا



## CLASSIC URDU MATERIAL

کیا چیز ہو تم یار میری پیاری ماہی --- زایان دل میں سوچ کے رہ گیا لیکن بولا تو صرف اتنا  
کہ ---

واہ بہت اچھی سوچ ہے تمہاری تم صحیح کہہ رہی ہو ہم سر کو سمجھ بہ نہیں سکے تھینکس  
لڑکی باقی سب نے بھی زایان کی تائید کی ہاں یار ہم سر کو ایسے ہی غلط سمجھتے ہیں

-----  
<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اُن سب کی باتیں سُن کے ماہم مسکرا دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا چلو اب سر کے پاس جا کے اجازت لیں پھر رات کو مشن پورا کرنا ہے ماہم بولی تو وہ  
سب بھی ہاں ہاں کرتے چل دیے ----

## CLASSIC URDU MATERIAL

سر شاہد تھوڑی سی ہی منتوں کے بعد مان گئے تھے اور پھر انہوں نے ویٹر کو منا لیا تھا اور خود اُسے گلاسوں کے پیسے بھی دے دیے تھے اور اُسی سے وائس چینیجر اور ایک لمبی کمیز بھی منگوالی تھی پھر رات ہوتے ہی ماہم نے وہ کمیز پہن کے بال آگے کو گرایے اور پھر اپنا مشن کمپلیٹ کیا۔-----

\*\*\*\*\*

چلو بیٹا اب آپ لوگ اپنے اپنے رومز میں جاؤ کل ہم۔ لوگ نے جھیل سیف الملوک جانا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ہے پھر وہاں سے ناران سر شاہد مسکرا کے بولے

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اوکے سر اینڈ تھنکس الوٹ وہ سب بولے اور سر شاہد چلے گئے

چلو جی اب ہم بھی چلتے ہیں ماہم بولی ہی تھی اتنے میں رمشا اُس کے گلے لگ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

تھینکس ماہی تھینکس الوٹ تم دنیا کی سب سے اچھی دوست ہو رمشا نم آواز میں بولی اور  
وہ سب مسکرا دیے

چل ہٹ پاگل دوستوں کو تھینکس نہیں بوٹے ماہم رمشا کو الگ کرتے بولی تو وہ بھی  
مسکرا دی

بس بس لڑکیوں تھوڑا سیٹی ہو اب چلو عمریچ میں پڑا

ہاں چلو اب مجھے تو نیند آرہی زونی بھی بولی وہ سب چل دیے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ملک ہائوس میں زور و شور سے تیاریاں چل رہی تھیں اب

سب کو ماہم اور زینرا کے آنے کا انتظار تھا دوسری طرف

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمد نے واپسی کی زد لگائی ہوئی تھی لیکن اعجاز صاحب کی ایک ہی نا تھی کے وہ اس گھر میں اب کبھی نہیں آئے گا

رقیہ بیگم کا رو رو کے برا حال تھا لیکن وہ بے بس تھیں.....

جبکہ دوسری طرف زبیرا والوں میں بھی شادی کی تیاریاں اپنے عروج پہ تھیں ادھر مومنہ

اور

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

جنت نے اپنی ساری شوپنگ کر لی تھی اور اب اُن کو بے صبری سے شادی کا انتظار تھا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج وہ سب جھیل سیف ملوک کے نظاروں سے لطف اُٹھانے پہنچ چکے تھے

واؤ یہاں تو ہر جگہ ایک سے بڑ کر ایک ہے زبیرا سارے کا جائزہ لیتے ہوئے بولی باقی سب

بھی کھل کر مسکرائے جبکہ ماہم خاموش تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہوا ماہی زنیرا نے آہستہ سے اُس کے پاس آ کے کہا

زونی وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ آ رہا ہے

کون آ رہا ہے ماہی ؟

احمد۔۔۔ ہاں احمد آ رہا ہے زونی۔۔۔ ماہم بے چینی سے زنیرا کی طرف مڑ کے بولی

کیا آ آ آ آ آ زونی چینی پھر آہستہ آواز میں بولی تجھے کس نے کہا ہے ؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

خواب میں نے خواب میں دیکھا اُسے وہ آ رہا ہے زونی۔۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رٹیلی ماہی تو ایک خواب کو دیکھ کے ایسے سوچ رہی ہے ؟

ہاں میرا دل کہتا ہے وہ آ رہا ہے زونی۔۔۔ زونی اُس سے بول

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ نا آئے م۔۔ میں نہیں دیکھ سکتی میں پھر ٹوٹ جاؤں گی ماہم کسی بچے کی طرح زد کرتی  
بولی

زونی نے ماہم کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لیا اور بولی  
ماہی وہ نہیں آئے گا تو بھول جا وہ صرف خواب تھا کل تک تو کتنی خوش تھی مجھے لگا  
میری ماہی لوٹ آئی ہے پر اب پھر سے وہ خاموش پری نابن جانا اب میں تمہیں ہم سب  
سے دھور ہوتا نہیں دیکھ سکتی زونی افسردگی سے بولی لیکن ماہم خواب کے اثر سے نکلی ہی  
کہاں تھی وہ تو رونے لگی تھی زونی کی کوئی بھی بات سنے بغیر

زونی وہ آیا تھا میرے پاس تھا زونی م۔۔ م۔ میں نے اُس کو اپنے قریب دیکھا تھا وہ میرے  
سامنے کھڑا تھا ماہم روتے روتے بولی اور وہاں سے بھاگ گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

رک ماہی زونی اُس کے پیچھے دوڑی پر وہ ہاتھ کے اشارے سے روک گئی زونی وہیں ایک بڑے سے پتھر پہ بیٹھ کے رونے لگی زایان نے زونی کو دیکھا تو فوراً اُس کی طرف لپکا

زنیہ کیا ہوا؟

ز۔۔ زایان بچا لو میری بہن کو بچا لو پلیز وہ پھر اُسی کھائی میں جا رہی ہے جہاں سے بہت مشکل سے نکلی تھی وہ پھر ویسی ہو جائے گی وہ ہم سے دھور ہو جائے گی زونی آنسوؤں بھرے چہرے کے ساتھ بھرائی آواز میں بولی ۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

دوسری طرف زایان تو کوئی بھی بات سمجھنے سے قاصر تھا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ہوا ماہم کو کون سی کھائی کیا بات کر رہی ہو زونی بتاؤ مجھے

زایان میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتی ابھی فلحال وہ جھیل کی طرف گئی ہے اُس کے پاس جانا ہو گا ہمیں زونی جیسے ہوش میں واپس آئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

-- میں ابھی لے (keep calm) کیا وہ وہاں گئی ہے --- اوکے اوکے کیپ کالم )  
کے آتا ہوں اُسے تم عمر لوگوں کے پاس جاؤ وہ پریشان ہو جائیں گے زایان سمجھاتے  
ہوئے بولا

ہممم اچھا پھر تم جلدی جاؤ پلیز ---

اوکے زایان کہتا ہوا چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جھیل کے اوپر پاؤں لٹکائے بیٹھی تھی

ماہم --- زایان فورن اُس کی طرف دوڑا

گر جائیں گی پلیز اُمہیں

ہہ نہیں گرتی ماہم تنزیا مسکرا کے بولی

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 255 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان نفی میں سر ہلاتا اُس کے ساتھ بیٹھ گیا

کیا ہوا ہے ماہم زایان دھیمے لہجے میں بولا

ماہم کی آنکھ سے ایک آنسو گر گیا اور بھری ہوئی آواز میں بولی

کچھ نہیں

ماہم کہتے ہیں کہ جو بات دل میں رکھتے رہو وہ آپ کو اندر ہی اندر کھا جاتی ہے اس لیے

اُسے دوسروں کے ساتھ شیئر کر لینا چاہیے زایان نرم لہجے میں بولا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا میں بھی خوش رہنا چاہتی تھی پھر ایسا کیوں ماہم کھوئی

کھوئی سی بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں یہ کس نے کہا آپ سے مس ماہم پہلی بات تو یہ کہ اسے اللہ کی ناشکری کہتے ہیں کہ میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا؟ میں ہی کیوں؟ ایسے نہیں کہتے یہ تو اللہ کا امتحان ہے ہمیں تو شکر کرنا چاہیے کہ اُس نے ہمیں اس قابل سمجھا۔۔۔

اور دوسری بات یہ کہ ماہم غم آپ کا اکیلی کا نہیں ہے ہر کسی کی زندگی میں کوئی نا کوئی دکھ پریشانی ہے تمہیں کو کیا لگتا ہے میں بہت خوش ہوں مجھے کوئی تکلیف نہیں زایان آخری بات نم آنکھوں سے ماہم کو دیکھ کے بولا جو اُسے ہی دیکھ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

تمہارے ساتھ کیا ہوا ہے ماہم اُس کو دیکھ کے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میرے ساتھ۔۔۔ میرے ساتھ یہ ہوا ہے کہ میں نے آٹھ سال کی عمر میں اپنی ماں کھو

دی زایان بھرائی آواز میں بولا ماہم نے ہیرت سے زایان کو دیکھا یہ وہ زایان تو نہیں تھا جس کو وہ جانتی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

میری ماما مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں لیکن ایک دن بابا اور وہ کہیں سے آرہے تھے جب اُن کا کار ایکسیڈنٹ ہو گیا بابا تو بچ گئے لیکن ماما نہیں رہیں اور تمہیں پتا ہے وہ مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں میں اُن کے بہت قریب تھا پر وہ چلی گئیں مجھے چھوڑ کر پھر بابا نے دوسری شادی کر لی اُن کی وائیف پہلے تو بہتر ہی تھیں پھر اُن کا بیٹا ہو گیا حمزہ اُس کے بعد انہوں نے میرا ساتھ بہت برا سلوک شروع کر دیا بابا نے آج تک اُن کو اس بات پہ نہیں روکا مانا وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں لیکن پیار ہی سب کچھ نہیں ہوتا ماہی میں نے اپنی زندگی بالکل خالی خالی گزاری ہے ماں کے سائے کے بغیر باپ کے ہوتے ہوئے بھی اُس کی شفقت سے دھور تمارے پاس تو ایسے پیارے پیارے رشتے موجود ہے جن کے ساتھ تم اپنا دکھ درد بانٹ سکتی ہو میرے پاس تو کوئی بھی نہیں وہ بول رہا تھا اور اُس کو پتا ہی نہیں چلا اُس کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو چکا تھا ماہم بہت غور سے اُس کی باتیں سُن رہی تھی

آئے ایم سوری زایان مجھے نہیں پتا تھا تم بھی میری طرح بلکہ شاید میرے سے زیادہ دکھی ہو وہ شرمندہ سی بولی

اُس کے یار بتانے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ تم اکیلی نہیں ہو ماہم مجھے نہیں پتا تمہارے ساتھ کیا ہوا ہے لیکن میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ دنیا بھری ہوئی ہے ایسے لوگوں سے اور کوئی کسی کا سہارا نہیں بنتا ہمیں خود کو خود ہی سمجھالنا ہوتا ہے زایان ماہم کو دیکھ کے بولا تو وہ مسکرا۔ دی۔۔۔۔۔

آج سے تین سال پہلے میری زندگی بہت خوبصورت تھی زایان کچھ دیر کی۔ خاموشی کے بعد ماہم زایان کو دیکھتے بتانے لگی شاید اُس کو آج وہ اپنا اپنا لگا تھا جو وہ آج اُس کے سامنے اپنی زندگی کا صفہ کھولے بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

میں میٹرک میں تھی جب میرے چلچو کے بیٹے نے یعنی احمد نے گھر میں شور ڈال دیا کہ وہ مجھے پسند کرتا ہے اور مجھے کھونا نہیں چاہتا اس لیے بس ابھی ہی شادی نہیں تو ہماری منگنی کرا دی جائے پر بس دیر نا کی جائے سب بہت خوش تھے احمد کے فیصلے پر لیکن اُن کو اعتراض اس بات کا تھا کہ احمد کو اتنی جلدی کیا ہے پھر سب نے مجھ پہ فیصلہ چھوڑ دیا اور میں تو بچپن سے ہی احمد کے ساتھ اتنی اچھڑ تھی کہ میں اُس کے بغیر



## CLASSIC URDU MATERIAL

زندگی گزارنے کا تصور تک نہیں کر سکتی تھی میں نے تھوڑا سوچ کے ہاں کر دی اُس کے بعد ہم دونوں ویلے ہی پہلے کی طرح دوست تھے منگنی کے بعد بھی ہماری دوستی میں کوئی فرق نہیں پڑا کرتے کرتے کب احمد میری قل کائنات بن گیا مجھے پتا ہی نہیں چلا خیال بھی تو بہت رکھتا تھا میرا یا شاید ایسا مجھے لگتا تھا لیکن وہ میری ہر جائز نا جائز خواہش پوری کرتا تھا میری ہر بات مانتا تھا اُس نے مجھے اپنی عادت ڈال دی تھی اور پھر ایک دن اچانک پتا نہیں کیا ہوا احمد غائب ہو گیا پتا کرانے پہ پتا چلا کہ وہ امیریکہ چلا گیا ہے اور اُس نے شادی کر لی ہے تم سوچ نہیں سکتے یہ خبر میرے لیے کیا تھی جیسے کسی نے مجھے میری ہی موت کی خبر سنائی تھی -- وہ بوٹے بوٹے سانس لینے کو کی اُس کی آنکھوں سے آنسو روانی سے بہہ رہے تھے زایان بہت غور سے اُس کو دیکھ رہا تھا جبکہ وہ سامنے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
-----  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پھر میں بے ہوش ہو گئی ڈاکٹرز نے بتایا کہ میرا شدید قسم کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے  
لگے 24 گھنٹے تھے میرے پاس اگر ہوش میں نا آئی تو قومہ میں جا سکتی ہوں ڈاکٹرز نے

## CLASSIC URDU MATERIAL

بتایا اور پھر وہی ہوا جو ہونا تھا مجھے ہوش نہیں آیا اور میں قومہ میں چلی گئی اُس نے بتاتے  
بتاتے بچکی لی -----

اور پھر پورے چھ ماہ میں قومہ میں رہی دنیا سے بے گنا پڑھائی تو زندگی سے نکل ہی گئی  
تمہی پھر چھ ماہ بعد جب ہوش آیا تو پھر سے احمد یاد آنے لگا میں تو جیسے ختم ہو گئی تھی  
لیکن پھر اپنے گھر والوں کو دیکھ کے میں نے خود کو سمجھالا اور سٹیڈیز کونٹی نیو کی لیکن  
زایان میں خود خالی ہو گئی اندر سے میں سب کے سامنے ہنستی مسکراتی اور کمرے میں روتی

بس یوں دن گزرنے لگے لیکن جب اب میں اس سب سے نکلنے لگی ہوں یہاں آ کے

میں نے دل سے انجوائے کیا ہے لیکن اب -- اب میں نے اُسے خواب میں دیکھا وہ -- وہ

آ رہا ہے وہ -- آئے گا ہلا کے میں جانتی ہوں چلو اسے نہیں آنے دیں گے میں نے آنے

سے پہلے سنا تھا چاچی رو رہی تھیں کہ وہ آنا چاہتا ہے لیکن چلو نہیں مان رہے پر پھر

بھی مجھے لگتا ہے وہ آئے گا لیکن میں چاہتی ہوں وہ نا آئے میں اُس انسان کے سامنے

ٹوٹنا نہیں چاہتی میں ابھی تو آگے بڑھا شروع ہوئی تھی پھر وہ کیوں آگیا ہاں ؟؟ ماہم روتے

ہوئے بولی اور پھر منہ دونوں ہاتھوں میں دے کر روتی چلی گئی

"ماہم"

زایان نے آہستہ سے پکارا تو ماہم نے سر اٹھا کے اُسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا  
میں تمہاری مدد کروں گا میری دوست بنو گی زایان مسکرا کے بولا  
تم مجھ پہ ترس کھا رہے ہو؟

نہیں بالکل بھی نہیں ترس کیوں کھاؤں گا تم پہ جو اتنی بہادر ہے ترس تو اُس بزدل پہ آنا  
چاہئے جس نے اپنے ہی ہاتھوں ہیرا گنوا دیا زایان ویلے ہی مسکرا کے بولا --- ماہم خاموشی  
سے اُسے دیکھتی گئی

سو مس ماہم ول یو بی مائے بیسٹ فرینڈ زایان نے اپنی ہتھیلی ماہم کے سامنے کی ماہم  
نے آئی برو اچکا کے اُسے دیکھا اور بولی کس خوشی میں

زایان نے ایک دم قہقہہ لگایا ہا ہا میں تمہاری مدد کروں گا وہ ہنستے ہوئے بولا  
اچھا لیکن مجھے تو مدد چاہیے ہی نہیں اور کیسی مدد کرو گے تم؟

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم تنزیا مسکرا کے بولی

اب کی بار زایان بھی سیریش ہو گیا

دیکھو ماہم مزاح کی باتیں اپنی جگہ لیکن تم جیسے اب تک مضبوط بنتی آئی ہو تمہیں آگے بھی ویسے ہی ہونا ہوگا وہ آئے یا نا آئے اب تمہیں فرک نہیں پڑتا چاہیے بل فرض وہ آ جاتا ہے تو کیا تم اُس کے سامنے رونے لگ جاؤ گی؟ یا خود کو بند کر کے روتی رہو گی؟ تمہیں خود کو خود سمجھالنا ہے ماہی کوئی بھی تمہارا سہارا تب تک نہیں بن سکتا جب تک تم خود مضبوط نہیں بنو گی ٹھیک ہے ایک لائیف پارٹنر بہت بڑا سہارا ہوتا ہے لیکن ہمیں خود کو پہلے ہی اتنا مضبوط بنا لینا چاہیے کہ اگر کوئی نا بھی ہو ہمیں سمجھالنے کو تو کم از کم ہم خود کو سمجھال سکیں۔۔۔ تم میری بات سمجھ رہی ہو نا زایان نے تانصاف سے ماہم کی طرف دیکھا

thank you soo جس نے فورن اثبات میں سر بلایا ہاں میں سمجھ رہی ہوں

تمہاری باتیں واقعی کسی مرحم کی طرح ہیں ماہم مسکرا کے بولی much

## CLASSIC URDU MATERIAL

پھر دوست بنا لو نا زونی سے بھی اچھا والا زایان آنکھوں میں شرارت سموئے ہتھیلی آگے کرتا  
ایک بار پھر بولا

ماہم کھل کے مسکرائی اور بولی اوکے ناؤ فرینڈس بٹ میں لڑکوں سے ہاتھ نہیں ملائی ماہم  
😊 ہلکا سے مسکرا کے بولی زایان بھی مسکرا دیا اور ہاتھ پیچھے کرتا بولا دیٹس گریٹ

سنو تم نے مجھے ماہی بولا کتنی بار ہینا؟ ماہم نے زایان کو ہیرت سے دیکھا جو زبان دانتوں  
کے نیچے دبا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوو بے دھیانی میں بول گیا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ہممم اُس اوکے اب تو تم بھی میرے دوست ہو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمممم چلو اب میڈم زونی پریشان ہو رہی ہو گی وہ کھڑا ہوتے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

کہاں رہ گئی تھی ماہی میں کتنا پریشان ہو گئی تھی زونی رونی صورت بنا کے بولی  
تمہارے سامنے ہوں بالکل ٹھیک ماہم مسکرا کے بولی تو زونی اُس کے گلے لگ گئی اتنے  
میں رمشا اور عمر آئے

چلو یار اب ہم ناران کے لیے نکل رہے ہیں سر بلا رہے ہیں عمر نے پیغام دیا  
ہممسم چلو چلو زایان بھی بولا تو وہ سب چل دیے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میں "Rose valley naran" رات کے آٹھ بج رہے تھے وہ سب ناران کے ہوٹل

ٹھہرے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رات کو سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے زایان لیٹا چھت پہ گئے خوبصورت فانوس کو  
دیکھتے ماہم کے بارے میں سوچ رہا تھا کتنی تکلیف کاٹی تھی اُس لڑکی نے لیکن جو بھی  
تھا آپ جس سے محبت کرتے ہوں وہ کسی اور سے کرتا ہو تو تھوڑا دکھ تو ہوتا ہے تھوڑی  
جلن تو ہوتی ہے آج زایان منزل کو پہلی بار کسی سے جلن محسوس ہو رہی تھی



## CLASSIC URDU MATERIAL

کاش احمد ملک تمہاری جگہ ماہم مجھ سے اتنا پیار کرتی تو تم دیکھتے میں اُس کی محبت کا  
جواب کتنی محبت سے دیتا پر میں اب بھی اُس سے اتنی ہی محبت کروں گا اور اُس کو  
اپنی زندگی میں شامل کروں گا اور اُس کو زندگی کی ہر خوشی دوں گا اور اتنا خیال رکھوں گا کہ  
وہ مجبور ہو جائے گی مجھ سے محبت کرنے پے زایان دل ہی دل میں سب سوچ رہا تھا

---

دوسری طرف ماہم بھی لیٹی اپنی سوچوں میں گم تھی

کتننا اکیلا ہے وہ اُس کو دیکھ کے کوئی سوچ سکتا ہے کہ وہ لڑکا اندر سے کتننا اکیلا ہے پھر  
بھی وہ کوئی گلہ نہیں کرتا کوئی شکوہ نہیں ----

اور آج جو باتیں تم نے مجھ سے کی ہیں زایان بالکل ٹھیک ہیں میں اُس کے آگے کمزور  
نہیں پڑوں گی وہ آئے یا نا آئے مجھے کیا ماہم بھی اپنی سوچیں سوچ رہی تھی

لگے دن وہ لوگ ناران کے بازاروں میں پھرتے رہے اور اپنے لیے چیزیں خریدیں پھر کچھ  
نے اپنے گھر والوں کے لیے بھی خریداری کی ماہم نے جنت کے لیے بہت خوبصورت  
سرخ رنگ کی ہڈ خریدی

واؤ یہ کتنی پیاری ہے یہ۔ کس کے لیے لی ماہی؟ پاس کھڑی رمشا نے ہڈ دیکھ کے ماہم  
سے پوچھا باقی سب بھی دیکھنے گے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جنت کے لیے ماہم مسکرا کے بولی

جنت کون عمر نے سرسری سا پوچھا

میری کزن ہے جس کے ساتھ ماشا اللہ سے آپ لڑے تھے

کیا! تم اُس سکی لکڑی کے لیے یہ لے رہی ہو عمر غصے سے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم نے عمر کو گھوری سے نوازا تو وہ چپ ہو گیا

ارے لوٹے کے منہ والے تم لے لو نا کچھ پھر سکی لکڑی کے لیے زایان ہنسی دبا کے  
بولا باقی سب تو ہنس پڑے یہ تم نے

اسے لوٹے کے منہ والا کیوں کہا زونی نے ہنستے ہوئے پوچھا

جی آپ ہی کی کزن نے یہ خطاب دیا ہے ان کو

زایان کی بات پہ زایان سمیت سب نے قہقہہ لگایا سوائے عمر کے جو زایان کو گھور رہا تھا

تو زیادہ بک بک نا کر مچھڑ کہیں کے عمر نے بھی بدلہ لیا اب کی بار زایان کے الاوہ سب  
ہنسے زایان نے پہلے عمر کو گھورا پھر ماہم کو

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں ہاں ہنسو تم تم نے اس بدتمیز کو موقع دیا ہے میرا مزاح اڑانے کا زایان خفگی سے بولا  
تو ماہم سے ہنسی روکنا مشکل ہو گیا اس لیے وہ اُن سے آگے چل پڑی

\*\*\*\*\*

آج ایک ہفتے بعد اُن سب کی واپسی تھی کوئی جانے کے لیے اُداس تھا تو کوئی خوش تھا  
کے اتنے دن بعد اپنے پیاروں سے ملیں گے دوسرے طرف زونی تو بہت خوش تھی کیوں کے  
اُس کی زندگی بدلے ہی تو والی تھی اب وہ سب واپسی کے راستوں پہ تھے اور بس میں  
خاموشی چھائی ہوئی تھی جس کو زونی نے توڑا

زایان -- زایان زونی سرگوشی نما آواز میں اپنی سیدھ والی سیٹ پہ بیٹھے زایان کو پکار رہی تھی  
جو سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھوں پہ بازو رکھے بیٹھا سوچوں میں گم تھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بولو وہ فورن سیدھا ہوا

ایک منٹ مجھے رمشا کو بلانے دو اور تم عمر کو ہلاؤ زونی کہتے ہی اپنے سے آگلی سیٹ پہ بیٹھی رمشا کو بلانے لگی اب رمشا ٹیری ہو کے بیٹھ گئی تھی عمر اور زایان بھی اپنی سیٹوں پہ ترچھے ہو کے آگے کو کھسک گئے تھے اور ماہم بھی آگے ہو گئی تھی اب وہ سب ایک قسم کے گول دائرے کی شکل میں تھے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
کیا ہوا یار زونی نیند خراب کر دی رمشا بولی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
ہاں کیا مسئلہ ہے تو نے کیوں جگایا ماہم بیزار ہوئی

یار ویلے یہ بات یہاں بتانے والی ہے تو نہیں بٹ میں نے تم لوگوں کو اُدھر بتانا کی بہت کوشش کی لیکن بار بار کوئی آجاتا اور جب ہم اکیلے ہوتے تو یاد ہی نہیں رہتا تھا۔۔۔

اب اس سے پہلے کے عمر اور زایان بھی کچھ بوٹے زبیرا بول اُٹھی

ماہم زنیہ کی بات کا مطلب سمجھ کے مسکراتے ہوئے گہرا سانس لے کے رہ گئی

کیا ہوا زیرا سب ٹھیک ہے زایان سنجیدہ ہو کے بولا

ہاں ہاں سب ٹھیک ہے وہ دراصل یہاں سے جانے کے دو ہفتوں بعد ہی میری شادی

ہے زیرا آخر میں شرما کے بولی

اور اُدھر رمشا زایان اور عمر کے تو چھکے چھٹ گئے

کیا اااااااااا؟۔۔۔ وہ تینوں اتنے زور سے چپخنے کے پاس بیٹھے سٹوڈنس بھی دیکھنے لگے

کیا ہوا؟ ایک لڑکے نے پوچھا تو زایان کو شرمندگی ہوئی اور فوراً بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ نہیں کچھ نہیں تم سو جاؤ سوری

۱

ب وہ تینوں زونی کو دیکھ رہے تھے جبکہ رمشا تو اُسے خو نوار نظروں سے گھور رہی تھی

رمی یار ایسے تو نا دیکھ زونی روہانسی ہو کے بولی

کیوں نا دیکھوں؟ ہاں کتنی میسنی ہو تم مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ایک ہفتے سے ہم  
ساتھ ہیں اور تم -- تم نے مجھے اتنی بڑی بات نہیں بتائی

رمشا غصے سے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سوری نارمی مجھے معاف کر دو پلیز پلیز زونی۔ منتوں پہ اتر آئی

اوکے --- رمشا جتنی جلدی ناراض ہوتی تھی اتنی جلدی راضی بھی

<https://www.facebook.com/classicurdumaterial/>

یا ہو تمھینکس رمی۔ اینڈ سوری ---

میڈم آپ لوگوں کے یہ ڈرامیں ختم ہو گئے ہوں تو زرا ہمیں اب کچھ بتاؤ گی

کون ہے وہ؟ --- زایان بولا

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 272 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں اور کیا کرتا ہے؟

کہاں رہتا ہے؟ عمر بولا

لو میرج ہے یا ارتج؟

اب رمشا نے پوچھا۔۔۔

بس بس سانس لو یار۔۔ بتاتی ہوں زونی بولی اور ایک گہری سانس لے کے مسکراتے ہوئے

بتانے لگی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ میری خالہ کا بیٹا اور ماہم کا بھائی ارباز ہے۔۔۔ زونی بولی ہی تھی کہ وہ سب پھر دبا دبا

چینے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وااااااٹ ماہم کا بھائی زایان ہیرت سے ماہم کو دیکھ کے بولا جو مسکرا رہی تھی۔۔ اور

عمشا اب کی بار ماہم کو گھور رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

--- رمشا غصے سے بولی تو ماہم پریشان ہو گئی کے اب رمشا ناراض ہو جائے گی 😞 ماہمیپی

جبکہ زایان بات پھر بڑتی دیکھ کے فورن بولا

آ۔۔ ویٹ ویٹ گائز پلینز اب لڑائی نہیں چپ کر کے زونی کو سنو زایان کی بات پہ سب زونی کی طرف متوجہ ہو گئے

ہاں تو اُس کا نام ارباز ہے اور وہ ماہم کے ہی گھر رہتا ہے اور میرج بس ارتنج ہی ہے زونی نے سارے سوالوں کے جواب دے دیے تو سب ہی مسکرا دیے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
آ۔۔۔ ماہم نے گلا کھنگارا

ارتنج ہاں ارتنج ہی ہیں نا زونی ماہم زونی کے کان میں بولی پھر پر زونی کی گھوری پہ اپنی ہنسی دباتے چپ ہو گئی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا تو شادی کب ہے؟ عمر نے پوچھا۔۔

یار بتایا تو ٹو ویکس بعد۔۔۔

او اچھا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہمم اور ہمیں بلاؤ گی؟ زایان نے شرارت سے پوچھا جبکہ دل میں تو لڑو پھوٹ رہے تھے  
کے ماہم ایک بار پھر اُس کے سامنے ہو گی

افکورس یار بلانا نا ہوتا تو بتاتی کیوں زونی مسکرا کے بولی تو سب ہی چمک گئے

چلو یار میری تو کمر میں درد ہونے لگ گیا ہے میں اب اپنی سیٹ پہ سیدھی ہونے والی  
ہوں ماہم تھکاوٹ بھرے لہجے میں بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوکے اوکے اب سب سیدھے ہو جاؤ اور سو بھی جاؤ زونی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

بولی اور سب فورن سیدھے ہو گئے۔۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

\*\*\*\*\*

## CLASSIC URDU MATERIAL

اُن سب کو ٹرپ سے آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا اور اب شادی کی تیاریاں اروج پہ تھیں  
آج زونی ماہم اور عائشہ بیگم نے ارباز کے ساتھ زونی کے ولیمے کا ڈریس لینے جانا تھا  
ماہم، امی۔ ریڈی ہیں آپ لوگ؟ چلیں؟ ارباز نے ہال میں صوفے پہ بیٹھے بیٹھے آواز لگا کے  
پوچھا

ہاں ہاں چلو عائشہ آتے ہوئے بولیں اتنے میں ماہم بھی دوڑتی آئی اور وہ سب گاڑی میں  
بیٹھ کے چلے گئے وہاں سے پہلے وہ سب زونی کے گھر گئے پھر وہاں سے مال میں گئے  
زونی کے لیے ڈریس جوتے اور جیولری لی پھر ایک روسٹورنٹ میں کھایا پیا اور پھر زونی کے  
واپس چھوڑ کے وہ سب گھر لوٹے

رات کو وہ اپنے کمرے میں بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے موبائل پہ فیس بک دیکھ رہی تھی  
😊 کہ اچانک ٹھٹکی کیونکہ وہاں زایان منزل کی فرنڈ ریکویسٹ آئی ہوئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم نے آئی ڈی کھولی سامنے زایان کی پروفائل پہ اُس کی پک نظر آرہی تھی جس میں وہ اپنی مونچھوں کو مروڑ رہا تھا اور چہرے پہ انتہائی خوبصورت سمائیل تھی ماتھے پہ آتے سلکی بال جینز کی بلیو پینٹ پہ اور بلیک شرٹ کے اوپر بلیو کلر کا اَپر پہنے ہوئے کھڑا تھا وہ بلاشبہ بہت خوبصورت تصویر تھی ماہم کے چہرے پہ زایان کی مونچھوں کو پکڑے دیکھ کی مسکراہٹ پھیل گئی اور وہ دھیرے سے بولی ہا ہا مچھڑ اور پھر کچھ سوچ کے رکیوسٹ اکیسیٹ کر لی

ماہم نے کبھی کسی کی رکیوسٹ اکیسیٹ نہیں کی تھی اُس کو اکسر میسج رکیوسٹس بھی آتی تھیں لیکن وہ دوسری لڑکیوں کی طرح اُن کو باتیں سنا کے بلاک کرنے کو بھی اہمیت نہیں دیتی تھی کیونکہ ماہم کا کہنا تھا کسی کو باتیں سننے کے لیے بھی ہم اپنے الفاظ کیوں ضائع کریں اس لیے وہ نارہ پلائے کرتی تھی نا ہی بلاک اس طرح ٹوٹلی اگنورنس پہ سامنے والا خود ہی باز آ جاتا۔۔۔ لیکن زایان کے ساتھ اب اُس کی اچھی خاصی دوستی ہو چکی تھی پھر ساتھ پڑتے تھے اور زونی اور رمشا بھی میوچیوٹل فرینڈز میں تھیں تو اُس نے اکیسیٹ کر لی



## CLASSIC URDU MATERIAL

ابھی 10 منٹ پی گزرے تھے کے ماہم کے موبائل پہ میسج ٹون بجی وہ جو موبائل رکھنے کی تیاریوں میں تھی ایک دم چونکی جب دیکھا تو زایان کا میسج تھا جس میں لکھا تھا

ہائے زایان ہیئر۔۔۔۔۔ جو کے انتہائی بے تکی بات بات تھی کیوں کے اب وہ آئیڈی اُس کے اپنے نام سے تھی ڈیپی اُس کی اپنی لگی تھی پھر بتانے کا مقصد یقیناً بات کرنے کی ایک کوشش تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
ماہم نے بھی شرارتی ہو کے ٹائپ کیا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
یس آئی نو زایان یہ آپ ہیں میں نے آپ کی وہ مونچھیں پہچان لیں تھیں  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جو مزے سے بیڈ پہ بیٹھا اپنی بے ترتیب دھڑکنوں سے جواب کے انتظار میں تھا ہل (🙄) کے رہ گیا اور ایک غصے والی ایوجی بھیج دی)

## CLASSIC URDU MATERIAL

( ایوجیز نبجیں اور نیچے لکھا مجھے نیند آرہی ہے 😊 ماہم وہ دیکھتے ہی ہنس پڑی اور لافنگ )

اسے حافظ

یہ میسج پڑتے ہی زایان کا غصہ ہوا ہو گیا اور فوراً افسردہ ہو گے کوئی بات ڈھونڈنے لگا  
ویٹ ویٹ میں نے ایک بات پوچھنی تھی ---  
ہمم کیا؟

وہ --- وہ ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@Classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان ماہم کا میسج پڑ کے شرمندہ ہوا وہ کچھ کہتا اس سے پہلے میسج آ گیا  
رات ہو رہی ہے ایسے بات کرنا عجیب لگتا ہے منڈے کو ملیں گے یونی میں اسے حافظ  
زایان میسج پڑ کے اداس تو ہوا لیکن پھر مسکرا دیا اور اسے حافظ کہہ کے موبائل رکھ دی

ارباہ اور زنیہ کی مہندی اکٹھی رکھی گئی تھی پہلے تو الہدہ الہدہ کرنے کا ارادہ تھا لیکن پھر ایک ہی خاندان ہونے کی وجہ سے مہندی اکٹھی رکھنے کا فیصلہ ہوا جو جمشید صاحب کے فارم ہاؤس میں رکھی گئی تھی وہ سب ایک رات پہلے ہی فارم ہاؤس چلے گئے تھے اور اُس رات بھی سب نے ڈھولکی رکھ لی جو بہن ہونے کے ناتے ماہم نے رکھی تھی اُس میں بھی سب نے ڈانس کیے اور خوب مزہ کیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

آج مہندی ہے اور ساتھ ہی دونوں کا نکاح ہونا قرار پایا ہے.....

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زنیہ اور ماہم ایک ہی روم میں سوئی تھیں اب ماہم تو اُٹھ چکی تھی لیکن زنیہ میڈم تو جیسے

آج سدیوں کی نیند پوری کر رہی تھیں

زونیسیسیبی اُٹھ جا یا رانج رہے ہیں

سونے دے نا ماہی زنیہ ہلکا سا کسمکا کے بولی اور پھر سو گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

یہ ایسے نہیں اُٹھنے لگی کچھ کرنا پڑے گا ماہم سوچتے لگی اور پھر بولی

ارے ارباز بھائی آپ یہاں وہ اتنا اونچا بولی کے زونی کو آواز جائے زونی فورن اُٹھ کے بیٹھ  
گئی اور دوپٹا کر لیا

کدھر کدھر ہے ارباز زونی دروازے کے پاس نظر دوڑاتے بولی  
کہیں نہیں چل تیار ہو کے باہر آ جا اب ماہم کہہ کے چلی گئی -- زونی منہ بناتی اُٹھ کے  
واشروم میں گھس گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اسلام علیکم زایان کی آواز فون کے سپیکرز پہ ابھری --- زنیرا کا فون کب سے بج رہا تھا وہ  
خود تو نا جانے کہاں تھی تو ماہم نے ہی اُٹھالی  
والیکم اسلام جی؟ ماہم بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور ادھر ماہم کی آواز سنتے ہی زایان صاحب کے تو ہوش اڑ گئے اُس کے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے بچا

ہیلو؟ کوئی جواب نا آنے پہ ماہم بولی

ہاں ہاں وہ میں ایڈریس پوچھنا تھا زبیرا کے فارم ہاؤس کا کل اُس کا میسج آیا تھا کے اب مہندی وہاں ہوگی

آجی ہاں لیکن مجھے تو ایڈریس نہیں پتا ایک منٹ رکیں ماہم کو بولے ہی ارباز دکھائی دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بھائی ---  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

جی بولو گریا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ یہ زونی کے میرا مطلب ہمارے دوست کو یہاں کا ایڈریس سمجھا دیں ماہم بولی تو ارباز نے مسکرا کے فون پکڑ لیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو جی والیکم اسلام ارباز بولتا ہوا آگے چل پڑا ماہم پھر سے اپنے کام لگ گئی

-----

ایڈریس سمجھا کے ارباز پلٹا تو یاد آیا موبائل تو زونی کا ہے  
آہاں یعنی ملاقات کا ایک موقع مل ہی گیا ارباز مسکراتے ہوئے بولا اور آگے چل پڑا وہ جا  
ہی رہا تھا کے سامنے سے آتی زونی کی اُس سے زوردار ٹکر ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آ۔۔۔ زونی نے اپنے ماتھے پہ ہاتھ رکھ لیا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سمجھل کے میڈم دیہان کہاں ہیں ارباز مسکرا کے بولا  
خک۔۔۔ ک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ زونی کہتے ہی بھاگے لگی لیکن اُس کی کلائی مضبوطی سے ارباز  
نے پکھڑلی

ارباز امی ب۔۔۔ بولا رہی ہیں۔۔۔



اچھا۔۔۔ ارباز بیچھے کو مڑا اور زونی کے بالکل سامنے کھڑا ہو گیا وہ اب اُس کی کلائی چھوڑ چکا تھا

یہ تمہارا فون ارباز نے فون آگے کرتے کہا  
او یہ آ۔۔۔پ۔۔۔میرا مطلب تمہارے پاس کیسے

آ-ہاں تم۔۔ تم کیوں کہہ رہی ہو آپ کہو نا ارباز زونی کی لٹ کان کے پیچھے کرتا شرارت سے بولا

زونی تو کرنٹ کھا کے پیچھے ہوئی

م۔۔۔ میراف۔۔۔ فون۔۔۔ دے دو مجھے جانا ہے۔۔۔ زونی گھبرا کے بولی تو ارباز کو ترس آ ہی گیا

یہ لو ارباز نے فون آگے کیا تو زونی نو فورن پکڑا اور تیر کی سی تیزی سے بھاگی ارباز اُس کی پشت کو دیکھ کے مسکرا دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

پورا ہائوس رنگ برنگی لائٹس سے سجایا گیا تھا مہندی کی تقریب لان میں رکھی گئی تھی جہاں سٹیج بھی بنایا گیا تھا سٹیج کے اوپر ریڈ کارپٹ بچھائی گئی اور اُس کے اوپر انتہائی خوبصورت لکڑی کا جھولا رکھا گیا جھولے کو میلے اور پینک پھولوں سے سجایا گیا تھا جھولے کی دونوں طرف لمبے لمبے لوہے کے پائپ رکھے گئے تھے جن کے اوپر لائٹس لگائی گئی تھیں جو پورے سٹیج کو مزید روشن کر رہی تھیں

گھر میں شور مچا ہوئی تھا کوئی کدھر کوئی کدھر پھر رہا تھا

زایان اور عمر ابھی ابھی ارباز کے ساتھ اینٹر ہوئے تھے اب وہ تینوں تو الگ سے بیٹھ کے باتیں کر رہے تھے فنکشن شروع ہونے میں کچھ دیر تھی زایان کو کسی کی ایک جھلک کا

بے صبری سے انتظار تھا پر وہ تھی کے سامنے آ ہی نہیں رہی تھی پھر ایک دم ساری

لڑکیاں لون میں آنے لگیں عورتیں بھی آ کے کرسیوں پہ بیٹھ گئیں نکاح دوپہر کو ہو چکا تھا زایان ارباز کو نکاح کی مبارک دے رہا تھا کے سامنے سے آتی زونی کو پکڑے اُس دشمن جاں پہ نظر ٹھہر گئی اور ارباز کی۔ نظر زونی پہ ----

## CLASSIC URDU MATERIAL

زونی نے میلے رنگ کی گھٹنوں سے نیچے تک آتی کمیز پہنی ہوئی تھی جس پہ گوٹے کا کام ہوا تھا اور نیچے میلے ہی رنگ کا کھلا فلیپر پہنا تھا پاؤں میں ہرے رنگ کے نگوں سے کام ہوئے کھسے پہنے ہوئے تھے دوپٹا سلیقے سے سر پہ دیا گیا تھا بالوں کی ایک لٹ منہ کو چھو رہی تھی میکپ سے عاری چہرا اور میلے ہی پھولوں کی جیولری پہنے وہ قیامت ڈھا رہی تھی زبیرا کی ہائیٹ بھی کافی لمبی تھی آج وہ مکمل لگ رہی تھی ---

زبیرا کے لیفٹ سائیڈ پہ ماہم تھی جس نے بلیک کلر کی کمیز جس پہ نیٹ کے گولڈن کلر کے گولڈائرے بنے تھے نیچے گولڈن کلر کی سٹریٹ پیڈنٹ اور ساتھ سیاہ رنگ کے کھسے جن پہ گولڈن نگ گے تھے پہنے ہوئے تھے کانوں میں گولڈن درمیانے سائز کے جھمکے لٹک رہے تھے ماتھے پہ گولڈن بنڈیا ہلکا ہلکا میکپ کیا ہوا اور ہاتھوں پہ مہندی لگائی ہوئی تھی سر پہ نفاست سے پیچھے کو کر کے دوپٹا لٹکایا ہوا تھا یہ ملک ہائوس کا رواج تھا کے فنکشنز پہ بھی عورتیں دوپٹے سر پہ کرتی تھیں البتہ ماہم آج خوبصورتی کے سارے ریکارڈ توڑ رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زونی کو ماہم رمشا اور کچھ لڑکیا پکڑ کے سیڑج تک لائیں پھر ساتھ ارباز کو بھی بٹھایا گیا اب ارباز کے اور خالد صاحب کے الاوہ کوئی لڑکا یا مرد نہیں تھا مہندی میں مرد کم ہی ہونے کی وجہ سے خاص الہدہ انتظام نہیں کیا گیا تھا اسی لیے جو تھوڑے سے مرد تھے وہ سب اندر ہال میں بیٹھ گئے تھے باہر کے بندوں میں ارباز کے چند دوستوں کے الاوہ ، عمر اور زایان تھے

وہ سب اب باری باری ارباز اور زونی کو مہندی لگا کے ساتھ مٹھائی کھلا رہے تھے جنت اُن

سب کی پیکچرز لے رہی تھی کمیرہ مین بلانے کی انہوں نے زہمت نہیں کی تھی کیوں

کے اس کام کے لیے جنت کافی تھی جنت اُن سب کی پیکچرز لے کے تھک گئی تو پانی

پینے لون کی ایک سائیڈ پہ آگئی جو ہال کے قریب تھا جنت نے پانی کی بوتل منہ کو لگائی

ہی تھی کے سامنے سے آتے عمر کو دیکھ کے سارا پانی فواروں کی صورت میں منہ سے

نکل آیا اور عمر کی کمیز پہ گر گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

عمر جو کسی کی کال سننے آیا تھا اپنی کمیز دیکھ کے ہیرت سے پورا منہ کھول لیا اور پھر کمیز سے نظر ہٹا کے سامنے والے کو دیکھا تو وہ تو ہیران ہی رہ گیا

تمسّم جنت چینیچی پر سامنے والا تو اُس کی خوبصورتی میں کھو چکا تھا

جنت نے انتہائی خوبصورت اوف وائیٹ کلر کی شرٹ جس پہ بالکل ہلکا ہلکا دھاگے کا کام

ہوا تھا اور سرخ لیس دامن پہ لگی تھی نیچے اُسی رنگ کا شرارہ پہنا ہوا تھا اور سر پہ سرخ

دوپٹا نفاست سے سیٹ کیا تھا کچھ بال سامنے آئے ہوئے تھے پینسل ہیل پہنے وہ کافی

لمبی لگ رہی تھی

اولے مسٹر لوٹے میں تم سے ہوں جنت نے چٹکی بجائی تو عمر ہوش کی دنیا میں لوٹا اُس

کے منہ سے لوٹا سنتے ہی عمر تپ گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

تم س۔۔ سک۔۔ وہ بولے ہی والا تھا کے نظر اُس کے خوبصورت سراپے پہ گئی تو وہ بھی سوچ میں پڑ گیا کے اس قدر خوبصورت لڑکی کو وہ سکی بولے تو ظلم ہے عمر مسکرا کے سر نفی میں ہلانے لگا اور جنت کے قریب جا کے کھڑا ہوا

مس جنت ملک میں آپ کی دونوں آپیوں کا فریڈ ہوں اور اُن کے انوائیٹ کرنے پہ یہاں آیا ہوں آپ کو کوئی مسئلہ عمر اُس کی آنکھوں میں دیکھ کے بولا۔۔۔ جنت نے غصے سے منہ دوسری طرف کر لیا اور فاصلہ مزید بڑھا کے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/> تمہیں میرا نام کس نے بتایا؟

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ہائے بس لگ گیا پتہ عمر دل پہ ہاتھ رکھ کے ایک ادا سے بولا

جنت اُس کو نظر انداز کرتے واپس لون کی طرف چلی گئی جہاں زبیرا اور ارباز لوگ تھے جو ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

مبارک ہو مسسز ارباز ملک ارباز آہستہ سے زئیرا کے کان میں سرگوشی کر کے بولا

زئیرا نے چہرے پہ۔ شرمیلی سی مسکراہٹ سجالی

لڑکیوں نے مہندی میں خوب ہلا گلا کیا سب نے ڈانس کیا ماہم نے زبردستی ایک گانے پہ  
ڈانس کیا پھر سب کی خواہش پہ ماہم نے گانا گایا ماہم جہاں بیٹھی تھی زایان اُس کی  
سیدھ میں ہال میں بیٹھا تھا اور بے بسی سے اُس کو گانا گاتے دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ بے  
چارہ صرف اُسے دیکھ ہی پا رہا تھا آواز تو اتنی دھور آنے سے رہی پھر جب لڑکیوں نے اپنی  
ساری مستیاں ختم کر لیں تو مرد حضرات بھی ارباز کو مہندی لگانے چلے آئے جن میں  
زایان اور عمر بھی تھے جو بس کھی کھی کر رہے تھے کیونکہ وہ بے چارے تو کب سے قید  
ہو کے رہ گئے تھے اب باہر آئے تو خوش ہو گئے

زایان مہندی لگانے سٹیج پہ چڑا تو دونوں کو مبارک باد دی

## CLASSIC URDU MATERIAL

مبارک ہو جیجا جی زایان شرارت سے بولا ارباز مسکرا دیا

ارے جیجا نہیں سالہ بول سالہ عمر زایان کے کان میں بولا زایان نے عمر کو گھوری سے  
نوازہ اور نظر سامنے سے آتی ماہم پہ پڑی جو سیج پہ ہی آ رہی تھی

اگر آپ لوگوں نے مہندی لگالی ہو تو جا کے کھانا نوش فرمائیے اور ہماری دلہن کو بھی  
کھانے دی جیے ماہم زایان کو دیکھتے اُن سب سے مخاطب ہوئی

زایان نے نظر پیچھے دوڑائی جہاں سب کھانے میں مشغول ہو چکے تھے

ارے ایسے کیسے ابھی تو ہم آئیں ہیں ابھی بھیج رہی ہو ابھی تو ہمیں اپنی بہن کے مطلق

وادے شادے لینے ہیں زایان بولا

اچھااا کیسے وعدے ماہم دونوں بازو آپس میں باندتے بولی

ارباز بڑے غور سے یہ سب دیکھ رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں مس ماہم تم کیا سمجھتی ہو زبیرا کا کوئی بھائی نہیں تو تم لوگ فری ہو نانا میں ہوں نا  
مجھ سے وعدہ کرو میری بہن کے ساتھ نند نہیں بہن جیسا سلوک کرو گی زایان کا رخ اب  
پوری طرح ماہم کی طرف تھا وہ ایک آئی برو اچکا کے بولا زبیرا مسکرا کے اُسے دیکھ رہی تھی

بابا ماہم منہ پہ مہندی سے بھرے ہاتھ رکھے ہنسنے لگی یہ منظر زایان منزل کے لیے انتہائی  
دلکش تھا اور ارباز ملک کے لیے بھی۔۔۔۔

ارے واہ مچھڑ میری بہن کے بارے میں مجھے ہی نصیحتیں ماہم ہنستے بولی تو زایان نے ماہم  
کو گھوری سے نوازا

یار کہیں تو چپ کر جایا کرو زایان بے بسی سے بولا اب کی بار عمر اور زبیرا بھی ہنس پڑے  
اور ماہم تو پہلے ہی ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہی تھی

بھائی آپ کو پتا ہے دی زایان منزل کا ایک نام مچھڑ بھی ہے ماہم چمکتے ہوئے ارباز کو  
بتانے لگی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباں جو یہ منظر انتہائی دل چسبی سے دیکھ رہا تھا اپنی بہن کو ہنستے دیکھ کے جی جان سے مسکرایا

ہممم اور یہ نام بھی ہماری شرارتی گریا نے رکھا ہوگا ارباز مسکرا کے بولا

جی بالکل دیکھ لو یار تمہاری بہن میرا نام سب کے سامنے بگاڑتی ہے اتنا پیارا تو لگتا ہوں میں مونچھوں میں زایان مونچھوں کو ہاتھ کی پشت سے سہلاتے بولا۔۔۔۔۔ زایان اور ارباز کی کچھ ہی دیر میں اچھی انڈرسٹینڈنگ ہو گئی تھی وجہ دونوں کی ہی دوستانہ طبیعت تھی

بریں بات ماہی ارباز نے ماہم کو مسنویٰ خفگی سے دیکھا تو ماہم ہنس پڑی

اب چھوڑیں نا آپ لوگ باتوں میں نا لگائیں اور جائیں کھانا کھائے ماہم بولی

اوکے جی میں تو چلا عمر سب سے پہلے دوڑا چلو زایان ہم بھی چلتے ہیں ارباز مسکرا کے زایان سے بولا تو وہ بھی اثبات میں سر ہلاتا نیچے اتر گیا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

چلو ارباز میں اب چلتا ہوں زایان ارباز سے ہاتھ ملاتے بولا مہندی کا فنکشن ختم ہو چکا تھا

ٹھیک ہے یار آنے کا بہت شکریا ارباز بھی مسکرایا

نہیں بھائی اس کی ضرورت نہیں میں تو اپنی بہن کی شادی پہ آیا تھا زایان شرارت سے بولا تو ارباز ہنس دیا۔۔

یار عمر کہاں رہ گیا زایان ارد گرد نظر دوڑانے لگا

چلو تم رکو میں دیکھ کے آتا ہوں ارباز کہتا ہوا چلا گیا۔۔ زایان اُس دشمن جاں کے دیدار کا سوچ کر نظر دوڑانے لگا پر وہ تو پتا نہیں کہاں تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تھوڑی دیر بعد عمر اور ارباز آگئے زایان اُداس ہو گیا کے اب چلا جائے گا بغیر دیکھے۔۔۔

یہ رہا عمر اور ہاں سنو ماہم کہہ رہی تھی اُس کی دوست کو بھی چھوڑ دینا اُس کا گھر راستے

میں ہی آتا ہے ارباز نے زایان کو بتایا

ہاں شیور کہاں ہے ماہم زایان فورن بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہم بس آتی ہو گی ---

زایان رمشا کو چھوڑ دو گے پلیز ماہم وہیں آگئی اور دھیمے لہجے میں زایان سے پوچھنے لگی  
تھکاوٹ اُس کے لہجے میں واضح تھی  
شیور مجھے کوئی پروہلم نہیں لیکن --- کیا ہم دونوں کے ساتھ رمشا --- میرا مطلب اکیلی زایان  
ٹھہر ٹھہر کے بولا

ہاں سوچا تو میں نے بھی تمہا لیکن اب مجبوری ہے دیر ہو رہی ہے اور اب ڈرائیور بھی کوئی  
فارغ نہیں ارباز بھائی کو بھی ابو ڈھونڈ رہے تھے تو میں نے سوچا اُس کا گھر تمہارے راستے  
میں ہی آئے گا اور ویسے بھی مجھے تم دونوں پر پورا یقین ہی ماہم مسکرا کے بولی تو زایان اور  
عمر بھی مسکرا دیے ---

اوکے کہاں ہے وہ میں لے چلتا ہوں زایان چابی گھماتے بولا  
لو آگئی ماہم نے سامنے سے آتی رمشا کو دیکھ کے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

چلو ٹھیک ہے پھر ارباز میں چلتا ہوں زایان ارباز سے بغلگیر ہوتا بولا۔۔۔

ارے اب میں گیٹ تک تو تم لوگوں کو چھوڑ سکتا ہوں چلو چھوڑ دوں ارباز مسکرا کے بولا تو  
زایان بھی اثبات میں سر ہلاتا آگے کو چل دیا

ماہم رمشا اور عمر بھی اُن کے پیچھے چل پڑے۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد زایان کی گاڑی ہوٹوں سے باتیں کرتی چلی گئی

ارباز اور ماہم اندر چلے آئے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ویسے اچھا لڑکا ہے زایان ارباز چلتے چلتے بولا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہسنہ جی بھائی اچھا ہے ماہم ہلکا سا مسکرا کے بولی

ہمم ہماری تو دوستی ہو گئی ہے کافی ارباز نے بتایا

اتنے میں وہ دونوں ہال میں داخل ہو گئے جہاں سب بڑے بیٹھے تھے تو ارباز بھی اُن کے

ساتھ بیٹھ گیا جبکہ ماہم کا رخ اپنے کمرے کی طرف تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

رات کو سب تھک ہار کے سوچکے تھے مہناز بیگم نے زہرا کو اپنے پاس بٹھا کے ڈھویروں نصیحتیں کیں اور تاکید کی اپنی شوہر کے ساتھ ساتھ اپنی خالی اور خالو جو کے اُس کے ساس سسر بھی تھے اُن کا بھی خیال رکھنا ہے بے شک اُن کی خدمت بہو پہ فرض قرار نہیں دی گئی مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کے بندہ بے لکل بے حس ہو جائے اور ساس کام کر رہی ہے تو بہو چپ کر کے مزے سے بیٹھی رہے (جیسا کہ آج کل کی اکثر لڑکیاں کرتی ہیں)۔۔۔۔۔ خیر ان تمام نصیحتوں کے ساتھ انہوں نے آج رات اپنی بیٹی کو اپنے پاس سٹلایا۔۔۔ کل تو اُس نے پرائی ہو جانا تھا۔۔۔ اور اس طرح مہندی کی رات اپنے اختتام کو پہنچی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج بارات تھی ماہم زہرا کے ساتھ بیوٹی پارلر گئی ہوئی تھی زایان اور عمر پہلے ہی ارباز کے کہنے پہ گھر آ گئے تھے ارباز کا کہنا تھا کہ تم ہمارے ساتھ ہی چلنا۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز مٹھائی کا ٹوکرا سر پہ اٹھائے ہال سے گزر رہا تھا باقی سب میں بھی بھگ دڑ مچی ہوئی  
تمھی -----

ارے ارے ارباز تم کیوں یہ لے جا رہے ہو لاؤ دو میں لے جاتا ہوں زایان نے ارباز کو  
ٹوکرا اٹھائے دیکھا تو فورن بولا۔۔

کیوں بھئی میرے ہاتھ سلامت ہے ارباز برا مان گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

نہیں یار اصل میں تم دوٹے ہو آج تمہیں کام کرنا منہ ہے زایان ارباز سے ٹوکرا لیتے ہوئے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
بولا

اوکے ارباز نے بھی مسکرا کے کندے اچکا دیے۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

یار یہ زایان کدھر مر گیا ہے عمر ادھر ادھر نظر دوڑاتا چل رہا تھا کے اُس کی پیٹھ کسی  
کے سر سے ٹکرائی عمر فورن مڑا تو ہیران رہ گیا  
جنت جو اپنے جھمکے کے ساتھ ابھی آرہی تھی عمر کو نادیکھ سکی  
تمسم؟

ہاں میں کیوں کوئی بھوت دیکھ لیا عمر بالوں میں ہاتھ پھیرتے بولا  
تم ہمارے گھر میں کیسے؟

بس دیکھ لو ہمارے بھی بڑی پہنچ ہے عمر کالر جھاڑتا شوخی سے بولا

یو۔۔۔ یو۔۔۔ جنت کچھ بولے ہی والی تھی کی عمر نے اپنی انگلی اُس کے ہونٹوں پہ رکھ دی

ششش۔۔۔ عمر عمر نام ہے میرا عمر انگلی ہٹاتے بولا جنت تو اُس کے لمس سے ہی

ہیران تھی

ہ۔۔۔ ہٹو میرے راستے سے جنت گھبرا کے بولی

اگر میں کہوں نہیں تو عمر جزیوں سے چور لہجے میں بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں کہہ رہی ہوں ہٹوووو مجھے دیر ہو رہی ہے ایک تو یہ جھمکا بھی نہیں ڈل رہا جنت ہاتھ  
میں پکڑے جھمکے کو دیکھ کے بولی

عمر نے بغیر دیر کیے اُس سے جھمکا کھینچا اور نرمی سے اُس کے کان میں ڈال دیا اور  
اُس کے بال کان کے آگے کر کے مزے سے چلا گیا۔۔ جنت تو بت بنی کھڑی رہ  
گئی۔۔ یہ کیا ہوا تھا؟ وہ سوچ کے رہ گئی

.....

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
زایان نے گھر کے ہر بندے کا آگے بڑ کے کام کیا بغیر کسی منفی سوچ کے اُس کو یہ  
Support@classicurdumaterial.com  
ماحول بہت پسند آیا تھا اپنوں سے بھرا گھر پیار ہی پیار وہ تو ترس ہی گیا تھا ایلے پیارے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
رشتوں کو

ارباب اور خالد صاحب پریشان کھڑے تھے کے عمر اور زایان بھی آگئے

کیا ہوا انکل زایان خالد صاحب سے مخاطب ہوا

## CLASSIC URDU MATERIAL

بیٹا دراصل علی (ارباز کا کزن) نے ماہم اور زہیرا کو لینے جانا تھا پتہ نہیں کہاں رہ گیا کال بھی پک نہیں کر رہا خالد صاحب پریشانی سے بولے۔۔۔ ارباز مسلسل اُسے کال کر رہا تھا

ہاں ہیلو کہاں ہو یار علی ماہم لوگوں کو لینے جانا تھا یار ارباز دوسری طرف سے کال اٹھائے جانے پہ فورن بولا

اووو پھر؟۔۔۔ ہم اچھا چلو تم کراؤ کام ارباز نے دوسری طرف کا جواب سن کے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

کیا ہوا؟

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابو وہ کہہ رہا ہے گاڑی خراب ہو گئی ہے ٹھیک کرا رہا ہے تھوڑی دیر لگ جائے گی ارباز پریشانی سے بولا

انکل اگر آپ کو برانا گے۔۔۔ تو۔۔۔ میں زایان نے بات بیچ میں چھوڑ دی



## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بیٹا لیکن --- خالد صاحب کچھ سوچ کے خاموش ہو گئے

ارے ہاں یار مجھے تمہار خیال کیوں نہیں آیا پلیز لے آؤ تم ہی اور ہاں ایک کام اور بھی کرنا ہے ارباز فورن بولا

ہاں ہاں بولو زایان مونچھوں پہ حسبِ عادت ہاتھ کی پشت پھیرتے بولا---

یار جب ہوٹل کے پاس گاڑی آ جائے تو زبیرا کو برائیدل روم میں ماہم کے ساتھ چھوڑنا ہے

وہاں اُس کی کچھ کمزور موجود ہوں گی پھر تم اور ماہم گاڑی کے پاس ہی کھڑے ہونا تب

تک ہم بھی آ جائیں گے پھر ساتھ ہی چلیں گے ارباز نے بتایا

وہ تو ٹھیک ہے لیکن ایسا کرنا کیوں ہے زایان کو اب تک اصل بات سمجھ نا آئی

یار ماہم کی خواہش کے وہ میری طرف سے بارات لے کے جائے اس لیے

اوو اوو کے اوو کے پھر ہم نکلتے ہیں زایان نے مسکرا کے کہا اور وہ اور عمر چلے گئے

ارباز بیٹا تم نے اُن بچوں کو نبجھ دیا ہے کہیں --- خالد صاحب کو نئی پریشانی لاحق ہو گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ابوآپ تو اُن سے مل چکے ہیں اور زایان کی تو عادت آپ نے دیکھ لی ہے --

ہاں بیٹا کوئی شک نہیں وہ بچا بہت اچھا ہے لیکن پھر بھی ---

ابوآپ بے فکر ہو جائیں انسان پہلی نظر میں ہی پہچانا جاتا ہے وہ لڑکا بلکل قابلِ

اعتماد ہے ارباز مسکرا کے بولا تو خالد صاحب نے بھی اثبات میں سر ہلا دیا

.....

یہ تو بڑا اچھا بن رہا ہے سالے کو الیہ امپریس کر رہا سسر کو الہدہ ساس کو الہدہ عمر

زایان سے بولا جو ڈراؤنگ کر رہا تھا

ہاں تو اب جان پہچان تو ہونی چاہیے زایان آنکھ مارتے بولا

ہنہ میسنا عمر نے رخ موڑ لیا

تو بتا آج کل غائب غائب رہتا کہاں تھا تو زایان نے پوچھا

ک -- کیا مطلب؟

مطلب یہ کہ عمر صاحب آپ تو جب سے ملک ہاؤس آئے مجھے تو نظر نہیں آئے

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں یار ایسی کوئی بات نہیں عمر نے نے ہوک نگلا  
ہممم زایان نے ایک۔ آئی برو اچکا کے عمر کو دیکھا اور پھر ڈرائیونگ کرنے لگا  
عمر نے تو زایان کو خاموش دیکھ کے شکر کا کلمہ پڑا

\*\*\*\*\*

وہ دونوں ماہم اور زبیرا کو لینے پہنچ گئے تھے اور اب اُن دونوں کے آنے کا انتظار کر رہے  
تھے۔۔۔۔۔  
[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زبیرا اپنا لہنگا سمبھالے ماہم کے ہمرا پارلر کا دروازہ کھول کے باہر نکلیں زبیرا نے ڈیپ ریڈ  
کمر کا فل کام سے بھرا لہنگا پہنا ہوا تھا ایک ہاتھ سے لہنگا سمبھال رہی تھی اور ایک ہاتھ  
ماہم کے ہاتھ میں تھا جس نے پریل کمر کی ساڑی پہنی ہوئی تھی نیچے پینسل ہیل پہنی

## CLASSIC URDU MATERIAL

تھی اور انتہائی خوبصورت میک اپ کیا ہوا تھا اُن کی روایت کے مطابق ساڑی کے پلو کو دوپٹے کی صورت میں سر پہ سیٹ کیا گیا تھا

زایان نے جیسے ہی اُن دونوں کو آتے دیکھا تو نظر ماہم پہ ہی ٹھہر گئی وہ آج خوبصورتی کے سارے رکارڈ توڑے ہوئے تھی جس نے زایان منزل کی نظر کو ہٹنے سے انکاری کر دیا تھا

ماہم زایان اور عمر کو دیکھ چکی تھی اور ارباز نے اُس کو بتا دیا تھا کہ وہ اُنہیں لینے آئیں گے اِس لیے وہ بغیر ہیراں ہوئے گاڑی کی طرف بڑی زینا کو پچھلی سیٹ پہ بٹھا کے خود بھی دوسری طرف کا دروازہ کھول کے بیٹھ گئی

او ہیلو مسٹر چلنا نہیں ہے عمر نے زایان کے آگے چٹکی بجا کے اُسے ہوش کی دنیا میں لایا جس نے کریم کلر کی شلوار کمیز کے اوپر بلیک ویسٹ کوٹ پہنی ہوئی تھی اور بلیک ہی کلر کے نوکدار بوٹ پہنے ہوئے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

عمر جا کے سیٹ پہ بیٹھ گیا تو زایان بھی ڈرائیونگ سیٹ سمجھال کے بیٹھ گیا اور گاڑی ہوٹل کی طرف موڑ لی

\*\*\*\*\*

۲۵ منٹ کی ڈرائیوو کے بعد وہ چاروں ہوٹل پہنچ چکے تھے۔۔۔

ماہم نکلنے ہی والی تھی کے زایان نے بھاگ کے اُس کی طرف کا دروازہ کھولا ماہم ہلکا سا مسکرا کے زونی کی سائیڈ کا دروازہ کھولے آگئی

آؤ نکلا زونی

ماہم نے زونی کو ہاتھ دیا اور پھر زایان اور عمر کے ہمراہ اُس کو برائیل روم تک لے آئی

عمر اور زایان باہر ہی کھڑے ہو گئے جبکہ ماہم زونی کا ہسٹا اور اپنی ساڑی سمجھا لے اُسے برائیل روم میں لے آئی جہاں زونی کی دو کزنز اور رمشا کھڑی تھیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

والوووو-----

رمشا نے دونوں کو دیکھ کے بے اختیار کہا  
اسے نظر نا لگائے یار ماشا اسے دونوں بہت پیاری لگ رہی ہو

بس بس اب نظر نا لگا دینا ماہم رمشا کو گھور کے بولی  
ماہی تو نا جا پلیرز-----

زونی صوفے پہ بیٹھ کے ماہم کا ہاتھ پکڑتے بولی  
زونی- زرا سی دیر کی تو بات ہے بھائی وغیرہ آتے ہی ہوں کے پھر کچھ رسمیں کر کے آ  
جائوں گی اور ہم نے تو ساتھ ہی رہنا ہے ماہم پر جوش ہو کے بولی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں لیکن مجھے بہت نروسنس ہو رہی ہے زونی معصوم سی شکل بنا کے بولی جس پہ ماہم  
اور رمشا کا کہنا گونجا

ہا ہا زونی تجھ جیسی لڑکی بھی شرماسکتی ہے آئی کانٹ بیلو دس ماہم ہنستے بولی اتنے پہ زایان  
کا میسج آگیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہم ارباز کہہ رہا ہے ہم دس منٹ میں پہنچتے ہیں 😊"

ماہم نے میسج پڑا تو بھاگ کے شیشے کے آگے کھڑی ہو گئی  
تجھے کیا ہوا رمشا ماہم کو اپنا آپ ٹھیک کرتے دیکھ کے بولی

۱

یار بھائی آنے والے ہیں میں چلتی ہوں اب سٹیج پہ ملیں گے ماہم اینڈ میں زونی کو آنکھ  
مارتے باہر بھاگ گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

\*\*\*\*\*

ماہم چلتی ہوئی زایان اور عمر کے پاس آ کے کھڑی ہو گئی جو گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے  
کھڑے تھے ماہم کو دیکھتے ہی زایان فورن سیدھا ہو گیا اور چہرے پہ دلکش مسکراہٹ سجالی

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 308 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

بھائی آئے نہیں ؟

ماہم نے پوچھا

نہیں بس آتے ہی ہوں گے وہ لوگ

زایان نے ماہم کو دیکھتے بتایا وہ واقعی آج اتنی پیاری لگ رہی تھی یا شاید زایان کو بہت پیاری لگ رہی تھی یہ سمجھنے سے وہ خود قاصر تھا

زیرا کے پاس کون ہے زایان کو بات کرنے کا بہانا ملا

رمشا ہے اور دو کزنز ہیں اور اب تو خالہ بھی آگئی ہوں گی اُس کے پاس

ہممم آنٹی تو بہت اُداس ہوں گی نا عمر اپنے ہی خیالوں میں لڑکیوں کی طرح اُداس ہو کے

بولا

زایان اور ماہم نے نا سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر سوالیا نظروں سے عمر کو۔۔۔۔۔

کیا ایسے کیا دیکھ رہے ہو دونوں میرا مطلب آج اُن کی بیٹی رخصت ہو رہی ہے نا یا ر عمر اُداسی سے

بولا جس پہ زایان اور ماہم ہنس پڑے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاہاہا عمر ایسے تو لڑکیاں کرتی ہیں ماہم ہنس کے بولی

ہہہ تم لوگوں سے تو بنڈا بات ہی نا کرے عمر نے رخ موڑ لیا۔۔۔۔ اور جا کے اپنے موبائل کے ساتھ لگ گیا

کیا بات ہے اُداس لگ رہی ہو تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد زایان نے ماہم سے آخر کب سے دل میں مچلتا سوال پوچھ ہی لیا۔۔۔

پتا نہیں دل بہت عجیب سا ہو رہا ہے اتنی خوش تھی آج پھر پتا نہیں اچانک دل بیٹھا جا

رہا ہے ماہم سامنے دیکھتے اپنے ہی خیالوں میں بولی

زایان نے ایک بار ماہم کے اُداس چہرے کو دیکھا پھر آہستہ سے بولا

ماہم اگرچہ مجھے کوئی حق تو نہیں یہ کہنے کا مگر پھر بھی کہنا چاہتا ہوں کے اُداس مت ہوا

کرو اور کبھی کسی بھی برے وقت میں تم مجھے اپنے ساتھ پاؤ گی۔۔۔

زایان بے خودی میں جو منہ میں آیا بول گیا ماہم نے ہیرت سے زایان کو دیکھا پھر کچھ

بولے ہی والی تھی کہ سامنے سے آتی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز لوگوں کی گاڑیوں پہ نظر پڑی جو آگے پیچھے آرہی تھیں زایان نے مسکرا کے ماہم کو دیکھا اور کہا

"لو میڈم آگے باراتی اب جاؤ" -----

زایان کی بات پہ ماہم نے اُسے دیکھا اور پوچھا تم نہیں آؤ گے؟

"نہیں" ----

کیوں؟

کیونکہ زونی کا کوئی بھائی نہیں میں اُس کا بھائی بن کے بارات رسیو کروں گا زایان کہتے ہی وہاں سے چلا گیا ساتھ ماہم دیکھتی رہ گئی پھر سر جھٹک کے ارباز لوگوں کے پاس چلی گئی

ماشا اللہ میری بیٹی تو بہت پیاری لگ رہی ہے خالد صاحب ماہم کو سر پہ بوسا دیتے بولے  
ماہم مسکرا کے اُن کے گلے لگ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

آپ دونوں باپ بیٹی کا پیار ختم ہو گیا ہو تو میں دیکھ لوں اپنی بیٹی کو عائشہ پیچھے سے آ کے  
بولیں

جی جی ضرور خالد صاحب ماہم سے الگ ہوتے بولے  
عائشہ نے فورن ماہم کو گلے لگا لیا پھر ارباز اپنی بہن سے ملا جو ان سب کی لاڈلی تھی جس  
کا چہرہ پہلے کی طرح کھلا کھلا نہیں رہا تھا

تھوڑی دیر بعد وہ سب بینڈ باجے کے ساتھ اپنے دوسرے رشتہ داروں کے ہمراہ بارات  
لے کے اندر چلے گئے جہاں اُن کا استقبال پھولوں کی پتیوں سے کیا گیا تھا جبکہ دوسری  
طرف زایان عمر اور جمشید صاحب نے بھی ارباز خالد صاحب اور اعجاز کو گلے لگایا

\*\*\*\*\*

زیرا کو سٹیج پہ بٹھا دیا گیا تھا جس کے ساتھ جنت مومنہ ماہم اور زیرہ کی اور کچھ کزنز  
سیٹ سمبھال چکی تھیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

اب زایان عمر اور ارباز کے کزنز ارباز کو لے کے سیلج پہ آئے اور لڑکیوں کو زئیرا کے ساتھ دیکھ کے ہیران ہو گئے

یہ کا اٹھو تم لوگ دولے کو بیٹھنے دو عمر ہیرت سے اُن سب سے بولا جب کے دیکھ جنت کو رہا تھا جو اُسے خون خوار نظروں سے گھور رہی تھی

پیسے دیں اور آجائیں ماہم ارباز کو دیکھ کے بولی ارباز اور زایان دونوں کا ہیرت سے منہ کھل گیا

ابھی تو تم بڑی باراتی بنی پھر رہی تھی پھر یہ دولہن کی سائیڈ کب ہو گئی زایان ماہم کو

دیکھ کے بولا جو ساڑی پہنے مزے سے زئیرا کے ساتھ چپک کے بیٹھی تھی

تو آپ بھی تو تھوڑی دیر پہلے بارات کو دلہن کا بھائی بنے رسیو کر رہے تھی

اب دولے کے ساتھ کیوں کھڑے ہیں مسٹر زایان ماہم بھی آج اپنے پورانے روپ میں آگئی تھی

زایان کو کوئی جواب نا سوچا تو وہ ارباز کی طرف دیکھنے لگا



## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباب نے جیب سے پرس نکالا اور نوٹ گننے لگا ارباب کی اس حرکت پہ زایان نے اُس کا ہاتھ روکا اور بولا

تم کیوں فضول میں ان کو اتنے پیسے دو گے تمہارا حق ہے یہاں بیٹھنا پھر کس بات کے پیسے ---

یار یہ ایسے جان نہیں چھوڑیں گی ارباب بولا

اچھا دو ہزار دو اور فارغ کرو انہیں زایان لا پرواہی سے بولا جس پہ سب لڑکیاں چلیں اٹھیں

جی نہیں دو ہزار بالکل نہیں ہماری دلہن اتنی سستی نہیں ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پھر کتنے؟  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

50 ہزار سب یق زبان بولیں  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا ایا زایان اور ارباب ایک دوسرے کو دیکھنے گے

ہاں دیئے ہیں تو دو نہیں تو جائو ہمیں کوئی جلدی نہیں بے نیازی سے جواب آیا

-----

## CLASSIC URDU MATERIAL

دینے دے یار ورنہ یہ مجھے میری دلہن سے دھور کر کے چھوڑیں گی ارباز زنیرا پہ نظر ڈالے بولا  
جو اُسی کو دیکھ رہی تھی ----

آخر زایان نے بھی ہار مان لی اور پھر لڑکیوں کو پچاس ہزار دے کے سٹیج سے اُتارا  
اب زنیرا اور ارباز ساتھ بیٹھے تھی ارباز نے کریم کلر کے شہروانی پہنی تھی جس پہ ہلکا ہلکا  
کام ہوا تھا ساتھ ہم رنگ شلوار اور پشاوری چپل پہنی تھی وہ دونوں ساتھ بیٹھے بہت حسین  
لگ رہے تھے۔۔۔۔۔ ارباز کے بیٹھنے کے بعد خالد صاحب، عائشہ، رقیہ، اعجاز سب باری  
باری آئے اور اُن کو سلامی کے ساتھ ڈھیروں دعائیں دے کے گئے

اب جمشید اور مہناز سٹیج پہ تھے مہناز مسلسل عشقوں کو آنکھوں سے صاف کر رہی تھیں  
اور زنیرا کو ڈھیروں پیار کر رہی تھیں جمشید نے بھی دونوں بچوں سے باتیں کیں اور پیار  
دیتے ہوئے سٹیج سے اتر گئے

-----  
زونی-----

ارباز نے تھوڑی دیر بعد زنیرا کو مخاطب کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

جی۔۔

کیسی ہو

ٹھیک

ہمم شرما رہی ہو؟ ارباز نے شرارت سے پوچھا

نہیں تو۔۔۔ فورن جواب آیا

بابا ہا یار آج تو شرما لو تھوڑا سا ارباز زونی کی بات پہ ہنستے بولا جس پہ زونی نے اُس کے پاؤں

پہ اپنی ہیل رکھ دی اور بولی وہ تو تم ترستے ہی رہو گے زنیرا جمشید کبھی نہیں شرمائے گی وہ

بول تو رہی تھی لیکن اندر سے اتنی ہی گھبراہٹ اور نروسنس ہو رہی تھی

زونی کی بات پہ زانیان کا قہقہہ گونجا پھر بولا

میڈم زنیرا جمشید نہیں زنیرا ارباز ملک

\*\*\*\*\*

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلوووو عمر جنت کے قریب آتے بولا جو اکیلی کھڑی تھی

کیا ہے ؟

جنت عمر کو دیکھتے ہی غصے میں آگئی

او جی کیسی ہیں جی بڑا ہی میٹھا لہجہ تھا

جیسی بھی ہوں بالکل فٹ ہوں آپ سے مطلب جنت چبا چبا کے بولی

آہممم اجی آپ نے مجھے آپ کہا عمر شرمٰنہ کی ایکٹنگ کرتے بولا حس پہ جنت تپ گئی

چپ کرو تم لوٹے کے منہ والے جنت غصے سے بولی لیکن اب کی بار عمر بھی سیرپش ہو

چکا تھا

نا تو آج تم مجھے بتا ہی دو یہ اتنا بے تکا لفظ تمہارے زہن میں آیا کیسے مطلب لوگ لڑائی

میں ایک دوسرے کے اور بھی بہت نام رکھتے ہیں مگر یہ یہ تو کسی نے نہیں بولا ہوگا خود

سوچو یہ کوئی نام ہے عمر تپ کے بولا جس پہ جنت نا چاہتے ہوئے ہنس پڑی

عمر پہلے تو اُس کی ہنسی میں کھو گیا پھر جب یہ یاد آیا کہ وہ ہنس کیوں رہی ہے تو فوراً

ماتھے پہ بل ڈالے اور بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اب ہنس کیوں رہی ہو؟

لوٹا۔۔۔۔۔ جنت ہنستے ہنستے بولی پھر ہنستی ہی چلی گئی پھر ہنسی کے دوران مشکل سے دوبارہ گویا ہوئی

ٹو۔۔۔۔۔ بی۔۔۔۔۔ اولسٹ۔۔۔۔۔ یار۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ نے۔۔۔۔۔ نے۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ نام۔۔۔۔۔ خود۔۔۔۔۔ اپنی زندگی میں۔۔۔۔۔ گنی۔۔۔۔۔ چنی۔۔۔۔۔ چند۔۔۔۔۔ بار سنا۔۔۔۔۔ ہوگا 😊۔۔۔۔۔

وہ بولی جا رہی تھی لیکن عمر اُس وقت صرف اُس کے سر میں جگڑ گیا تھا اور اُسے پتا بھی نا چلا وہ کب اپنی سنا کے جا چکی تھی

کیوں بھائی اکیلے کیوں کھڑا ہے خیر تو ہے نا زایان نے پیچھے سے آ کے ہمر کے کندھے لے ہاتھ رکھا تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

\*\*\*\*\*

ماہم اب سیٹج پہ ارباز اور زونی کے پاس پہنچی ہوئی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

آہم مبارک ہو بہت ماہم زونی کو دیکھ کے شرارت سے بولی جس پہ زونی نے اُس کو گھوری سے نوازہ جب کے ارباز مسلسل مسکرا رہا تھا

ماہم ارباز کے ایک سائیڈ پہ آ کے بیٹھ گئی اب ارباز درمیان میں اور ایک سائیڈ زونی اور دوسری سائیڈ ماہم تھی اس خوبصورت لمبے کو جنت نے اپنے کیمرے میں کیچر کر لیا زایان اور عمر مردوں کی سائیڈ پہ تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
چلیں بھائی آپ دونوں بیٹھیں میں اب مہمانوں کو دیکھوں ماہم کہتی ہوئی سٹیج سے نیچے اتر گئی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
کے سامنے ہی زایان کے ساتھ آتے شخص پہ نظر پڑی جس نے ماہم کو وہیں منجمد کر دیا

زایان چلتا ہوا ماہم کے پاس آ گیا

ارے ماہم یہ مجھے باہر لے کہہ رہے تھے تمہارے رشتہ دار ہیں زایان نے پاس کھڑے شخص کی طرف اشارہ کیا جو عمر میں 28\_30 سال کا خوبو لڑکا لگ رہا تھا



## CLASSIC URDU MATERIAL

چہرے پہ ہلکی داڑھی تھی خوبصورت آنکھیں اور لمبے قد کا مالک تھا لیکن چہرے پہ کسی بھی کسم کے تاثرات نہ تھے ماہم بس اُس کو دیکھے گئی اور وہاں سے بھاگ گئی

زایان ماہم کی اس ہرکت پہ حیران ہوا جبکہ ارباز یہ منظر دیکھ کے فوراً اٹھتا ہوا اُس کے پاس آیا

زایان تم باہر جاؤ ارباز نے سختی سے کہا جس پہ زایان کو ہیرت کا شدید جھٹکا لگا مگر پھر خاموشی سے باہر چلا گیا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی ارباز نے اُس لڑکے کو سائیڈ پہ لجا کے اُس کا کالر پکڑتے ہوئے کہا

ارباز میں ترس گیا تھا تم سب سے ملنے کو اُس شخص کے چہرے پہ اب اُداسی واضح تھی

اچھا تو گیا ہی کیوں تھا نا جاتا اب کس کے لیے آیا ہے بول ہاں؟ ارباز غصے سے دھاڑا

ارباز م۔۔۔ مجھے ا۔۔۔ ماما یاد آتی تھیں یار بابا اور تم سب بہت یاد آتے ہو بڑی امی اور بڑے ابو کو میں نے بہت یاد کیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کہہ رہا تھا۔۔۔

اچھا اور اُس کا خیال نہیں آیا جس کی زندگی برباد کر کے تو چلا گیا بول اُس کے بارے میں  
ایک بار نہیں سوچا تو نے ارباز نے غصے سے مٹھیاں بھینچیں

ارباز وہ م۔۔۔ میں۔۔۔ ن۔۔۔ نے۔۔۔ شاد۔۔۔ شادی کر لی ہے۔۔۔ وہ رک رک کو بولا جیسے جرم  
کا اعتراف کر رہا ہو

کیا اا؟

ارباز کو شدید ہیرت ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں مجھے معاف کر دے یار مجھے اور سزانا دو تم سب مجھے میرے ہی گھر آنے سے کیسے

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

روک سکتے ہو۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سالے تجھے تو میں اُس گھر میں ایک قدم ناکھنے دوں ارباز غصے سے دھاڑا اور ایک گھونسا

اُس کے منہ پہ دے مارا

احمد دد رقیہ چلیختی ہوئی اپنے بیٹے کے پاس چلی آئیں

میرے بچے رقیہ احمد کو اپنی ہاتھوں کے پیالے میں لے کے بولیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

اما۔۔ احمد بھی ماں کو پکارتا اُن کے گلے لگ گیا

چاہتی میں بتا رہا ہوں یہ اُس گھر میں قدم بھی نہیں رکھے گا ارباز غصے سے رقیہ کو بولا  
نہیں بیٹا ایسا نا کرو میں اس کی ہر غلطی مانتی ہوں یہ بہت برا ہے اس کو وہاں آنے کا  
کوئی حق نہیں لیکن میں کیا کروں اپنی ممتا کے ہاتھوں مجبور ہوں مجھے میرے بیٹے سے  
اب دھورنا کرو رقیہ ارباز کے آگے ہاتھ جھوڑ کے بولیں جنہیں ارباز نے فوراً اپنے ہاتھوں  
میں تھام لیا اور پھر بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
\*\*\*\*\*

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم کیا ہوا کون تھا وہ شخص اور تم ایسے کیوں بھاگ آئی زایان ماہم کے پیچھے آکے بولا جو  
ایک بیچ پہ بیٹھی رو رہی تھی  
ماہم۔۔۔۔

کوئی جواب نا پانے پہ زایان نے ایک بار پھر پکارا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ آگیا زایان وہ آگیا ماہم روتے روتے بولی

زایان کے دماغ نے فورن کلک کیا لیکن یقین دیہانی کے لیے کھوئے سے لہجے میں پوچھا  
ک--کون آ--گیا--ہے؟

احمد آگیا زایان وہ احمد تھا میں نے کہا تھا نا وہ آ رہا ہے وہ آگیا م---میں ایک بار  
پھر---ٹوٹ جاؤں گی--میں اُس کے--سامنے--ایک--بار---پھر بکھر جاؤں  
گی---ماہم روتے ہوئے بول رہی تھی

اور زایان منزل کے دل میں تیر چلا رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم تم نہیں بکھرو گی میں تمہیں بکھرنے نہیں دوں گا تمہیں اُس کے سامنے خود کو  
مضبوط بنانا ہے اُسے دکھانا ہے کہ تم اب خوش ہو اُس کو بھلا چکی ہو تم نے خود کو  
سمجھالنا ہے ماہم ہم سب تمہارے ساتھ ہیں تمہیں کوئی ٹوٹنے نہیں دے گا لیکن جب  
تک تم خود کو خود نہیں سمجھاؤ گی ہم میں سے کوئی تمہاری مدد نہیں کر سکے گا زایان کی

## CLASSIC URDU MATERIAL

بات پہ ماہم نے سر اٹھا کے اُسے دیکھا تو اُس نے اثبات میں سر ہلا دیا تو ماہم نے نظریں خاموشی سے جھکا لیں یہ منظر کوئی اور بھی کھڑا دیکھ رہا تھا

تھوڑی دیر بعد بارات کا شور مچ گیا اور پھر ماہم اور جنت زونی کو پکڑ کے سیج سے نیچے لائیں جو مسلسل آنسو بہا رہی تھی

امی.....

زونی ماں کے گلے لگ کے رو پڑی رو تو مہناز خود بھی رہی تھیں پھر جمشید نے زونی کو سر پہ بوسا دیا اور گلے لگا کے اپنے آنسو صاف کرنے لگے

بس رورے نہیں بچا جمشید اب زونی کو خود سے الگ کر کے اُس کے آنکھوں سے موتی چنتے بولے اور پھر ارباز کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے اُس سے مخاطب ہوئے

میں جانتا ہوں ارباز مجھے کہنے کی ضرورت نہیں ہے تم میری بیٹی کا بہت خیال رکھو گے

جی آپ بے فکر رہیں آج سے زونی میری امانت ہے اپنی جان سے زیادہ حفاظت کروں گا ارباز مسکرا کے بولا جس پہ جمشید صاحب نے اُسے گلے لگا لیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

تم بے فکر رہو جمشید زونی ہمیں ماہم کی طرح ہے یہ ہماری اپنی بیٹی ہے خالد صاحب  
انہیں گلے لگاتے بولے اور پھر زونی کو گاڑی میں بیٹھایا گیا

زونی کے ساتھ ماہم اور جنت پیچھے بیٹھی تھیں ارباز فرنٹ سیٹ پہ جبکہ زایان ڈرائیونگ  
سیٹ پہ بیٹھا تھا جس کو ساتھ چلنے کے لیے ارباز نے ہی کہا تھا عمر گھر چلا گیا تھا  
اعجاز مومنہ خالد صاحب اور عائشہ الگ گاڑی میں ڈرائیور کے ہمراہ گئے تھے رقیہ احمد کے  
ساتھ اُس کی گاڑی پہ گئی تھیں جس کا علم ان سب کو نا تھا کیونکہ وہ یہ کہہ کر گئی  
تھیں کہ وہ دوسری گاڑی میں آجائیں گی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

گھر پہنچتے ہی زونی کو اُس کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا ماہم بغیر کسی سے بات کیے اپنے  
کمرے میں چلی گئی تھی جس پہ سب ہیران ہوئے تھے کیونکہ ان سب کا ارادہ تو ارباز سے  
مزید پیسے بٹورنے کا تھا۔۔۔۔ گھر میں عجیب سا ماحول تھا سب آپکے تھے اب ارباز،  
عائشہ، خالد اور اعجاز ہال کے سوفوں پہ بیٹھے تھے جبکہ جنت کچن میں مریم (کام والی) کے  
ساتھ سب کے لیے چائے بنا رہی تھی مومنہ اپنے جھمکوں کے ساتھ الجھتی اپنے کمرے





## CLASSIC URDU MATERIAL

کیوں آئے تم --- ک --- کیوووووو وہ چلاتی ہوئی زمین پہ بیٹھتی چلی گئی

اے مجھے بتائیں میرا کیا قصور تھا وہ خود میری زندگی میں آیا خود چلا گیا م۔۔ میں تو کہیں تھی

ہی نہیں میں کون ہوں م۔۔ میں --- میں کیا ہوں بتائیں نا اے اُسے کیوں واپس بھیجا

بتائیں نا اااااااا وہ آہستہ آہستہ بوٹے ایک بار پھر چینی

کیوں کیوں آئے ہو احمد م۔۔ میں اب مر جاؤں گی اب کی بار ماہم نہیں بچے گی احمد

میرے لیے تو سب سے بڑی موت ہی آج تمہیں دیکھنے میں تھی --- وہ --- وہ احمد کہاں

ہے جو میرا تھا صرف میرا --- میری ایک پکار پہ آ جاتے تھے نا تم احمد پھر آج کیوں نہیں

تھا تمہاری آنکھوں میں کوئی بھی احساس وہ --- وہ آنکھیں کسی بھی جزبے سے خالی تھیں

اففففف میرے خدا کیوں بھیجا اُسے میں --- میں نہیں دیکھ سکتی پھر سے اُس کو

سامنے جو میرا نہیں اور کبھی تھا ہی میرا

میری مدد کریں پلیزز میرے دل سے نکال دیں نا اُس کو پلیزز مجھے نجات دلا دیں اس بے

نام رشتے سے اللہ وہ ہاتھ اٹھائے چھت کو دیکھتی گر گڑا رہی تھی اے سے فریاد کر رہی

تھی شاید آج اے بھی اُس کو اس سب سے نجات دلانے والا تھا شاید آج اُس کی دعا قبول

کر لی گئی تھی

زایان کب سے ڈرائینگ روم میں بیٹھا تھا اور سوچیں مسلسل اُسی کے گرد تمہیں زایان نے گاڑی میں ماہم کی سرخ آنکھیں بخوبی دیکھ لیں تھی اور وجہ بھی وہ جانتا تھا پر وہ بے بس تھا کرتا بھی تو کیا کرتا

کاش ماہم میں تمہاری آنکھ کا ہر آنسو خشک کر دوں اور تمہارے ہونٹوں پہ ہمیشہ کے لیے مسکراہٹیں بکھیر دوں کاششش وہ بس سوچ کے رہ گیا

کافی دیر بیٹھنے کے بعد بھی جب اباز نا آیا تو زایان نے اُسے کال کی پر موبائل سوچڈ آف تھا پھر تھوڑی دیر بعد زایان اباز کو ڈھونڈنے کی غرض سے خود ہی باہر نکل آیا اور چلتے چلتے کسی کے رونے کی آواز کانوں میں گونجی

م۔۔۔ ماہم۔۔۔ ماہم رو رہی ہے او گاڈ وہ ماہم کے رونے کی آواز سُن کے دونوں ہاتھوں سے سر پکڑ کے کھڑا ہو گیا اُس نے اپنے قدم ماہم کے کمرے کی طرف کیے مگر پھر واپس مڑ گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

کچھ دیر یوں ہی اپنی سوچوں میں کھڑے رہنے کے بعد وہ آگے چل پڑا اور احمد کے نام کی  
چینج جنت کے منہ سے سُن کر ہال کی طرف دوڑا

---

جنت نے چائے کی پیالیوں سے بھری ٹرے ٹیبل پہ رکھی اور احمد کی طرف دوڑی  
بھائی۔۔۔۔

جنت احمد کے گلے لگنے ہی والی تھی کہ پیچھے سے اعجاز کی گرجدار آواز آئی۔۔۔۔  
خبردار جو تم اس نامرد سے ملی بھی اعجاز نے پہلی بار جنت کو اس انداز میں مخاطب کیا  
تمہا وہ سہم کر پیچھے ہٹ گئی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم کیوں آئے ہو یہاں دفع ہو جاؤں ابھی کے ابھی اعجاز باہر کی طرف اشارہ کرتے غصے  
سے بولے

ایسے نا کریں میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے میرے بچے سے دھور نا کریں رقیہ  
فورن ہاتھ جوڑتے اعجاز کے آگے گر گڑانے لگی

میں۔۔۔ میں۔۔۔ دھور کر رہا ہوں تمہارے بیٹے سے بیگم یاد کرو وہ وقت جب تمہارے

بیٹا بغیر تمہاری پرواہ کیے تمہیں چھوڑ کر گیا تھا اعجاز صاحب سختی سے بولے

میں مانتی ہوں لیکن میں کیا کروں میں اپنی مامتا کے ہاتھوں مجبور ہوں اعجاز ایسا نا کریں

میں آپ کی منت کرتی ہوں ایسا نا کریں --- ارباز -- ارباز تم کہوں نا میرے بیٹے کو نا

نکالیں ارباز بیٹا میری بات سُن رہے ہوں ارقیہ اعجاز کے بعد ارباز کے آگے ہاتھ جوڑتے

بولیں

ایسے نا کریں چاچی ہاتھ کیوں جوڑتی ہیں آپ میں بھی آپ کا بیٹا ہوں۔۔۔ ارباز نرمی سے

رقیہ کے دونوں ہاتھ نیچے کر کے بولا پھر اعجاز صاحب کی طرف مڑا اور گویا ہوا

چاپو یہ جب تک کہتا ہے اِسے یہاں رہنے دیں ارباز بغیر کسی سے نظریں ملائیں سخت لہجے

میں بولا جیسے غصہ ضبط کر رہا ہو

یہ کیا کہہ رہے ہو ارباز تم جانتے ہو اس نے ماہم کے ساتھ کیا کیا ہے۔۔۔ اب کی بار

خالد صاحب بولے

جی ابو مجھے سب یاد ہے مگر اب کچھ نہیں ہو سکتا جو ہو گیا سو ہو گیا اب جانے دیں ویلے

بھی یہ شادی کر چکا ہے ارباز نے گویا سب کے سروں پہ بم پھوڑا



## CLASSIC URDU MATERIAL

کیا۔۔۔۔ احمد تم۔۔ تم نے شادی کر لی رقیہ احمد کو بازو سے اپنی طرف کرتے بولیں احمد  
بس سر جھکا گیا

ابو مجھے معاف کر دیں مجھ سے غلطی ہو گئی احمد اعجاز کے آگے ہاتھ جوڑتے بولا  
یہ زلیل یہاں نہیں رہے گا بس اعجاز غصے سے دھاڑے احمد کی بات کو وہ ایسے نظر انداز  
کر گئے جیسا انہوں نے سنا ہی نہیں

چلو مجھے بیٹا مانتے ہیں نا تو آج میری ایک بات مان لیں اس کو رہنے دیں یہاں اس کی  
بیوی بھی ہے پھر اس گھر کی بہو کہیں اور رہے تو کیا اچھا لگے گا ارباز نا چاہتے احمد کی  
سائیڈ لے گیا جس کی وجہ صرف رقیہ کی التجا سے بھری آنکھیں تھیں

ارباز بیٹا تم کیسی باتیں کر رہے ہو ماہم کا کیا ہوگا وہ کیسے اس گھر میں رہ کے احمد کو  
اور۔۔۔۔ اور۔۔۔۔ پھر اُس کی بیوی کو برداشت کر پائے گی ارباز میری بچی تو مر جائے گی

عائشہ روتے ہوئے ارباز سے بولیں اُن کی بات پہ زلیان جو کب سے تماشا دیکھ رہا تھا  
مٹھیاں بھینچ کے رہ گیا اور غصے سے کھولتا واپس ڈرائینگ روم میں چلا گیا کیونکہ اُس کا  
بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ احمد کا منہ توڑ دے۔۔۔۔۔۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کا بھی حل سوچ لیا ہے میں نے بس آپ لوگ میری بات مان لیں ---- ارباز فورن  
بولا---

کیسا حل؟ اعجاز صاحب نے سوالیہ میں پوچھا  
چلو آپ اس کو یہاں رہنے کی اجازت دیں پھر بتاتا ہوں ارباز اعجاز کو دونوں کندھوں سے  
تھام کر بولا  
ٹھیک ہے لیکن صرف تمارے کہنے پہ اعجاز منہ دوسری طرف پھیر کے سخت لہجے میں  
بولے جس پر ارباز مسکرا دیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان غصے سے ڈرائیوگ روم میں چکر لگا رہا تھا وہ اس وقت احمد کو مارنے کا پورا ارادہ رکھتا  
تھا مگر اس وقت وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا

زایان -----

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز کی آواز پہ زایان پلٹا

ہاں یار بولو کیا کام تھا مجھے کیوں روکا زایان خود کو نورمل کرتے بولا

بیٹو۔۔۔ ارباز نے خود صوفے پہ بیٹھتے ہوئے زایان کو اشارہ کر کے بیٹھنے کا بولا جس پہ

زایان فورن بیٹھ گیا

ہمممم۔۔۔ زایان میں تم سے جو پوچھوں سچ سچ بتانا ارباز سنجیدہ لہجے میں بولا

ہاں پوچھو زایان تجسس سے بولا پر اُس کی اگلی بات نے زایان کو ہیران کر دیا

"تم ماہم سے پیار کرتے ہو؟"

کیا؟؟؟؟؟ زایان ہیرت سے کھڑا ہو گیا

ارے ارے بیٹھو یار کھڑے کیوں ہو گئے ہو اتنی بھی انوکھی بات نہیں کی جو تم جواب نا

دے سکو ارباز ہلکا سا ہنستے بولا

ل۔۔۔ لیکن۔۔۔ ت۔۔۔ تم۔۔۔ کیوں۔۔۔ پ۔۔۔ پوچھ۔۔۔ رہے ہو؟ زایان پھر سے بیٹھ کے رک

رک کے بولا

زایان میں لمبی بات نہیں کروں گا یار میری بیوی بچاری میرا انتظار کر رہی ہے۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

بس میں صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے خود تمہاری آنکھوں میں ماہی کے لیے  
محبت دیکھی ہے میں صرف تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں کیا تم واقعی میری بہن سے  
محبت کرتے ہو؟ ارباز ایک ہی سانس میں سب بول گیا  
ہاں کرتا ہوں بہت کرتا ہوں کچھ دیر کی خاموشی کے بعد زایان بغیر گھبرائے مضبوط لہجے  
میں بولا

گڈ ارباز خوشی سے چمک کے بولا۔۔۔۔

لیکن تم نے مجھ سے یہ کیوں پوچھا زایان کو اب بھی اصل بات صحیح طرح سمجھ نا آئی  
کتننا پیار کرتے ہو کیا اُس سے شادی کرو گے وہ بھی کل؟ ارباز نے گویا زایان پہ بم ہی  
پھوڑ دیا تھا

کیا؟؟؟؟ زایان ہیرت اور خوشی کے لئے جلتے تاسرات میں پھر سے کھڑا ہو گیا

یار ایک تو تم بات بات پہ کھڑے ہو جاتے ہو اب کی بار ارباز بھی کھڑا ہوتا بولا

وہ سب چھوڑو یہ بتاؤ یہ جو تم نے بولا ہے یہ سب کیا ہے؟ تم ایسا کیوں چاہتے ہو؟ اور

اتنے اچانک؟ زایان نے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارباز نے گہری سانس لے کے زایان کو احمد والا پورا قصہ سنا دیا جو کے وہ ماہم سے پہلے ہی سُن چکا تھا

تو اب وہ واپس آ گیا ہے اور میں نہیں چاہتا میری بہن پھر سے ٹوٹے اور زایان کسی انسان کو پہچاننے میں مجھے زیادہ وقت نہیں لگتا اس لیے تمہیں میں نے جتنا جانا ہے وہ یہ ہے کہ تم میری بہن سے سچی محبت کرتے ہو اور اُس کو خوش رکھو گے لیکن میں یہ نہیں جانتا کہ کیا تم اُس کو ایسے قبول کرو گے کہ اُس کے دل میں کبھی کوئی اور تھا لیکن میری مجبوری ہے میرے لیے تم سے ساری بات کرنا لازمی تھا ارباز تفصیل سے سب

کچھ بول گیا اب وہ زایان کے جواب کا منتظر تھا  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
مجھے تمہاری بہن ہر ہال میں قبول ہے زایان مسکرا کے بولا جس پہ ارباز نے خوشی سے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
زایان کو گلے لگا لیا

.....

ارباز زایان کو لے کے ہال میں لے کر آ گیا جہاں سب موجود تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان کو ارباز کے ساتھ دیکھ کر سب ہی چونکے ----

جنت بیٹا آپ اپنے روم میں جاؤں --- جنت جو کب سے اس صورتحال کو سمجھنے کی  
کوشش کر رہی تھی ارباز کی بات پہ اٹھ کھڑی ہوئی

"جی بھائی..." جنت کہتی کمرے میں چلی گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباز کیا بات ہے؟ خالد صاحب کو اب پریشانی لاحق ہوئی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابو میں آپ سب سے بہت ضروری بات کرنا چاہتا ہوں ----

ہاں اب بولو بھی اب کی بار خالد واقعی اکتا گئے تھے ---

۵۹-۱۰۰

میں نے ماہم کی شادی کا فیصلہ کیا ہے ارباز نے سب کو اُن کی جگہ پہ ہی جما دیا ہو جیسے۔۔۔

ک۔۔ کیا؟ اب کی بار احمد بولا

تم چپ رہو۔۔۔۔۔ ارباز نے ہاتھ کے اشارے سے احمد کو چپ کرایا اور غصیلی نگاہ سے نوازا تو وہ خاموش ہو گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

**Support@classicurdumaterial.com**

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ارباز اعجاز بولے

[illegible]



## CLASSIC URDU MATERIAL

ابو آپ کو مجھ پہ یقین ہے نا؟

میں اپنی گریا کا برا نہیں سوچوں گا بس آپ لوگ میری بات مان لیں۔۔۔ ارباز نرمی سے بولا

اچھا اور دولہا کہا سے آئے گا؟ خالد کو ارباز کی زہنی حالت خراب لگ رہی تھی

یہ رہا دولہا ارباز نے زایان کی طرف اشارہ کرتے کہا تو گویا سب کو سانپ ہی سونگ گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com کیا کہہ رہے کو ارباز بیٹا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اجازت سے بولے

چلچو میں جو بھی بول رہا ہوں سوچ سمجھ کے بول رہا ہوں آپ لوگ مجھ پہ بھروسہ کریں

زایان بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔ ارباز سب کو قائل کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تم میرے ساتھ آؤ زرا خالد صاحب ارباز کو اشارہ کرتے اعجاز صاحب کے ہمراہ چل دیے

ارباز بھی فوراً چلا گیا۔۔۔۔۔

تقریباً 15 منٹ بعد وہ تینوں واپس آئے

کل ماہم کی زایان کے ساتھ شادی ہے خالد صاحب نے اونچی آواز میں اعلانیا طور پہ کہا

کیا۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ عائشہ بیگم پریشانی سے بولیں [Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں بس میں اب کچھ نہیں سننا چاہتا زایان بیٹا اب آپ گھر جاؤ خالد صاحب زایان کے

کندھے پہ ہاتھ رکھتے بولے

جی انکل زایان آہستہ سے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

چلو اب سب اپنے اپنے کمروں میں جاؤ مجھے اب کوئی آواز نا آئے خالد صاحب کہتے ہوئی  
کمرے میں چلے گئے کرتے کرتے سب چلے گئے اب صرف ارباز اور زایان ہال میں موجود  
تھے

چلو دوست کل ملیں گے ارباز زایان کو گلے لگاتے بولا

لیکن یار ماہم۔۔۔۔۔ میرا مطلب ماہم مانے گی؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

اُس کی فکر تم نا کرو بہن ہے میری میں سمجھا لوں گا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اوکے زایان مسکراتا باہر نکل گیا اور ارباز لمبی سانس خارج کرتا اپنے کمرے کی طرف ہولیا  
جہاں آج اُس کی خیر نہیں تھی۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان گاڑی کا دروازہ کھولے ہی والا تھا کہ احمد کی آواز پہ پلٹا جو باہر ہی بیٹھا تو اور زایان کو دیکھ کے ناچاہتے وہ بول گیا جو بولے کا حق وہ کھوچکا تھا۔۔۔۔۔

"تم ماہم سے شادی نہیں کر سکتے  
ماہم کبھی نہیں مانے گی اس رشتے کے لیے"

زایان واپس پلٹا اور قدم بڑھاتا احمد تک پہنچا

آج کے بعد نام مت لینا اُس کا ورنہ زبان نکال لوں گا زایان احمد کا کارلر پکڑ کے غصے سے دھاڑا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں تم کیا کر لو گے احمد کارلر چھڑاتا بولا

میں وہ کروں گا جو تیری سوچ ہے۔۔۔

دور رہے اُس سے یہ سب بولے کا تجھے کوئی حق نہیں سمجھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اُس کی طرف دیکھا بھی تو آنکھیں نکال لوں گا

زایان غصے سے کہتا پلٹ گیا اور احمد اُس کی پشت دیکھتا رہ گیا۔۔۔۔۔

---

وہ گلا کھنگاتا کمرے میں داخل ہوا

آہستہ آہستہ چل کے بیڈ کے پاس پہنچا اور منظر دیکھ کر زونی پر بے انتہا ترس آیا جو بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے ہی سو گئی تھی

سوری یار۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباب آہستہ سے سرگوشی کرتا بولا اور زونی کو سیدھا لٹانے کی غرض سے اُسے بازوؤں سے پکڑا  
مگر اُس کی نیند بہت کچی تھی زونی نے فوراً آنکھیں کھول لیں

تمہیں

زونی نے فوراً ارباب کو پیچھے دھکیلا

سوری یار تمھوڑی دیر ہو گئی ارباب سر گھجاتا بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تھوڑی یہ تھوڑی دیر ہے رات کے 2 بجنے والے ہیں ارباز خبردار جواب مجھ سے بات کی زونی غصے سے کہتی اُٹھ گئی اور الماری کی طرف چل دی کیا کر رہی ہو؟

ارباز زونی کی ہرکت دیکھ کے پوچھ بیٹھا کپڑے چینج کرنے لگی ہوں زونی سختی سے کہتی ایک سادا سا سوٹ لے گے ڈریسنگ روم میں گھس گئی

اف ابھی تو میں نے دیکھا بھی نہیں تھا ارباز افسوس سے سوچتا خود بھی اپنا سوٹ نکالے

<https://www.classicurdumaterial.com/> لگا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

تھوڑی دیر بعد زونی سوٹ چینج کر کے آگئی اب ارباز خاموشی سے کپڑے چینج کرنے چلا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> گیا۔۔۔۔

واپس آیا تو روم کی لائٹس اوف تھیں اور ایک لیمپ کی دھیمی روشنی کمرے میں تھی جس

میں زونی کا بیڈ کی دوسری سائیڈ لیٹا وجود اُس کو بخوبی نظر آ گیا

ارباز آہستہ سے چلتے زونی والی سائیڈ پہ جا کے گھٹنوں کے بل زمین پہ بیٹھ گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

زونی۔۔۔۔۔

ارباب نے آہستہ سے پکارا

زونی نے آنکھیں کھولیں تو وہ بالکل سامنے زمین پہ تھا

پوچھو گی نہیں میں کہاں تھا ارباب نرمی سے بولا

نہیں۔۔۔۔۔ وہ خفگی سے بولی

میں تو پھر بھی بتاؤں گا ارباب مسکراتے بولا اور اُٹھ کے زونی کے پاس بیٹھ گیا تو وہ بھی  
شرمندہ سی ہو کے بیٹھ گئی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارباب نے زونی کا ہاتھ پکڑ کے اُسے ساری روداد سنائی جس پہ اُس کی چیخ کمرے میں  
گونجی

کیا ایا؟؟؟؟؟

آہستہ یار ارباب نے فوراً اُس کے منہ پہ ہاتھ رکھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

آپ سچ کہہ رہے ہیں؟

آہاں ابھی تو تم تم ہو رہی تھی اب آپ جناب پہ آگئی مادام معاجرہ کیا ہے ارباز شرارت  
سے بولا

تب میں غصے میں تھی آپ بات نا بدلیں بتائیں نا کیا واقعی ایسا ہوگا زونی اُس کی بات کو  
اگنور کرتے بولی

ہاں ایسا ہی ہوگا اب سو جاؤ کل ولیمہ پلس میری بہن کی بارات بھی ہے تو اٹینڈ کرنی ہے  
ارباز مسکرا کے کہتا اُٹھ گیا پر اگلے ہی لمحے پلٹا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارے ہاں ایک چیز تو میں بھول گیا۔۔۔

کیا؟

## CLASSIC URDU MATERIAL

رکو میں آیا ارباز کہتا دوسری سائیڈ ٹیبل کے پاس گیا اور وہاں سے ایک باکس اٹھا کے لایا  
اور گھٹنے کے بل بیٹھ کے اپنا ہاتھ زونی کے آگے کیا

زونی نے ارباز کے ہاتھ کو دیکھ کے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں تھما دیا

this is for the most beautifull  
(girl ever)

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباز زونی کے ہاتھ میں گولڈ رنگ پہناتے بولا جس پہ زونی شرامیلا سا مسکرا دی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

تھینکیو  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونی ہاتھ میں خوبصورت رنگ کو دیکھتے بولی

.....

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان گھر میں داخل ہوا تو چاروں طرف اندھیرا تھا وہ خاموشی سے کمرے کی طرف بڑنے لگا  
اتنے میں پیچھے سے فہمیدہ کی آواز آئی جو پانی لینے کچن میں آئیں تمہیں

آگے آوارہ گردیاں کر کے پتہ نہیں کہاں کہاں سے ایشیاں کر کے آیا ہے ماں بھی  
ایسی ہی ہو گی فہمیدہ حقارت سے بول کے چل دیں مگر زایان تو اپنی ماں کا نام سُن کے  
ہی تیش میں آگیا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
میری ماں کا نام لینے کی بھی ہمت کیسے ہوئی اور اُن کے بارے میں ایسے گھٹیا الفاظ  
کیسے کہہ سکتی ہیں آپ زایان زور سے چیخا اور ٹیبل پر پڑا گلدان اٹھا کے زمین پر دے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
مارا جس سے فہمیدہ سہم کے پیچھے ہوئی

بولیں کیوں کہا آپ نے ایسے زایان اور اونچا چیلنا اتنے میں ہال کی لائٹس اون ہو گئیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان کیا ہوا بیٹا۔۔۔۔۔

مزل صاحب فورن زایان کے پاس آئے

ہاتھ مت لگائیں مجھے زایان اُن سے دھور ہوتا بولا

بھائی یہ کیسے بات کر رہے ہیں آپ پایا سے۔۔۔۔۔  
<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> حمزہ کو زایان کا لہجہ بالکل پسند نا آیا

تم چپ کرو حمزہ زایان نے ہاتھ کے اشارہ سے حمزہ کو خاموش کروا دیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

پوچھیں ان سے یہ کیا کہہ رہی تھیں زایان فمیدہ کی طرف قہر برساتی نظر ڈال کے منزل سے بولا

لو --- بھلا --- میں --- میں --- نے کیا --- کہا --- ہے

اب لڑکا دیر سے گھر آئے تو میں پوچھوں بھی نا فمیدہ گھبرا کے بولیں

اچھا آپ کو میری کب سے اتنی فکر ہو گئی زایان نے فمیدہ کی طرف دیکھتے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مت کہیں ایسا پلیز زایان یہ میری ماں نہیں ہیں میری ماں مر گئی --- مر گئی میری ماں

زایان غصے اور دکھ کے لے لے جلتے تا صرات میں بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

بیٹا ایسے نہیں کہتے دیکھوں فہمیدہ نے تم سے لیٹ آنے کا ہی پوچھا تھا اس میں اتنے ہنگامے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔

مزل کی بات پہ زایان اور فہمیدہ کی نظریں ملیں جس پہ فہمیدہ فورن نظریں جھکا گئی

رہتا آیا ہے (calm) واؤ بابا واؤ یعنی آپ کو لگتا ہے میں زایان مزل جو ہمیشہ سے کالم ( وہ اتنی سے بات پہ اتنا ہنگامہ کرے گا۔۔۔ نہیں ایسا ہر گز نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کی بیوی میرے بارے میں کیا بولتی یا سوچتی ہیں مگر۔۔۔ زایان بات کرتے انگلی اٹھا

<https://www.classicurdumaterial.com/> کے تنبیہ انداز میں بولا

"میری ماں جو کے مرچکی ہے اُس کے بارے میں میں کچھ نہیں سن سکتا اور اتنے گھٹیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> الفاظ تو کبھی نہیں۔۔۔۔"

کیا تم نے ایسا کیا کہا ہے تم نے فہمیدہ۔۔۔۔

مزل فہمیدہ کی طرف دیکھ کے سختی سے بولے۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارے چھوڑیں یہ کیا بولیں گی اور ان کو تو گھر سے نکال دیں گے نا آپ جیسے ہہہ میں  
سب جانتا ہوں اور میری آخری بات سب سن لیں کل میری شادی ہے آپ لوگ بارات  
لے کے چلنا چاہیں تو چل سکتے ہیں ورنہ میں خود اکیلا بھی جا سکتا ہوں

یہ تم کیا کہہ رہے ہو زایان؟ منزل نے ہیرت سے پوچھا

بھائی کل ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اتنی جلدی یہ سب کیسے؟ حمزہ بھی اب زایان کے پاس آیا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں کل ہی -----

بس یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا آپ لوگوں نے چلنا ہوا تو کل شام تیار رہیے گا رات کو  
بارات ہے زایان کہتا سیڑیاں پھلانگتے اپنے کمرے میں چلا گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ کروٹیں بدل بدل کے تھک گیا پر نیند نا آئی آخر ماہم کو تو ابھی اُس نے کچھ بتایا ہی نا تھا وہ یہ سوچ سوچ کے تھک گیا تھا اگر ماہم نا مانی تو؟ ---

اف میں نے تو سب سے بڑے آرام سے کہہ دیا ہے پر اگر میری بہن ہی نا مانی تو میں اُس کے ساتھ زبردستی تو کبھی نہیں کروں گا ارباز انہیں سوچوں میں کروٹیں بدلتا رہا کبھی پاس لیٹی زونی کو دیکھتا جو گہری نیند میں تھی کبھی چھت کو گھورنے لگتا پھر آخر اُٹھ کے بیٹھ گیا اتنے میں اُس کے کانوں میں فجر کی آذان کی آواز گونجی تو وہ اُٹھ کر نماز ادا کرنے چلا گیا

واپسی پہ ارباز اور خالد صاحب اور اعجاز صاحب ساتھ ہی گھر میں داخل ہوئے

ارباز کا رخ اب ماہم کے کمرے کی طرف تھا وہ جانتا تھا آج وہ بھی نہیں سوئی ہوگی

## CLASSIC URDU MATERIAL

دستک کی آواز پہ ماہم نے دروازہ کھولا جو دوپٹے کو نماز کی خاطر گول لپیٹے ہوئے تھی اور  
جائے نماز ہاتھ میں تھی یقیناً وہ بھی نماز پڑ کے ہی تھی

بھائی آپ؟ ارباز کو دیکھ کے ماہم بولی

ہاں میں --- اندر آنے کا نہیں بولو گی ارباز ماہم کی سوچی آنکھوں کو دیکھ کے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> آئیں نا بھائی ماہم ارباز کو راستہ دیتے بولی تو وہ بھی اندر آ گیا

ماہم بیڈ پہ بیٹھ گئی ارباز کرسی کھینچ کے اُس کے سامنے بیٹھ گیا

ماہی تم ٹھیک ہو ارباز نے نرمی سے ماہم کو دیکھ کے پوچھا۔۔۔

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 353 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

جی بھائی.....

ماہم دھیما سا بولی

ماہی آج میں کچھ مانگو مجھے دو گی ارباز دھیما سے لہجے میں بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جی بھائی ضرور ماہم نے فورن ارباز کی طرف دیکھا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہی میں جانتا ہوں تم احمد کو اس گھر میں نہیں دیکھ سکتی مگر وہ اب یہیں ہے ماہی  
----- اور ----- اور اُس ----- اُس نے ----- شادی کر لی ہے ---- ارباز آخر میں  
ٹھہر ٹھہر کے ماہم کے تاصرات دیکھتا بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم ایک دم اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

اپنی محبت کو یوں کسی اور کے نام ہونے کا سُن کے بھی کیسا محسوس ہوتا ہے یہ کوئی  
آج ماہم سے پوچھتا۔۔۔۔۔

ماہی میری گریا پلیزز ٹینشن نا لینا تمہارے دماغ پہ زور دینا اس وقت بہت غلط سبابت ہو  
سکتا ہے م۔۔۔ میں اپنی بہن نہیں کھونا چاہتا۔۔۔۔۔ میری گریا آج اپنے بھائی کی بات مان  
لو پلیز۔۔۔۔۔ ارباز ماہم کو دونوں کندھوں سے تھامتے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ماہم ارباز کی کسی بھی بات پر توجہ دیے بغیر اُس کے گلے لگ کے پھوٹ پھوٹ کے  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
رونے لگ گئی

کافی دیر جب وہ رو رو کے چپ ہو گئی تو ارباز نے اُس کی کمر سہلاتے آہستہ سے بات کا  
آغاز کیا



ماہم میں چاہتا ہوں تم زایان سے شادی کر لو۔۔۔۔۔ ارباز نے آج ماہم کے سر پہ دنیا کا سب سے بڑا دھماکا ہی کیا تھا جیسے

ماہم یک دم ارباز سے الگ ہوئی بھائی یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔

میں سچ کہہ رہا ہوں ماہی پلینز نامت کرنا وہ بہت اچھا لڑکا ہے وہ تمہیں پسند بھی کرتا ہے  
اُس کو کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔۔ ماہم کو ایک اور ہیرت کا جھٹکا لگا۔۔۔ لیکن زایان تو احمد  
کے بارے میں جانتا ہے پھر بھی وہ مان گیا لیکن کیوں ماہم سوچ کے رہ گئی

بھائی میں آپ کی یہ بات نہیں مان سکتی سوری----

ماہم ارباز سے نظریں چرا کے بولی

میں جانتا ہوں ماہی یہ سب تمہارے لیے بہت عجیب ہے اور مشکل بھی مگر یقین کرو یہ ناممکن نہیں زایان کے ساتھ تم بہت خوش رہو گی --- ایک بھائی کبھی اپنی بہن کا برا نہیں سوچ سکتا ارباز ماہم کے منہ کو ہاتھوں کے پیالے میں تھام کے بولا

**شش ششش۔۔۔۔ ماہم کچھ اور بولتی ارباز نے اُسے خاموش کر دیا**

تمہارے پاس ٹائم ہے رات کو ہے ولیمہ اور اگر تم مان گئی تو تمہاری اور زایان کی شادی  
بھی اس لیے غور سے سوچو اور کھلے دماغ سے سوچو ہم میں سے کوئی تمہارے ساتھ زبر  
دستی نہیں کرے گا مگر گریا یاد رکھنا ہم تمہارا برا کبھی نہیں سوچیں گے زایان کو میں نے  
تمہارے لیے پسند کیا ہے اگر تم ہاں کرو گی تو مجھے خوشی ہو گی اباز کہہ کے ماہم کے سر  
پے ہاتھ رکھتا باہر چلا گیا اور وہ کسی ربوٹ کی طرح بیڈ پہ گر گئی۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

یا اللہ یہ کیسا امتحان ہے۔۔۔۔ ماہم دونوں ہاتھوں سے سر تھام کے بیٹھ گئی۔۔۔۔ اور آنسو  
بھاتی چلی گئی

زایان کیو کر رہے ہو یہ سب۔۔۔۔ تم تو سب جانتے ہو پھر ایک ایسی لڑکی کو قبول کیوں  
کر رہے ہو جس کے دل میں کوئی اور بستہ ہو۔۔۔۔

کہیں زایان مجھ پہ۔۔۔۔ ترس۔۔۔۔ ترس تو نہیں کھا رہا ماہم نے ایک دم سر اٹھایا

ہاں زایان مجھ پہ ترس ہی تو کھا رہا ہے ورنہ کوئی ایسی لڑکی سے کیوں شادی کیوں کرے

گا۔۔۔۔۔ ماہم غلط فہمیوں کے پہاڑ کے نیچے دب گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج ارباز اور زینرا کا ولیمہ تھا گھر میں پھر بھی عجیب سی وہشت چھائی ہوئی تھی سب ہی  
کو ماہم کے جواب کا انتظار تھا صبح کے دس بج رہے تھے ارباز ساری رات جگراتے کی وجہ  
سے اب تک سو رہا تھا اور زونی بھی اب تک گہری نیند کے مزے لوٹ رہی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

احمد صبح سے غائب تھا جس سے کسی کو فرق پڑنا بھی نہیں تھا

پردے سے آتی سورج کی روشنی سے وہ زرا سا کسمکایا اور پھر ایک دم زہن میں جھماکا ہوا تو  
پوری آنکھیں کھول لیں

شادی ----

آج میری شادی ہے وہ خود کلامی کرتے جوش سے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بولا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> مگر اگلے ہی لمبے خاموش ہو گیا اور سرہانے کو ہگ کرتے ہاتھ کی پشت کو مونچھوں پہ

پھیرتے وہ گہری سوچوں میں ڈوب گیا

کیا ماہم مانے گی؟

اگر اُس نے انکار کر دیا تو؟

مجھے ماہم سے خود پہلے بات کرنی چاہیے ----

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 359 -

**Humsafar Complete Novel**

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں میں اُس سے اپنی محبت کا اظہار اب اُس کا اپنی زندگی میں آنے کے بعد ہی کروں  
گا۔۔۔ وہ اپنی ہی بات کو جھٹلاتے سوچنے لگس پھر کچھ سوچ کے سائیڈ ٹیبل سے موبائل  
کو اٹھایا اور ارباز کا نمبر ملانے لگا

دوسری طرف بیل جاتی رہی مگر کسی نے کال نہیں اٹھائی تو وہ کال بند کرنے ہی لگا تھا  
کے آخری بیل پہ فون اٹھا لیا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
ہیلو۔۔۔ ارباز کی نیند سے بوجھل آواز سپیکر پہ نمودار ہوئی  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
کیا یار تم اب تک سو رہے ہو زایان کو حیرت ہوئی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
کیوں ساری رات تو تیرے اور ماہم کے خیالوں میں سونا سکا۔۔۔

بیوی میری الگ ناراض ہو گئی اب سوئوں بھی نا ارباز تپ کے بولا جس پہ زایان کی ہنسی  
چھوٹ گئی (کچھ ہی دنوں میں ان دونوں کی گہری دوستی ہو گئی تھی۔۔۔۔)  
چل اب بتا کال کیوں کی ہے ارباز نے پوچھا تو زایان فورن سنجیدہ ہو گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

یار ماہم سے بات ہوئی؟

زایان نے پریشانی سے پوچھا۔۔

ہاں ہوئی تو۔۔۔ ارباز کا لہجہ بہت دھیمہ تھا

پھر؟

زایان کا دل زور سے دھڑک رہا تھا اگر اُس نے نا کر دی تو۔۔۔ اس کے آگے کی سوچ ہی اُس کے لیے موت تھی کیونکہ وہ کوئی بے رحم ہیرو ٹائپ تو تھا نہیں کے زبردستی ماہم سے شادی کر لیتا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بس یار ٹائم دیا ہے اُس کو تھوڑا اب جا کے پوچھتا ہوں دیکھو کیا ہوتا ہے دعا کرو

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

بس۔۔۔۔۔ ارباز کی آواز پہ زایان خیالوں کی دنیا سے لوٹا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہممم مجھے اپنے رب پہ یقین ہے وہ اُس کے دل میں میرے لیے رحم ڈال دے گا بس وہ

مان جائے محبت تو میں اُس سے کروا ہی لوں گا زایان پر یقین لہجے میں بولا مگر وہ نہیں

جانتا تھا یہ سب اتنا آسان نہیں ہوگا



## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان کی بات پہ ارباز کھل کے مسکرایا

انشا اللہ۔۔۔ چل اب میں رکھتا ہوں ارباز بولا

اوکے۔۔۔

ارباز نے کال کٹتے ہی موبائل سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اور پاس سوتی زونی کو دیکھا

زونی اُٹھ جائو۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباز نے نرمی سے زونی کا بازو ہلایا اور آنکھوں پہ۔۔۔ آتی لٹوں کو ہٹایا تو وہ ہلکا سا کسما کے

پھر سو گئی ارباز مسکراتا اُٹھ کے فریش ہونے چلا گیا یہ سوچ کر کہ آ کے جگائے گا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اُسے۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد جب وہ فریش ہو کر آیا تو زونی اب تک سو رہی تھی ارباز نے گھیلا تولیا زونی

کے اوپر پھینکا تو وہ ہر بڑا کے اُٹھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

کون ہے کیا ہوا۔۔۔۔

میں ہوں بے بی اب اُٹھ جاؤ ارباز زونی کے سامنے آتا بولا۔۔۔

11 ہونے والے ہیں

کیا اتنی دیر ہو گئی آپ نے مجھے جگایا نہیں زونی فورن بستر سے اُٹھی

لوجی کر لو گل۔۔۔ جگایا نہیں۔۔۔ ہہہ محترمہ جگایا تھا پر آپ کی نیند گہری تھی تو دل  
نہیں کیا آپ کو تنگ کرنے کا ارباز کہتے ہوا زونی کے قریب آیا تو وہ اُسے گھورتی واشروم  
میں گھس گئی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارباز ماہم کو ملنے کے ارادے سے کمرے سے نکل گیا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم کچن سے پانی کا جگ بھر کے اپنے کمرے کی طرف جا رہی تھی کہ سامنے سے آتا  
احمد نظر آیا ماہم کی آنکھیں نمکین پانی سے بھر گئیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

کتنا ازبعت ناک لمحہ ہوتا ہے جب وہ شخص جو نا صرف آپ کی محبت بلکہ آپ کا سب سے قریبی دوست جس کے ساتھ آپ نے ہر اچھا برا وقت دیکھا ہو وہ ایک اجنبی کی صورت میں آپ کے سامنے کھڑا ہو۔۔۔۔۔

ماہم آنکھوں سے آنسو صاف کرتے کمرے میں بھاگ گئی  
تھوڑی دیر بعد میں ارباز بھی اُس کے کمرے میں داخل ہوا

ماہی۔۔۔۔۔ ارباز نے پیار سے پکارا تو ماہم آنسو صاف کرتی ارباز کی طرف پلٹی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ج۔۔۔۔۔ جی۔۔۔۔۔ ماہم بھگی سی آواز میں بولی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیا فیصلہ کیا ہے تم نے پھر ارباز نے ماہم کو بیڈ پہ بٹھاتے پوچھا  
مجھے قبول ہے بھائی ماہم فورن ایک ہی سانس میں نظریں جھکائے بول گئی جس پہ ارباز  
خوشی سے مسکرایا اور اُس کے سر پہ بوسا دیتے اُسے گلے لگایا

تھینک یو سوچئے تم نے آج مجھے بہت خوش کیا ہے ...

## CLASSIC URDU MATERIAL

تم دیکھنا ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا زایان تمہیں بہت خوش رکھے گا اور پھر تم خود آ کر کہوں گی کہ میں نے تمہارے لیے سب سے اچھا فیصلہ کیا تھا ارباز ماہم کو گلے لگائے بولا جس پہ ماہم خاموشی سے آنسو بہانے لگی

---

ارباز نے ماہم کے کمرے سے جاتے ہی زایان کو کال کی اور اُسے ماہم کی رضامندی کا بتایا زایان کی خوشی کا کوئی کوئی ٹھکانا نہیں تھا

اُس نے اپنے کمرے کی اچھی طرح صفائی کروائی اپنے کپڑے ایک سائیڈ پہ کر دیے اور ماہم کے کپڑوں کی جگہ بنا دی وہ خوشی خوشی ہر کام کر رہا تھا گھر والے اُسی کی حرکتیں دیکھ کے حیران ہو رہے تھے انہوں نے آج تک زایان کو اتنا خوش نہیں دیکھا تھا وہ ہمیشہ

سنجیدہ رہنے والا بندہ تھا مزمل کو یہ سب دیکھ کر بہت خوشی ہوئی اور انہوں نے حمزہ اور فہمیدہ سے بارات لے جانے کی تیاریوں کا کہا جس پہ فہمیدہ ناک چڑھاتی سب کرنے لگیں

----

## CLASSIC URDU MATERIAL

مزل صاحب نے زایان کے پاس جا کے ماہم اور اُس کی فیملی کا پتا کیا پھر وہ حمزہ کے ہمراہ ملک ہائوس گئے اور اُن سے جان پہچان کر کے اُن کو آج رات پورے جوش سے بارات لانے کی یقین دہانی کروا کے گئے جس پہ ملک فیملی کو زایان کے اور اُس کے گھر والوں کے حوالے سے مزید تسلی ہوئی۔۔۔۔۔

ماہم اور زینرا کی پالر کی بکنگ کروا دی گئی تھی ماہم کے لیے ارباز اور زونی خود شادی کا سوٹ لینے گئے تھے

ماہم یہ سب آنسو بہاتی خاموشی سے دیکھ رہی تھی وہ احمد کو دیکھ کے جزباتیت میں فیصلہ تو لے چکی تھی مگر اُس کا دل اب بھی اداس تھا اوپر سے ماہم کی غلط فہمیاں زایان کے

مطلق صرف بڑھتی جا رہی تھیں

.....

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم اور زنیہ کو پارلر سے لے آئے تھے اب زونی برائیل روم میں بیٹھی تھی جبکہ ماہم سیج پہ یہ فیصلہ زونی کا ہی تھا کیونکہ وہ چاہتی تھی ماہم کی سب رسمیں بھی ویسے ہی کی جائیں جیسے زونی کی ہوئی تھیں

ماہم سیج پہ اداس سی بیٹھی تھی جس نے شوکنگ پنک کلر کی لانگ فرک نیچے چوڑی دار پاجامہ پہنا تھا۔۔۔ فراک پہ فاصلے فاصلے پہ ہلکا کام ہوا تھا سر پہ دوپٹا مہارت سے نکایا گیا تھا اور خوبصورت میک اپ اُس کو اور دلکش بنا رہا تھا

تھوڑی دیر میں "بارات آگئی بارات آگئی" کا شور مچا تو سب لڑکیاں پھولوں کی پتیاں لیے

اینڈرٹس پہ کھڑی ہو گئیں بارات میں زایان اور اُس کے ہمراہ منزل صاحب، فہمیدہ بیگم حمزہ

، عمر اور اُس کی پوری فیملی تھی جن کو زایان نے ہی بلایا تھا اور منزل کے آفس کے کچھ

ورکرس تھے خاندان میں سب کے دور ہونے کی وجہ سے کوئی بھی اتنی اچانک نہیں آ سکتا

تھا

بارات کا پھولوں کی پتیوں سے استقبال کیا گیا پھر زایان اور ماہم کا نکاح پڑھایا گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

اب زایان، عمر، حمزہ اور ارباز سٹیج کی طرف چل دیے جہاں پہلے سے لڑکیاں سیٹ سمجھالے ہوئے تھیں

لو تم لوگوں کا پیٹ بھرا نہیں جو اب اسے لوٹنے آگئیں ارباز سب لڑکیوں کو دیکھ کے بولا  
ارے کیوں یہ دولہا ہے اسے اپنی بیگم کے پاس بیٹھنے کے پیسے دینے ہوں گے رمشا زایان  
کو گھورتے بولی

ارے رمی تم۔۔۔ عمر رمشا کو دیکھ کے بولا جس پہ رمشا نے اُسے غصے سے دیکھا جبکہ  
جنت نے بھی ناگواری سے گھورا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ہاں میں۔۔۔۔ شکر کرو میں ولیمے پہ انوائیڈ تھی ورنہ تم لوگوں نے تو مجھے بتانا ہی نہیں تھا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
رمشا سب کو گھورتی بولی

سوری رمشا سب اتنا اچانک ہوا کے بس۔۔۔ زایان رمشا کو دیکھتا بولا جس پہ ماہم نے نظر  
اٹھا کے اُسے دیکھا جس نے بلیک شلوار کمیز پہنی تھی ماتھے پہ آتے سلکی بال مونچھوں  
کو ہاتھ کی پشت سے سہلاتے کھڑا تھا وہ بالکل سادہ تیار ہوا تھا مگر بہت دلکش لگ رہا تھا پر

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم کو دیکھ کر مزید دکھ ہوا کہ زایان نے خاص تیاری نہیں کی یعنی وہ بھی خوش  
نہیں۔۔۔۔

چلو بھئی اب میرے بھائی کو بیٹھنے بھی دو اب کی بار حمزہ جو خاموشی سے کھڑا تھا بول  
اٹھا

پہلے پیسے۔۔۔۔ جنت نے زایان کے آگے ہتھیلی پھیلائی جس پہ عمر نے تالی مار دی

جنت نے غصے سے عمر کو دیکھا جو دانت نکالتا اُسے دیکھنے لگا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تمہارے لیے یہ تالی ہی کافی ہے سکو عمر مسکراتا ہوا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

تمہیں تو میں بعد میں دیکھ لوں گی جنت دانت پیستی بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان اب اس چک چک سے پک چکا تھا اُسے جلد سے جلد ماہم کے پاس بیٹھنا تھا تو اُس

نے فورن پچاس ہزار نکال کے جنت کو تمھائے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ارے ارے یہ کیا میری باری تو تم بڑا کہہ رہے تھے کے دو ہزار بہت ہیں اب خود مزے سے اُن کے بغیر کہے ہی پچاس ہزار نکال دیے

یار بس ہو گیا نا تجھے تو پتا ہی ہے یہ ایسے ٹلنے والی نہیں ہیں پھر دیر ہی ہو جانی ہے زایان اہم کو دیکھتا مسکرا کے بولا جس کی نظریں اپنی گود میں پڑے ہاتھوں پر تھیں ماہم کا سر مزید جھک گیا

"مطلب اب اس کو کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے یہ بس یہاں سے جانا چاہتا ہے"

ماہم سوچ کے رہ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پیسے ملتے ہی سب لڑکیاں سلُج سے اتر گئیں اب زایان ماہم کے ساتھ اکیلا سلُج پہ موجود تھا کچھ دیر خاموشی کے بعد زایان نے ماہم سے کچھ بات کرنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ اُس کا فون بج اُٹھا اور وہ سائیڈ پہ ہو کے بات کرنے چلا گیا اُس کے بعد زونی اور ارباز بھی سلُج پہ بٹھا دیے گئے پھر باری باری سب جوڑیوں کو دعائیں دیتے گئے اور کیمرا مین جو کہ حمزہ بنا ہوا تھا یہ سب اپنے کیمرے میں کیچر کرتا گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس سب میں ارباز اور زونی آپس میں وقفے وقفے سے بات کرتے رہے جبکہ زایان اور ماہم نیا جوڑا ہونے کی وجہ سے مہمانوں میں گھرے تھے اس سب میں زایان کو ماہم سے بات کرنے کا کوئی موقع نہ ملا جس پہ ماہم مزید بدگمان ہوئی

تھوڑی دیر بعد رخصتی کا سلسلہ شروع ہوا ماہم اپنے ماں باپ کے گلے لگ کے خوب روئی۔۔۔۔۔ ارباز سے تو وہ الگ ہی نہیں ہو رہی تھی

ماہم کا دل چاہ رہا تھا وہ یہ سب یہیں چھوڑ کے بھاگ جائے مگر بے بس۔۔۔

بیٹا میری بچی بہت نازک ہے امید کرتا ہوں تم اس کو بہت خوش رکھو گے خالد صاحب

زایان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے بولے

انکل آپ بے فکر رہیں آپ کو کبھی گلہ نہیں لے گا زایان مسکراتا بولا

سب سے ملنے ملانے کے بعد وہ اپنی منزل کو روانہ ہوئے

## CLASSIC URDU MATERIAL

گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پہ حمزہ جبکہ ساتھ زایان بیٹھا تھا ماہم پیچھے اکیلی تھی جو مسلسل آنسو بہا رہی تھی اُس کا خیال تھا کہ آج وہ بالکل اکیلی ہو چکی ہے

---

ماہم گاڑی میں مسلسل آنسو بہائے جا رہی تھی زایان بیک مرر سے یہ سب دیکھ رہا تھا جس سے اُس کی پریشانی بڑھ رہی تھی آخر اُس کا صبر جواب دے گیا تو اُس نے سر پیچھے ماہم کی طرف گھمایا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ماہم کیا بات ہے یار اتنا کیوں رو رہی ہو زایان پریشانی سے بولا تو ماہم نے سر اٹھا کے اُسے گھوری سے نوازہ اور آنسو صاف کرنے لگی

تھوڑی دیر خاموشی کے بعد ماہم کو پھر سے احمد اور اُس کے ساتھ گزارا ہر لمحہ یاد آنے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اساگر احمد نہیں دینا تھا تو زایان بھی کیوں دیا جو صرف مجھ پہ ترس کھا رہا ہے اب میرے  
ساتھ ساتھ اُس کی زندگی بھی خراب ہو جائے گی ماہم سوچتے سوچتے پھر ہچکیوں سے رونے  
لگی

ماہم یار پلیز چپ کر جاؤ دیکھو میں تمہیں کل لے جاؤں گا۔ تمہارے گھر والوں سے  
ملانے اب رونا تو بند کرو پلیز زایان بے چاگی سے ماہم کو دیکھ کے بولا جس پہ حمزہ کو ہنسی  
آگئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com  
تم آگے دیکھو نا میں نے تمہیں کچھ کہا ہے ماہم زایان کو دیکھ کے خفگی سے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار تم روگی تو میں کیسے چپ بیٹھا رہو زایان پیار سے بولا ماہم کو اُس کا یہ رویہ عجیب لگا مگر  
پھر یہ سوچا کہ اپنے بھائی کی وجہ سے ایسے کر رہا ہوگا



## CLASSIC URDU MATERIAL

اب ماہم نے مزید رونے کے مشغلے کو ختم کیا اور خاموشی تان لی زایان سکھ کا سانس  
لیتے آگے دیکھنے لگا

کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ گھر پہنچ گئے تھے

.....

ملک فیملی بھی اپنے گھر آچکی تھی آج سب ہی اُداس تھے یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ  
کسی کو بھی اندازہ نہ تھا ماہم اتنی جلدی اُن سے جدا ہو جائے گی وہیں جنت اور مومنہ اس  
سب کو سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں اُن کی تو سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب  
اتنا اچانک ہوا کیوں جنت احمد کے آنے کے بعد کافی حد تک بات کی طے کو پہنچ چکی  
تھی جبکہ مومنہ اب تک لا علم تھی۔۔۔۔۔

اب سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے

## CLASSIC URDU MATERIAL

زیرا شیشے کے سامنے کھڑی جیولری اتار رہی تھی کے ارباز نے پیچھے سے آ کے اُس کا ہاتھ  
روکا

کیا ہوا؟ زیرا آئیے میں ارباز کے نظر آتے عکس کو دیکھتے بولی

مجھے دیکھنے تو دو ارباز زیرا کا رخ اپنی طرف کرتے بولا

کیسی لگ رہی ہوں؟

زیرا ارباز کی آنکھوں میں دیکھتے بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com بلکل ہو جیسی۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ارباز زیرا کا ہاتھ چومتے بولا

زیرا اب بھی ارباز کی آنکھوں میں مسکراتے دیکھ رہی تھی

یار زونی تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو اُس کی تو شرم سے نظریں جھک جانی تمہیں ایک تم

ہو میری آنکھوں میں دیکھے جا رہی ہو ارباز زونی کو دیکھ کے بولا جس پہ اُس نے ارباز کو گھوری

سے نوازہ

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں تو کیا کروں ؟

یار تھوڑا شرمنا ہی لو ارباز حسرت سے بولا

زونی اُس کو دکھا دیتے پھر شیشے کی طرف مڑ گئی اور کانوں سے جھکے اتلرت بولی

یہ خواہش آپ کی خواہش ہی رہ جائے گی مسٹر ارباز

کبھی تو پوری ہو ہی جائے گی ارباز کہتا باتمہروم میں گھس گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم اور زایان گھر ایک ساتھ داخل ہوئے جن پہ اوپر سے گلاب کی پتیاں گریں جن کا

انتظام حمزہ نے کیا تھا

آؤ بیٹا اندر آؤ منزل صاحب ماہم کے سر پہ پہ ہاتھ پھیرتے بولے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم نے گھر کے اندر قدم بڑھایا تو گھر کی خوبصورتی کو دیکھ کے حیران رہ گئی اُس کا اپنا گھر بھی بہت پیارا تھا پر یہ تو جیسے کوئی مہل تھا اُس کو بالکل اندازہ نہیں تھا کہ زایان اتنے بڑے باپ کا بیٹا ہے

پہلے وہ ہال میں داخل ہوئی جو کافی بڑا تھا ہال کی سیلنگ پہ انتہائی خوبصورت فانوس لگا تھا اور ہال کے سامنے ہی اوپن کچن تھا جس میں بہت ہی خوبصورت ماربل لگا تھا اور لکڑی کا سارا کام ہوا تھا دوسری سائیڈ تین بیڈ رومز تھے ایک ڈرائنگ روم تھا اور ایک سائیڈ پہ سیڑیاں تھیں جو اوپر کو جاتی تھیں وہ حصہ ماہم کو ہال میں کھڑے نظر نہیں آیا

رہا تھا <https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> منزل صاحب ماہم کو لے کر ہال میں ہی ایک صوفے پر بیٹھ گئے حمزہ اور زایان دوسری

صوفے پہ بیٹھ گئے جبکہ فمیدہ تو پہلے ہی اپنے کمرے میں جا چکی تھیں

بیٹا میں جانتا ہوں یہ سب بہت اچانک ہوا جہاں یہ سب ہمارے لیے حیرت انگیز تھا وہیں آپ کے لیے بھی تھا لیکن یہ فنکشنز اور سب تو ویلے بھی دنیاوی رسمیں ہیں اصل چیز تو نکاح ہے جو ماشاء اللہ سے آپ کا بڑوں کی دعاؤں میں ہوا ہے --- اب میری بیٹی گھبرانے

## CLASSIC URDU MATERIAL

بلکل نہیں ہے نا ہی خود کو اکیلی سمجھنا ہے ہم سب آپ کے اپنے ہیں آج سے آپ بھی مجھے زایان کی طرح بابا کہیں گی --- ٹھیک ؟

مزل صاحب ماہم کو پیار سے سمجھاتے آخر میں سوالیہ انداز میں بولے

جی انکل --- ماہم بولی پھر دانتوں کے نیچے زبان دی

س --- سوری بابا --- ماہم کی بات پہ سبھی مسکرائے

چلیں بیٹا اب آپ اپنے کمرے میں جائیں اب میری کوئی بیٹی تو نہیں جو آپ کو چھوڑ

آئے نا زایان کی کوئی کزنز آئی ہیں تو آپ کو اب زایان ہی آپ کے کمرے تک لے جاتا

ہے مزل ماہم کے سر پہ ہاتھ پھیرتے اٹھ کھڑے ہوئے تو ماہم بھی کھڑی ہو گئی

زایان چلو ماہم کو کمرے میں لے کے جاؤ ----

جی ----

زایان خاموشی سے کھڑا ہو گیا اتنے میں اُس کا موبائل بجا تو وہ اکسکیوز کرتا سائیڈ پہ ہوا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو ہاں عمر بول تجھے آج بھی چین نہیں زایان خفگی سے بولا

یار زایان میری ساتھ مٹی پاپا بھی ہیں اور ہماری گاڑی خراب ہو گئی ہے اوپر سے پاپا کی طبیعت بھی بگڑ رہی ہے ویلے تو میں نے ایسولینس کو کال کی ہے پر یہاں وہ جلدی نہیں آسکتے --- میرے بھائی کچھ کر میں تجھے تنگ نہیں کرنا چاہتا تھا پر میں مجبور ہوں عمر دوسری طرف سے ایک ہی سانس میں سب بول گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
اوو! کیسی باتیں کر رہا ہے یار تو نے بالکل ٹھیک کیا میں ابھی آتا ہوں زایان بولا  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
نہیں نہیں تو نا آ بس حمزہ کو بیچ دے عمر نے فورن زایان کو روکا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
ہم چل سہی ہے تو کون سی جگہ پہ ہے؟

ہائی وے پہ ہوں یار عمر نے بتایا جس پہ زایان پریشان ہو گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن یار حمزہ ابھی اتنی ڈرائیو نہیں کرتا وہ ہائی وے پہ نہیں ڈرائیو کر سکے گا تو چھوڑ میں  
خود آتا ہوں زایان نے عمر کو تسلی دے کر فون کاٹ دیا اور ماہم لوگوں کی طرف گیا

کیا ہوا زایان؟ منزل صاحب نے زایان کے چہرے پہ پریشانی دیکھ کے پوچھا

بابا میں ایک کام سے جا رہا ہوں -- حمزہ تم ماہم کو اوپر میرے کمرے تک لے جاؤ زایان  
تیزی سے بولا اور اب ماہم کی طرف دیکھا جس کی نظریں جھکی تھیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ماہی میں کچھ دیر میں آتا ہوں تم آرام کرو زایان نے ماہم سے دھیمے لہجے میں کہا اور  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
چابیاں پکڑتے بھاگ گیا ماہم اُس کی پشت دیکھتی رہ گئی

حمزہ نے ماہم کو اُس کے کمرے میں چھوڑ دیا تھا اور خود اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

ماہم کمرے میں داخل ہوئی تو کمرہ میں ہر چیز بالکل ترتیب سے پڑی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

درمیان میں جہازی سائیز بیڈ تھا جس پہ تھوڑی تھوڑی سی پتیاں گرمی تمھیں بیڈ کے  
دونوں سائیڈ پہ سائیڈ ٹیبلز پڑے تھے جن پہ انتہائی خوبصورت لیمپ پڑے تھے جو اپنی قیمت  
خود بتا رہے تھے

کمرے کے ایک سائیڈ پہ لکڑی کی بڑی الماری بنی تھی اور دوسری سائیڈ پہ ڈیسنگ ٹیبل  
تھا ایک کچھ فاصلے پہ درمیانے سائیز کا کالوچ پڑا تھا چاروں دیواریں مختلف کلرز کی پینٹ  
ہوئی تھیں ایک دیوار لائٹ بلیو کلر کی تھیں ایک آف وائٹ تھی ایک لائٹ پنک تھی  
جبکہ بیڈ کے پیچھے والی دیوار پرنٹڈ تھی جس پہ زایان کی وہ بھی فیسبک والی بڑی سی تصویر لگی  
تھی جس میں اُس نے اپنی مونچھوں کو پکڑا تھا ماہم جو بے حد اداس تھی زایان کی  
مونچھیں دیکھ کے ہنس پڑی

کاش تم ایسا نہ کرتے مجھڑ کیوں کی یہ زیادتی میرے ساتھ ساتھ اپنے آپ سے بھی ماہم  
زایان کی تصویر دیکھ کے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

پھر خاموشی سے بیڈ پہ جا کے بیٹھ گئی

مسلسل ایک گھنٹا یوں ہی بیٹھے رہنے کے بعد ماہم اُٹھ کھڑی ہوئی

میں جانتی تھی تم نے یہ شادی مجبوری میں کی ہے پر جب فیصلے کر ہی لیا تھا تو سامنا بھی کرو زایان نہیں آئے نا تم میں بھی کتنی پاگل ہوں جو تمہارا انتظار کر رہی ہوں۔۔۔ آخر کیوں میں بھی تو خوش نہیں ہوں پھر میں کیوں انتظار کر رہی ہوں ماہم اپنے آپ پہ ہی افسوس کرنے لگی اور روتے روتے کمرے میں اپنا سامان ڈھونڈنے لگی آخر اُسے اپنا بیگ پڑا نظر آیا تو اُس میں سے ایک سوٹ نکال کے ڈریسنگ روم میں جانے لگی مگر یہ کیا

کمرے میں تو اور کوئی دروازہ ہی نا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
کیا اس کمرے میں ڈریسنگ روم تو چھوڑو واشروم بھی نہیں؟ ماہم شدید ہیران ہوئی کافی دیر

کھڑی سوچتی رہی پھر چپ کر کے اُسی سوٹ میں لیٹ گئی اور کچھ ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں اتر گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان نے پہلے عمر لوگوں کو ہائی وے سے اٹھایا پھر امتیاز صاحب کو ہاسپٹل لے کر گیا وہاں ڈاکٹرز نے بتایا کہ اُن کو فوڈ پوائزنگ ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ بے ہوش ہیں اس لیے انہیں کچھ دیر انڈر اوבר ویشن رکھا جائے گا ---

عمر کے منا کرنے کے باوجود زایان اُن لوگوں کے ساتھ رکا پھر اُن کو گھر چھوڑ کے اب اپنے گھر واپس آیا

اس وقت رات کا انچ چکا تھا جب وہ گھر میں داخل ہوا حمزہ نے اُس کو جلدی آنے کا کہا تھا پر اب تو وہ بھی سوچکا تھا گھر میں خاموشی تھی زایان آہستہ سے اپنے کمرے کی طرف بڑھا

زایان نے دروازے کا ہینڈل گھمایا اور اندر داخل ہوا تو دیکھا پورا کمرہ روشنی سے نہا رہا ہے اور ماہم بیڈ پہ برائیڈل ڈریس میں ہی سو رہی ہے زایان کو دیکھ کر بہت دکھ ہوا اور خود پر شدید غصہ بھی آیا مگر اُس کی بھی مجبوری تھی عمر نے ہر مشکل وقت میں اُس کا ساتھ دیا تھا آج وہ اُسے اکیلا کیسے چھوڑتا

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان آہستہ آہستہ چلتا ماہم کے پاس گیا اور جھک کر اُس کے ماتھے پہ آتے بال ہٹائے  
ماہم کے بال اور میکپ دونوں بکھر چکے تھے دوپٹا اب تک ادھا سا سر پہ تھا چہرے پہ  
آنسوؤں کے نشان مٹے مٹے سے رہ گئے تھے

زایان کو اس لڑکی پر آج ٹوٹ کر پیار آیا اور اُس نے ماہم کے سر پر بوسا دیا اور آہستہ سے  
اُس کا سر اٹھا کر اُس کو بھاری بھر کم دوپٹے سے آزاد کیا اور پھر اُس کا سر دوبارہ

سرہانے پہ رکھا اب وہ کافی ہلکی ہلکی لگ رہی تھی تو زایان بھی اٹھ کھڑا ہوا اور اپنی گھڑی  
اتار کر بیڈ سائیڈ ٹیبل پر رکھی پھر فون اور پھر جیب سے نکال کر والٹ اور پھر جوتے اور

جرابیں اتارتا خود بھی بیڈ کی دوسری سائیڈ لیٹ گیا

اور ایک بازو اونچا کر کے ہاتھ کی ہتھیلی سے سر کو ٹیک دیتے پاس لیٹے حسین وجود کو  
دیکھنے لگا



## CLASSIC URDU MATERIAL

آئے ایم سو سوری ماہی میں نے آج کی رات بھی اظہار کیے بغیر گزار دی مگر میں وعدہ کرتا ہوں تمہیں اپنی محبت کا یقین ضرور کرواؤں گا اور تمہاری زندگی سے ہر غم اور دکھ کو ختم کر دوں گا زایان ماہم کو دیکھتا سرگوشی نما آواز میں بولا جو گہری نیند میں سو رہی تھی زایان نے جھک کر ماہم کے کان (I love you my love) "آئی لو یو مائے لو" میں کہا اور اُس کا سر اپنے بازو پہ رکھتا خود بھی آنکھیں موند گیا

---

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
اُس کی صبح آنکھ کھلی تو اپنا سر کسی بھاری چیز پہ محسوس کر کے فوراً نظریں گھمائی اور  
Support@classicurdumaterial.com  
حیران رہ گئی اُس کا سر زایان کے بازو پہ تھا جو بے خود سویا ہوا تھا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم نے آہستہ سے اپنا سر زایان کے بازو سے اٹھایا اور پھر اُس سے تھوڑا فاصلہ قائم کر کے اٹھ بیٹھی اور آہستہ سے بیڈ سے اٹھ گئی اور آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی اور اپنا عکس دیکھنے لگی



## CLASSIC URDU MATERIAL

آنسو تھے کے خود بخود آنکھوں سے نکلے جا رہے تھے

اسیہ سب کیا ہو رہا ہے کیوں یہ شخص میرے قریب آ رہا ہے؟ کیوں کی اس نے مجھ سے شادی اب کیا ہوگا کیوں میں اس سے نفرت نہیں کر پا رہی؟ یہ مجھے کیوں اپنا اپنا سا لگتا ہے ہمیشہ سے۔۔۔ ماہم اپنے عکس کو دیکھتے دل ہی دل میں سوچنے لگی پھر آنسو صاف کرتے اپنے حلیے پہ نظر گئی تو پریشان ہو گئی

اف میں نے کپڑے بھی چینج نہیں کیے۔۔ لیکن۔۔ میں چینج کروں بھی تو کہاں پھر مر

<https://www.classicurdumaterial.com/> کے گھڑی پہ ٹائم دیکھا تو 5 بج رہے تھے۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com ابھی تو نماز کا ٹائم ہے لیکن وضو کہاں کروں وہ پریشانی سے سوچنے لگی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس مجھڑ کو اٹھائوں اس نے بھی تو نماز پڑنی ہوگی وہ سوچتی ہوئی زایان کے پاس جا کھڑی

ہوئی اور پھر آہستہ سے آواز لگانی شروع کی

ز۔۔ ز۔۔ زایان۔۔

ز۔۔ زایان اٹھو۔۔۔ مگر زایان ہلا بھی نہیں تو ماہم نے آہستہ سے اس کا کندھا ہلایا

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان اٹھو اب کی بار وہ زرا اونچا بولی تو زایان نے فوراً آنکھیں کھولیں

ماہم۔۔۔ تم۔۔۔ کیا ہوا؟۔۔۔ خیریت تم ٹھیک ہو زایان فوراً بولا۔۔۔

ہ۔۔۔ ہاں۔۔۔ ہاں سب ٹ۔۔۔ ٹھیک۔۔۔ ہے ماہم گھبرا کے بولی۔۔۔ شادی کے بعد یہ اُن کی  
براہ راست پہلی گفتگو تھی۔۔۔

ن۔۔۔ نماز کا ٹائم ہے تو مجھے وزو کرنا تھا اور کپڑے بھی چینج کرنے تھے لیکن یہاں تو

واشروم ہی نہیں ماہم پریشانی سے بولی جس پہ زایان ہنس پڑا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

تم ہنس کیوں رہے ہو ماہم تپ کے بولی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان بیڈ سے نیچے اتر اور ماہم کا ہاتھ پکڑ کے الماری کے پاس لے گیا اور دوسرے ہاتھ

سے الماری کا دروازہ کھولا تو وہ الماری نہیں تھی بلکہ اندر کمرہ تھا ماہم حیرت سے زایان کو

دیکھنے لگی

زایان ویلے ہی اُس کا ہاتھ پکڑے اُسے اندر لے گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ درمیان سا کمرہ تھا جس کی دیواریں اوف وائیٹ پینٹ ہوئی تھیں اور ایک طرف الماری تھی اور دویوار پہ ایک شیشہ لگا تھا اور دوسری سائیڈ ایک اور دروازہ تھا زایان نے ایک ہاتھ سے دروازہ کھولا تو انتہائی خوبصورت باتصوم نظر آیا یہ کیا؟؟؟ ماہم حیرت سے بولی

یہ آپ کا ڈیسنگ روم اور یہ آپ باتمہروم مادام۔۔۔۔ زایان پیار سے بولا  
اوکے۔۔۔ ماہم بس اتنا بولی اور باہر آگئی (اُس کو زایان کے ساتھ وہاں کھڑا ہونا عجیب سا  
لگ رہا تھا پر اُس کو وہ دونوں جگہیں بے حد خوبصورت لگی تھیں)

زایان بھی اُس کے پیچھے باہر نکل آیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو اب چیلج کر کے وضو کر لو پھر نماز پڑ لو زایان کہتا صوفی یہ بیٹھ گیا

تم نہیں پڑو گے نماز ماہم حیرت سے بولی

دس منٹ میں جماعت ہوگی میں مسجد میں ہی وضو کروں گا تم ریلیکس ہو کے نماز پڑو  
زبان کہتا اُٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن تم انہیں کپڑوں میں پڑو گے۔۔۔ ماہم زایان کو رات کے کپڑوں میں دیکھتی بولی  
او ہاں چلو تم یہاں بیٹھو میں کپڑے چینج کر کے آتا ہوں زایان کہتا ڈریسنگ روم میں گھس  
گیا  
تھوڑی دیر میں وہ سفید شلوار قمیز پہنے باہر نکلا اور سائیڈ ٹیبل سے گھڑی، موبائل، والٹ  
اور کیز وغیرہ سب لے کے ماہم کے طرف بڑا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میں تھوڑی دیر تک آ جاؤں گا تم نماز پڑ کے لیٹ جانا پھر ساتھ ناشتہ کریں گے زایان  
نرمی سے کہتا باہر نکل گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ کیسا دھوپ چھاؤں سا رویہ ہے تمہارا کل تک تم اس شادی سے خوش بھی نہیں لگ  
رہے تھے اور اب یہ سب۔۔۔ ماہم سوچ کے رہ گئی

\*\*\*\*\*

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ نماز پڑنے گیا تو دوبارہ اُٹھ بجے واپس آیا

ماہم سو چکی تھی زایان ماہم پہ ایک نظر ڈالتا نیچے کی طرف بڑا تو راستے میں فہمیدہ بیگم مل گئیں

اُٹھی نہیں تیری بیوی اب تک ---- اب آگئی ہے تو اُس کو بتا دو کہ اس گھر میں زیادہ دیر تک سونا نہیں چلے گا اور گھر سمجھالے اب -- فہمیدہ زایان کو دیکھتے ہی نولیں

وہ کس وقت اٹھتی ہے اور کس وقت نہیں یہ آپ کا مسئلہ نہیں ہے اور جہاں تک کام کی بات ہے تو میں اُسے اپنی بیوی بنا کے لایا ہوں لوکر نہیں اور ویلے بھی آپ تو ایسے کہہ

رہیں ہیں جیسے اس گھر کے سارے کام آپ ہی کرتی ہیں یہاں ہر کام کے لیے لوکر

موجود ہے تو میرا نہیں خیال میری بیوی کو کچھ کرنے کی ضرورت ہے زایان غصے سے

کہتا آگے بڑھ گیا اور کک کو ناشتے کی حدایت کرنے لگا

بھائی اُٹھ گئے آپ اور کس ٹائم گھر آئے تھے رات کو حمزہ زایان کی طرف آتا بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں یار رات کو دیر ہو گئی تھی کافی عمر کے بابا کو ہو سپیٹل لے جانا پڑا اب بھی سوچ رہا ہوں ایک نظر دیکھ آؤں انہیں زایان عمر کو دیکھ کے بولا اور دونوں کچن سے نکل آئے

بھابھی کو اکیلا چھوڑ کے جائیں گے آپ؟ عمر حیرت سے بولا

تجھے بڑی ہمدردی نہیں ہونے لگ گئی اپنی بھابھی سے زایان آئی برو اچکا کے بولا۔۔۔۔۔

رہے اکیلی بھئی مجھے کیا زایان عمر کا جواب سننے سے پہلے ایک بار پھر شرارت بھرے انداز میں بولا اور ڈائینگ ٹیبل پہ پڑے سیب کو اٹھا کے چک لگایا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ماہم جو ابھی ہی گریل پہ آ کے کھڑی ہوئی تھی زایان کی بات سن کر غصے اور اُداسی کے

لے جلتے تاصرات سے واپس کمرے میں چلی گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا بھائی آپ بھی نا کیسی باتیں کرتے ہیں مجھے اپنی معصوم سی بھابھی کا خیال ہے

اس لیے پوچھا اور یہ آپ بھی کچھ زیادہ ہی مزاح نہیں کرنے گے شادی کے بعد حمزہ

زایان کے کندھے پہ ہلکا سا مکہ مارتے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

بس جادو ہو گیا ہے میرے بھائی جادو زایان حمزہ کو آنکھ مارتا اوپر کی طرف چل دیا

\*\*\*\*\*

وہ کمرے میں جا کے بیڈ پہ بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگ گئی پھر جیسے ہی قدموں کی آواز آئی تو فورن آنسو پونچ کر آنکھوں پہ بازو رکھ کر لیٹ گئی تاکہ زایان کو معلوم نا ہو سکے کہ وہ روئی ہے وہ اُس کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زایان جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو ماہم کو لیٹا دیکھ کر اُس کے پاس جا کے کھڑا ہو

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم اُٹھ جاؤ ۹ بجنے والے ہیں زایان ماہم کی آنکھوں سے بازو ہٹا کے کہتا بیڈ کی دوسری سائیڈ

چلا گیا اور سائیڈ ٹیبل پہ گاڑی کی کیز، والٹ اور ایک شوپنگ بیگ رکھنے لگا

ماہم نے آہستہ سے آنکھ کھولی تو زایان کا رخ دوسری طرف دیکھا تو فورن دوپٹے سے آنسو

صاف کیے اور کچھ کھے بنا واشروم چلی گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان آواز سن کے جیسے ہی پلٹا ماہم واشروم جا چکی تھی تو وہ خاموشی سے اُس کے باہر آنے کا انتظار کرتا صوفے پر ہی بیٹھ گیا

تقریباً ۱۵ منٹ بعد ماہم منہ خشک کرتی باہر نکلی اُس نے لیمن کلر کی شورٹ قمیز کے ساتھ سفید شلوار پہنی تھی اور گلے میں ہم رنگ دوپٹہ تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

زایان ماہم کو دیکھ کر کھویا کھویا سا اٹھ کھڑا ہوا اور اُس تک چلتا آیا ماہم زایان کو پاس آتا دیکھ کر فورن برش پکڑ کر آئیے کے سامنے کھڑی ہو گئی تو زایان بھی سر جھٹکتا بیڈ سائیڈ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹیبیل کے پاس گیا اور وہاں سے ایک شوپنگ بیگ لا کے ماہم کے آگے کیا

یہ کیا ہے ماہم نے کرخت لہجا اپناتے پوچھا۔۔۔

اس میں موبائل ہے تمہارے لیے زایان مسکرا کے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے نہیں چاہیے ماہم رخ موڑتے بولی

لیکن میں تو تمہیں دینا چاہتا ہوں رکھ لو زایان ایک بار پھر مابائل آگے کرتے بولا  
زایان دیکھو مجھے بے وقوف بنانے کی ضرورت نہیں ہے میں سب جانتی ہوں تو یہ ڈرامے  
بند کرو ماہم آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب لیے خفگی سے بولی  
کیا جانتی ہو تم۔۔ میں سمجھا نہیں زایان پر تجسس لہجے میں بولا

یہی کے تم نے یہ شادی صرف مجھ پہ ترس کھا کے کی ہے ماہم آنسو کا موتی صاف

کرتے بولی جو ناچاہتے بھی نکل آیا تھا

کیا؟؟؟ یہ کس نے کہا تم سے بولو تمہیں ایسا کیوں لگا ماہم؟ زایان ماہم کا رخ اپنی طرف  
کرتے شدید قسم کی حیرت سے بولا

مجھے کسی سے کچھ سننے کی کیا ضرورت میں نے خود دیکھا ہے ماہم بیڈ پہ جا کے بیٹھتی  
اداسی سے بولی اور دل میں سوچنے لگی ("مجھے کیوں ہر بار اس شخص کے سامنے رونا آ جاتا  
یہ کیوں میرے روتے وقت یہ ہی میرے سامنے ہوتا ہے یہ جس نے مجھ سے شادی

## CLASSIC URDU MATERIAL

بھی مجبوری میں کی ہے کیوں اتنا اپنا لگتا ہے کہ میں اس کے سامنے رونا چاہتی یوں  
(----

زایان کچھ دیر کھڑا یوں ہی حیرت اور پریشانی سے اس پاگل لڑکی کو دیکھتا رہا اور پھر آگے بڑ  
کر گھٹنوں کے بل زمین پہ اُس کے سامنے بیٹھتے نرمی سے بولا  
ماہم مجھے بتاؤ تم نے کیا دیکھا ہے آخر تمہیں ایسا کیوں لگا ؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
تم نے اپنی ہی شادی پہ اتنا سمسپل ڈریس پہنا تھا ؟ آخر کون اپنی شادی پہ اتنا سمسپل بنتا  
ہے اس کا مطلب تو یہ ہی ہونا کہ تم اس شادی سے خوش نہیں۔۔۔ ماہم زایان کو  
آنسو بھری آنکھوں سے اُسے دیکھ کر بولی اور زایان کو حیرتوں کے سمندر میں نہلا گئی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

واٹ ؟ آمین ریٹلی ماہم ؟

یار میں کیوں خوش نہیں ہوں گا میں ہی تو سب سے زیادہ خوش تھا زایان پہلے سوالیہ انداز  
میں پھر بے چاگی سے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تم نے تو میرے سے بات تک نہیں کی پورے فنکشن میں ---- خوش تو ارباز بھائی تھے جو  
بار بار زونی سے باتیں کر رہے تھے ایک اور شکوہ کیا گیا  
افسار تم دیکھ رہی تھی ناکہ مجھے موح ہی کب ملا کبھی ایک بندا آتا تو کبھی دوسرا زایان  
ماہم کا ہاتھ پکڑتے بولا  
ہاں اور تم پوری رات گھر بھی تو نہیں آئے تھے ماہم کو اب بھی زایان پہ یقین نا آیا تو مزید  
شکوے لے کر بیٹھ گئی اور رونے لگ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ماہی میری جان رو تو نہیں یار عمر کی گاڑی خراب ہو گئی تھی اور اُس کے بابا کی طبیعت  
بھی خراب ہو گئی تھی انہیں ہو سپٹل لے جانا پڑا پھر بتاؤ میں اُسے اکیلا چھوڑ دیتا؟ زایان  
ماہم کو دیکھ کر بولا ---

ماہم کو کوئی جواب نا ملا تو وہ اور تیزی سے آنسو بہانے لگ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

یار رو کیوں رہی ہو اب ؟ پلیز چپ کر جاؤ ایسے تو تم مجھے تکلیف پہنچا رہی ہو زایان ماہم  
کے آنسو صاف کرتے بولا

مجھے رونا آ رہا ہے میں کیا کروں تمہیں دیکھ کر مجھے رونا آ جاتا ہے ماہم کھڑے ہوتے بولی تو  
زایان بھی کھڑا ہو گیا

ارے میں کوئی بھوت ہوں جو تمہیں مجھے دیکھ کر رونا آ جاتا ہے زایان شرارت سے بولا

تم بہت برے ہو مجھڑ ماہم زایان کے سینے پر مکوں کی برسات کرتے بولی

ہاں بہت برا ہوں پر یہ مجھڑ اپنی ماہی سے بہت پیار کرتا ہے زایان ماہم کے دونوں ہاتھوں

کو اپنے سینے سے ہٹا کر اُسے گلے لگاتے بولا

ماہم تو جیسے کسی اپنے لمس کو ترس رہی تھی وہ بھی اُس کے سینے سے لگ کے روتی چلی

گئی

ماہی رونا تو بند کرو یار پلیز --- زایان آہستہ سے التجائیاً انداز میں بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

مجھے رونے دو زایان پلیز میرا دل کر رہا ہے آج بہت سارا رونے کا ماہم اُس کے سینے سے لگی بولی اور سالوں سے روکے آنسو بہانے لگی زایان خاموشی سے اُس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگا کیونکہ وہ جانتا تھا آج یہ کسی اور وجہ سے رو رہی ہے مگر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ آج کے بعد وہ اسے کبھی رونے نہیں دے گا

-----

ماہم جب رو رو کے تھک گئی تو خاموش ہو گئی اور پھر دماغ میں فورن ایک اور شکوہ آیا تو سر اٹھا کے زایان کو خفگی سے دیکھنے لگی۔۔

کیا ہوا اب ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟ زایان سولیہ نظروں سے ماہم کو دیکھ کر پوچھنے لگا  
تم نے نیچے حمزہ سے کیا کہا تھا؟ ماہم غصے سے زایان کو گھورتی بولی اور اُس سے دور ہٹ گئی  
<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان کو اپنے پہ ہی غصہ آنے لگا تو سر پکڑ کے بیٹھ گیا اور پھر سے اپنی صفائی پیش کرنے لگا

ماہم میری جان میں صرف مزاح کر رہا تھا یقین کرو میں نے صرف تم سے محبت کی ہے  
میں اُس وقت حمزہ کو تنگ کر رہا تھا ورنہ میں ایسا مر کے بھی نہیں سوچ سکتا کہ تم  
کس حال میں ہو کس میں نہیں اس بات کی مجھے پروا نا ہو

ماہی مجھے محبت کرنا تم نے سکھایا ہے مجھے تم سے اُس وقت سے محبت ہو گئی تھی جب  
میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا تمہیں جب پہلی بار گانا گاتے دیکھا تھا مجھے اُسی پل

احساس ہو گیا تھا کہ تم روئی ہو تمہارے گانے کے نیچے چھپے جزبات بہت گہرے ہیں

مگر مجھے اس سے نا کوئی فرق پڑتا تھا نا ہی پڑتا ہے میں صرف یہ جانتا ہوں اب تم صرف

میری ہو اور میں تمہاری آنکھ میں ایک آنسو بھی نہیں دیکھنا چاہتا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تمہیں یاد ہے ماہم میں نے تمہیں ایک بار کہا تھا کہ میں اور سب ہی تمہارے ساتھ ہیں لیکن ہم میں سے کوئی بھی تب تک تمہارا ساتھ نہیں دے سکتا جب تک تم خود کو خود سمجھالنا چاہو اور مجھے فخر ہے اپنی اس بیوی پر جس نے خود کو سمجھالا ہے جو دوسری لڑکیوں کی طرح ٹوٹی نہیں ہے اور آج تو یہ میری محبت کی کشش تھی ماہی جو تم میرے آگے رو پڑی ورنہ میں جانتا ہوں تم اتنی مضبوط ہو کے کبھی کسی اور کے سامنے خود کو ٹوٹنے نہیں دو گی۔۔۔۔

زایان ماہم کے پاس بیڈ پہ بیٹھ کر اُس کا ہاتھ پکڑتے اپنے دل کی ہر بات آج اُس کے سامنے رکھ رہا تھا۔۔۔۔ کچھ سیکنڈ سانس لینے کو رکا اور پھر گویا ہوا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<http://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں جانتا ہوں ابھی تم مجھ سے محبت نہیں کرتی لیکن میں تم سے اس وقت صرف اعتبار چاہتا ہوں بس اپنے اس شوہر پہ یقین کر کے دیکھو کبھی مایوس نہیں ہو گی۔۔۔

میں تمہاری ہر خواہش پوری کروں گا تمہیں دنیا کی ہر خوشی دوں گا بس یہ بات یاد رکھنا کے زایان مزمل کبھی بھی تمہیں ناپسند نہیں کر سکتا اور یہ شادی میری مرضی سے ہوئی ہے

## CLASSIC URDU MATERIAL

یار میں تمہیں کیا بتاؤں جب تمہارے بھائی نے مجھے تم سے شادی کرنے کا کہا تو میری کیا کیفیات تھیں مجھے لگ رہا تھا آج میری ہر دعا قبول ہو گئی ہے آج مجھے سب مل گیا ہے اور ہاں مجھے واقعی میں سب مل گیا ہے کیونکہ تم میرا سب کچھ ہو ماہم

زایان ماہم کا ہاتھ چومتے بولا جو یک ٹک اُسے دیکھ رہی تھی ماہم کا دل بھی اس وقت کچھ اور طرح ہی دھڑک رہا تھا آج ماہم ملک پہ یہ انکشاف ہوا تھا کہ احمد نے تو کبھی اُس سے محبت کی ہی نہیں تھی محبت تو زایان منزل نے کی تھی اور بے حد کی تھی جو ماہم کو زایان کی طرف کھینچنے پر مجبور کر رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ بولو بھی ایسے کیا دیکھ رہی ہو زایان ماہم کے آگے چٹکی بجاتے بولا  
تم۔۔۔ تم۔۔۔ سچ کہہ رہے ہو؟

ماہم حیرے اور خوشی کے لے جلتے تاصرات سے آنسو بہاتے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں بالکل سچ میں کیوں اپنی اتنی پیاری بیوی سے جھوٹ بولوں گا زایان شرارت سے ماہم  
کی ناک دباتے بولا

تم بہت اچھے ہو زایان ماہم کہتے زایان کے گلے لگ کے رونے لگ گئی

یار ایک تو تم بات بات پہ رونے لگ جاتی ہو زایان ماہم کی کمر سہلاتے بولا اور اُس کے  
گرد اپنے بازو حائل کر کے آہستہ سے اُس کے کان میں سرگوشی کی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

I love you soo much mrs zayan you are my life

Support@classicurdumaterial.com

...zayan is nothing without you ♥

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان کی سرگوشی پہ ماہم سرخ ہو گئی اور منہ زایان کے سینے میں چھپا گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

-----چلو مسس اب نیچے چلیں ناشتہ بھی کرو گی یا باتوں سے ہی پیٹ بھرنا ہے زایان  
ماہم کو خود سے الگ کرتے بولا

س۔۔۔سوری ماہم شرمندہ ہوتی اٹھ کھڑی ہوئی تو زایان بھی مسکراتا اُس کا ہاتھ پکڑ کر  
کمرے سے باہر نکل آیا

\*\*\*\*\*

ملک فیملی میں سب ڈائینگ ٹیبل پہ بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے رات کی تھکاوٹ کے باعث  
آج سب ہی چھٹی پہ تھے۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com  
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

کتنی عجیب لگ رہا ہے نا گھر ماہم کے بغیر۔۔۔ اعجاز صاحب افسردگی سے بولے  
ہاں کہہ تو تم سچ رہے ہو اعجاز لیکن بیٹیاں تو ہوتی ہی پرائی ہیں آج نہیں تو کل انہیں  
جانا ہی ہوتا ہے اور ہماری بیٹی اچھے گھر میں گئی ہے خالد صاحب تشکر سے بولے



## CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن اتنی بھی کیا جلدی تھی کے آپ نے کوئی خوشی منائے بغیر ہی بیٹی کو رخصت کر دیا

عائشہ ناراضگی جتاتے بولیں جو اب تک خالد سے خفا تھیں  
بیگم تم نہیں سمجھو گی بیٹی سے مل لو گی تو خود ہی تسلی ہو جائے گی  
اسے کرے ایسا ہی ہو عائشہ سر جھٹکتے بولیں

ارباب بیٹا زونی اور تم گھومنے پھرنے نہیں جاؤ گے خالد کا رخ اب ارباب کی طرف تھا جو زونی کے ساتھ ہی بیٹھا تھا

جی ابو انشا اللہ ماہم اور زایان کا رسیپشن ہو جائے تو دبئی جائیں گے ارباب خالد صاحب کو بتانے لگا

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔۔۔

ارباب مجھے ماہم سے ملنا ہے پلیز زونی ارباب کے کان کے قریب ہو کے آہستہ سے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں آج آئے گی ماہم پھر مل لینا ارباز مسکرا کے بولا  
اوکے۔۔۔۔۔ زونی کہہ خاموشی سے پلیٹ سے کھانا چننے لگ گئی

\*\*\*\*\*

زایان ماہم کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑے نیچے آیا اور ایک کرسی کھینچ کر ماہم کو اُس پر بٹھایا  
اور پھر خود اُس کی ساتھ والی کرسی کھینچ کر بیٹھا فہمدہ یہ سب بہت ناپسندیدگی سے دیکھ  
رہی تھیں جب کے منزل اور حمزہ مسکرا رہے تھے

ماہم نے سب کو سلام کیا جس کا جواب بھی صرف منزل صاحب اور حمزہ نے دیا

نیند پوری ہو گئی بیٹا کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی منزل صاحب ماہم کو دیکھتے شفقت بھرے  
لہجے میں بولے

جی انک۔۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔۔ بابا ماہم فورن سے بولی جس پہ فہمدہ کے الاوہ سب ہی مسکرا دیے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہمہ عجیب زمانہ آگیا ہے بھئی پہلے تو لڑکی کے ماں باپ رخصتی کے اگلے دن ناشتہ لے کے آتے تھے یہاں تو کوئی اتنا پتہ ہی نہیں خدا جانیں اتنی اچانک شادی کیوں کر دی بیٹی کی ایسا کیا کیا تھا اور پھر دوبارہ منہ بھی نہیں کیا اس گھر کو --- فمیدہ اپنے مخصوص لہجے میں حقارت سے ماہم کو دیکھتے بولیں جو حیرت اور صدیوں سے یہ سب سُن رہی تھی

یہ کیا بکواس کر رہی ہیں آپ زایان غصے سے ٹیبل پہ مکا جھڑتے بولا

آپ کی ہمت بھی کیسے ہوئی میری بیوی کے بارے میں ایسے الفاظ نکالنے کی ہوتی کون ہیں آپ زایان کھڑا ہو کے فمیدہ کو سرخ انگارے جیسی آنکھوں سے گھورتے بولا

لو اب ایسا بھی کیا کہہ دیا میں نے جو لڑکا اتنا چلنخ رہا ہے فمیدہ اپنی گھبراہٹ چھپاتے بولیں

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں آپ تو ایسا کچھ کہتی ہی نہیں ہیں میں ہی پاگل ہوں نا۔۔۔۔

زایان بیٹا تم ناشتہ کرو میں بات کرتا ہوں اس سے منزل ماہم کی اڑتی رنگت دیکھ کے فوراً  
زایان سے بولے

مت کیے بیٹا آپ مجھے نفرت ہے مجھے آپ سے۔۔۔

آپ کی وجہ سے ہو رہا ہے یہ سب آپ ہی اس عورت کو میرے گھر لائے تھے یہ نا آتیں  
تو بھی ہم اکیلے رہ سکتے تھے بابا آپ نے ایسا کیوں کیا انہوں نے مجھ سے میرا باپ تک  
چھین لیا ماما تو ویسے ہی جا چکی تھیں زایان غصے سے دھاڑتا بھگی آواز میں بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ز۔۔۔ز۔۔ایان۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم نے آہستہ سے زایان کے بازو پہ ڈرتے ڈرتے ہاتھ رکھا تو زایان کو بھی ہوش آیا کہ ماہم

بھی یہاں موجود ہے

کچھ نہیں ہوا ماہی سب ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو زایان اپنے اعصاب ڈھیلے کرتا نرمی  
سے ماہم کو دیکھ کر بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

اور آپ ----- میں آخری بار وارن کر رہا ہوں میری ماں۔۔۔ یا میری بیوی ان دونوں میں سے کسی کے لیے بھی آپ نے اپنی گندی زبان سے ایسے گھٹیا الفاظ نکالے تو میں وعدہ کرتا ہوں مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا آپ کے لیے۔۔۔

زایان ایک ہاتھ سے ماہم کا ہاتھ تھامتے دوسرے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے فہمیدہ کو وارن کرتا وہاں سے ماہم کو لے کر اوپر چلا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان یہ سب کیا تھا۔۔۔ ماہم کمرے میں آتے ہی پریشانی سے زایان کو دیکھ کر بولی کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہے میں ہوں نا تمہیں کوئی کچھ نہیں کہے گا تم اکیلی نہیں ہو زایان ماہم کے منہ کو ہاتھوں کے پیالے میں لیتے بولا لیکن تم۔۔۔ تمہیں اپنے بابا سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

تم ابھی نہیں سمجھو گی میری جان اپنے زہن کو ایسے ناتھکاؤ --- تم ریسٹ کرو میں آتا  
ہوں پھر تمہارے گھر چلیں گے زایان ماہم کا چہرہ تمہاتے مشکل مسکرا کے کہتا باہر نکل  
گیا

\*\*\*\*\*

میں تمہیں بتا رہا ہوں فہمیدہ اب تم نے ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نکالا تو میں ایک منٹ  
نہیں لگاؤں گا اور تین لفظ بول کے تمہیں یہاں سے نکال پھینکوں گا منزل فہمیدہ کو دیکھ

<https://www.classicurdumaterial.com/> کر بولے

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں --- اتنی بڑی بات آپ کیسے کر سکتے ہیں فہمیدہ غصے اور حیرت

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سے بولی

چلی جاؤ میری نظروں سے دھور چلی جاؤ بلکہ میں ہی یہاں سے چلا جاتا ہوں منزل غصے  
سے بوٹے وہاں سے چلے گئے ---



## CLASSIC URDU MATERIAL

اما آپ ایسا کیوں کرتی ہیں آپ کو کیا مسئلہ ہے بھائی سے وہ اتنے اچھے تو ہیں۔۔۔ حمزہ افسوس سے اپنی ماں کو دیکھتا ہوا

ہاں میں ہی بری ہوں باقی سب تو بہت اچھے ہیں نا بس مجھے ہی غلط کہو تم بھی۔۔۔ میری تو اپنی اولاد بھی میری نہیں فہمیدہ غصے سے حمزہ کو دیکھ کے بولیں  
آپ کا کچھ نہیں ہو سکتا آپ کبھی نہیں سمجھیں گی لیکن میں بتا رہا ہوں اما آپ اکیلی رہ جائیں گی بالکل اکیلی حمزہ ماں کو کہتا وہاں سے چلا گیا اور فہمیدہ اُس کی پشت دیکھتے رہ گئیں

<https://www.classicurdumaterial.com/> \*\*\*\*\*

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
زایان اپنے کمرے سے نکل کے ساتھ والے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

پورا کمرہ زایان کی اور اُس کی ماں کی تصویروں سے بھرا ہوا تھا

اُس نے ڈریسنگ ٹیبل سے سگریٹ کی ڈبی نکالی اور ایک سگریٹ نکال کے واپس رکھ دی

## CLASSIC URDU MATERIAL

سگرٹ سلگاتا وہ ایک تصویر کے آگے جا کے کھڑا ہو گیا

کیوں گئیں آپ---

آپ کو میں یاد نہیں تھا کہ آپ کا ایک بیٹا بھی ہے آپ نے ایک بار نہیں سوچا اُس کا

کیا ہوگا---

کیوں؟؟؟؟؟؟

کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں؟؟؟ وہ چینیٹا اور ٹیبل پر پڑا گلداں پوری قوت سے نیچے

دے مارا---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہم جو زایان کی آواز سن کے دروازے کے پاس آئی ہی تھی کچھ ٹوٹنے کی آواز سُن کے

فون دروازہ کھولا اور اندر بھاگی۔۔

زایان۔۔۔ یہ کیا کر رہے ہو تم۔۔۔ ماہم روتے روتے بولی

اور۔۔ اور یہ۔۔ یہ۔۔۔ تم۔۔۔ سگریٹ پی رہے ہو ماہم اُس کے ہاتھ سے سگریٹ لیتے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

میں کیا کروں بتاؤ نا پھر --- تم ہی بتاؤ میں کیا کروں -- مجھے یہ بہت یاد آتی  
ہیں ---- زایان اپنی ماں کی تویر کی طرف اشارہ کرتے بولا

ماہم نے نظر اٹھا کے دیوار پہ لگی تصویروں کو دیکھا تو اُس کی آنکھیں بھی پانی سے بھر  
گئیں اُن دونوں ماں بیٹے کے درمیان کتنا پیار تھا یہ تصویروں سے ہی انداز ہو رہا تھا

کیا تھا اگر یہ نا مرتیں تو آج میں بھی ایک خوشحال زندگی گزار رہا ہوتا میرے پاس بھی ماما بابا  
ہوتے زایان بچوں کی طرح بول رہا تھا اور آنسو آنکھوں سے مسلسل بہہ رہے تھے جس کی خبر  
شاید اُس کو خود بھی نا تھی

مجھے یہ بہت یاد آتی ہیں ماہم بہت --- زایان زمین پہ بیٹھتا چلا گیا --- ماہم بھی اُسی کے  
ساتھ زمین پہ بیٹھ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان اس دنیا سے سب نے جانا ہے کسی نے کل تو کسی نے آج۔۔۔ اُن کا وقت لکھا تھا وہ چلی گئیں ایسے تو تم اس سے شکوہ کر رہے ہو یہ تو غلط ہے نا اُن کی چیز تھی انہوں نے لے لی ماہم نرمی سے زایان کا ہاتھ پکڑتے بولی

میں شکوہ نہیں کرتا یا ر بس کبھی کبھی میرا دل بہت خفا ہو جاتا ہے جب یہ عورت مجھے باتیں سناتی ہے میری ماں کے بارے میں غلط بولتی ہے اور اب۔۔۔ اب میری بیوی کے بارے میں۔۔۔۔۔ تم ہی بتاؤ ایک عورت کے پاس ہمت کہاں سے آتی ہے بتاؤ۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں بتاتا ہوں ایک عورت کے اندر ہمت اُس کی زندگی میں موجود مرد کی وجہ سے آتی ہے میں نہیں کہتا کہ عورت کمزور ہے لیکن اکثر ایک ایسی عورت جو کسی کو بھی کسی بھی وقت کچھ بھی سنا سکتی ہے اُس کے پیچھے ایک مرد کا سہارا ہوتا ہے اس کو بھی میرے بابا کی دی ہوئی شے ہے اگر وہ ان کو پہلے دن ہی میری اہمیت بتاتے یا جب وہ پہلی بار مجھے کچھ غلط بولی تھیں تو اُن کو روکے تو وہ کبھی اس حد تک نا جاتیں میں یہ بھی نہیں کہتا کہ وہ میری ماما کے حصے کا پیارا نہیں کیوں دے رہے ہیں پر وہ اُن کو روک بھی تو

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں رہے اُن کو میری بلکل پراہ نہیں زایان بھرائی ہوئی آواز میں بولا اور ایک موتی ٹوٹ کر آنکھ سے گرا۔۔۔ زایان نے خاموشی سے پاس بیٹھی ماہم کی گود میں سر رکھ لیا اور آنکھیں بند کر لیں جیسے کسی طرح سکون حاصل کرنا چاہ رہا ہو

میں مانتی ہوں تم ٹھیک کہہ رہے ہو زایان لیکن وہ تم سے بہت پیار کرتے ہیں میں نے اُن کی آنکھوں میں تمہارے لیے چاہت دیکھی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
اس کی وجہ پتا ہے کیا ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
اس کی وجہ تم ہو زایان وہ تم سے پیار کرتے ہیں اسی لیے انہیں میرے سے لگاؤ ہوا  
ہے زایان کوئی بھی باپ اپنی اولاد کا برا نہیں سوچ سکتا

## CLASSIC URDU MATERIAL

بس غلطی ہر انسان سے ہوتی ہے اُن سے بھی ہو گئی انہوں نے آنٹی کو نہیں روکا تو وہ حد سے بڑتی چلی گئیں اب بات اُن کے ہاتھ سے بھی نکل گئی ہے اوپر سے تم اُن سے ایسے بات کر رہے تھے تم نے سوچا ہے وہ کتنا ہرٹ ہوئے ہوں گے ---  
ماہم زایان کے بالوں میں انگلیاں چلاتے بول رہی تھی اور اُس کو ہلکا پھلکا کر رہی تھی

\*\*\*\*\*

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہ دونوں اس وقت ملک ہائوس میں موجود تھے شام کے سات بج رہے تھے.... گھر میں

Support@classicurdumaterial.com

سب ہی خوش تھے ماہم کو دیکھ کر عائشہ کو بھی کچھ تسلی ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ احمد آج گھر

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

واپس آگیا تھا مگر سوائے رقیہ بیگم کے اُس سے کوئی بات نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اور اُس نے

بھی خاموشی تان لی تھی اور خود کو کمرے تک محدود کر دیا تھا۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

اب وہ سب ہال میں بیٹھے تھے ماہم صوفے پہ زایان کے ساتھ ہی کچھ فاصلے پر بیٹھی تھی

---

پرپل کلر کی گھٹنوں سے نیچے آتی کمیز جس پہ سفید نگوں کا کام ہوا تھا ساتھ ہم رنگ شلوار اور دوپٹا تھا۔۔۔ دوپٹے کو ہمیشہ کی طرح سر پہ لیا ہوا تھا۔۔۔

زایان نے سفید شلوار کمیز کے اوپر بلیک ویسٹ کوٹ پہنے ہوئی تھی حسبِ عادت تھوڑی دیر بعد ہاتھ کی پشت جس میں اُس نے گاڑی کی کیز بھی پکڑی ہوئی تھی اور مسلسل گھما رہا تھا اُس سے اپنی مونچھوں کو ہلکا ہلکا سیدھا کر رہا تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
وہ دونوں ساتھ بیٹھے نظر لگ جانے کی حد تک پیارے لگ رہے تھے۔۔۔

بیٹا عابدی صاحب کو بھی لے آتے ساتھ خالد صاحب زایان کو دیکھتے بولے جس پہ جہاں ایک پل کو زایان کے چہرے کا رنگ اڑا وہیں ماہم حیرانی سے زایان کو دیکھنے لگی

## CLASSIC URDU MATERIAL

پھر اگلے ہی لمحے زایان خود کو نارمل کرتے بولا

جی انکل بس اُن کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو اس لیے --- زایان دھیمے لہجے میں " بولا

اچھا اچھا چلو اللہ صحت دے خالد صاحب تاصف سے بولے ---

کیا ہوا؟ -- ایسے کیوں بیٹھی ہو زایان آہستہ سے ماہم کے قریب سرگوشی کرتے بولا

وہ --- تمہارے بابا کا نام تو م --- منزل نہیں تھا پھر یہ عابدی صاحب کون ہے --- انتہائی

معصومیت سے سوال کیا گیا ---

ماہم کی بات پہ زایان کو ہنسی آئی مگر سب کا لحاظ کرتے وہ صرف مسکرا کے اُسے دیکھنے لگا

اور پھر دھیمے لہجے میں بولا ---

مالے ڈیئر مسسر --- "

عابدی میرے بابا کا سر نیم ہے اس لیے ---

او اچھا --- ماہم شرمندہ ہوتے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان اب بھی اُسے ہی مسکراتا دیکھ رہا تھا

اب تو خوش ہونا بیگم --- خالد صاحب عائشہ کو بولے جو سامنے ماہم اور زایان کو دیکھ رہی تھی جو اپنی باتوں میں مصروف نظر آرہے تھے

خالد کی بات پہ عائشہ نے انہیں نم آنکھوں سے دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا جس پہ وہ مسکرا دیے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بھائی زونی کہاں ہے ماہم ارباز کو دیکھ کے بولی

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

وہ اپنے روم میں ہے بس کہہ رہی تھی پانچ منٹ میں آرہی ہے --- میڈم آج بہت

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اکسائیڈ ہیں آپ سے ملنے کو ارباز ماہم کی معلومات میں اضافہ کرتے بولا

میں خود دیکھتی ہوں ماہم کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی اور ارباز اور زونی کے کمرے کی طرف چل دی

---

احمد جو اپنے دیہان میں بالوں میں ہاتھ پھیرتا آ رہا تھا سامنے سے آنی ماہم کو دیکھ کے چونکا اور ایک کمرے میں جا کے دروازے کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔۔

ماہم جیسے ہی اُس کمرے کے پاس سے گزری احمد نے تیزی سے اُس کی کلائی پکڑ کے اندر کھینچ لیا

آہ۔۔۔ ماہم نے ابھی چلیخ مارنے کو منہ کھولا ہی تھا کہ احمد نے تیزی سے اپنا بھاری ہاتھ اُس کے منہ پہ رکھ دیا

شش --- چپ کر جاؤ ---

میں ہاتھ ہٹا رہا ہوں اب چیخنا نہیں احمد سنجیدہ لہجے میں بولا ماہم یک ٹک اُسے دیکھ رہی تھی

ماہی

احمد نے اُس کے منہ سے ہاتھ ہٹاتے نرمی سے اُس کا نام پکارا

ماہم دیوار کے ساتھ لگی کھڑی تھی جب کے احمد اس کے سامنے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہی۔۔۔۔۔ یہ نام سنتے ہی ماہم کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔۔۔۔ کتنے سالوں بعد“  
یہ پکار سنی تھی۔۔۔۔۔ کب سے ترس گئی تھی وہ یہ آواز اور اس آواز سے اپنا نام سننے کو  
ماہی تم سن رہی ہو؟۔۔۔۔۔

احمد ماہم کو دیکھتے دکھی سے لہجے میں بولا  
م۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔ ج۔۔۔۔۔ جانے۔۔۔۔۔ دو۔۔۔۔۔  
ا۔۔۔۔۔ ح۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ احمد۔۔۔۔۔

ماہم بھگی لہجے میں نظریں جھکا کے بولی۔۔۔۔۔ اُس نے یہ نام کس ازیت سے بولا تھا یہ وہ ہی  
جانتی تھی

ایک بار میری بات سُن لو یار  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

احمد ماہم کے ہاتھ پکڑتے بولا جس کو ماہم نے تیزی سے جھٹکا اور اُسے خود سے دور دھکیلا

ہاتھ مت لگاؤ مجھے ماہم سرخ آنکھوں سے اُسے دیکھ کر بولی

ماہی۔۔۔۔۔ م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ بہت شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو  
پلیز۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔۔ کسی۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔ کے

## CLASSIC URDU MATERIAL

ساتھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ دیکھ۔۔۔ سکتا۔۔۔ مجھے۔۔۔ مجھے۔۔۔ اب۔۔۔ پتا۔۔۔ چلا۔۔۔ ہے۔۔۔ کے۔۔۔ مجھ  
ے۔۔۔ اب۔۔۔ بھی۔۔۔ تم۔۔۔ سے۔۔۔ محبت۔۔۔ لیے

تم۔۔۔ تم اُسے چھوڑ دو۔۔۔ ہاں۔۔۔ تم۔۔۔ اُسے چھوڑ دو پھر ہم دونوں ساتھ رہیں گے احمد  
کہتے کہتے ایک بار پھر ماہم کے قریب آ کے اُس کے ہاتھ پکڑتے بولا۔۔۔ جس کو ایک بار پھر  
ماہم نے ہٹا دیا

جھوٹ۔۔۔ جھوٹ بولتے ہو تم۔۔۔ تمہیں۔۔۔ نا۔۔۔ اب۔۔۔ مجھ سے پیار ہے نا کبھی پہلے  
تھا۔۔۔ تب تمہیں ٹائم پاس کرنا تھا اور اب تم خود کو ہارتا نہیں دیکھ سک رہے تمہیں اب  
میں اپنی دسترس سے باہر جو نظر آ رہی ہوں تو اب تم یہ سب کرو گے۔۔۔ ماہم غصے سے

چینیخی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں ایسی بات نہیں ہے یار م۔۔۔ میں۔۔۔ تم۔۔۔ سے پیار کرتا ہوں۔۔۔  
جھوٹ۔۔۔ بالکل جھوٹ۔۔۔ خبر دار جو اب ایک اور لفظ بولا۔۔۔ تم خود کو سمجھتے کیا ہو  
ہاں۔۔۔ بولو۔۔۔ مجھے۔۔۔ مجھے۔۔۔ مشورے دے رہے ہو کے میں اپنے شوہر کو چھوڑوں اور



## CLASSIC URDU MATERIAL

اپنے بارے میں کیا خیال ہے --- تم بھی تو شادی کر چکے ہو اُس کا کیا بولو --- اب ایک اور معصوم کی زندگی برباد کرنا چاہ رہے ہو ---

ہمہ معصوم --- نہیں --- معصوم نہیں --- ہے --- وہ --- میری ماہی جیسی --- بلکل نہیں --- ہے --- وہ بہت تیز --- بہت بری ہے ---

مجھے میری غلطی کی سزا ملی ہے اب میں اُس کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا وہ بے بسی سے بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم اب کس کے ساتھ رہتے ہو کس کے نہیں مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن میں اب پہلے والی غلطی دوبارہ نہیں کروں گی --- میری اب شادی ہو چکی ہے اور زایان بھی بہت اچھا ہے --- مجھے اب تمہارے ساتھ کی کوئی ضرورت نہیں جب تھی تو تم مجھے چھوڑ گئے تھے احمد ملک تم چھوڑ گئے تھے --- میں --- بلکل اکیلی ہو گئی تھی --- بچپن سے ہمیشہ تمہیں اپنے ساتھ پایا تھا اور --- اور تم نے کیا کیا --- مجھے چھوڑ گئے اپنے خواب دکھا کے مجھے تنہا کر گئے --- تمہیں اُس وقت کیوں میرا خیال نا آیا جب میں اس دنیا سے بے گانا ایک ہو سپیٹل

## CLASSIC URDU MATERIAL

کے کمرے میں قومہ میں لیٹی تھی --- کیا تم جانتے ہو تمہاری وجہ سے میں موت تک کے  
منہ کو چلی گئی تھی --- م --- میں نے کس قدر تکلیف اور ازیت برداشت کی ہے --- ایک  
ایک --- پل رو کے گزارا ہے --- یاد ہے نا تمہیں میں کیسی ہنس نک، جولی سی تھی  
اب --- دیکھو --- کیا ہوں --- میں کچھ بھی نہیں اور اس کی وجہ صرف تم ہو --- صرف تم ---  
وہ احمد کی آنکھوں میں دیکھ کر مسلسل آنسو بہاتے بول رہی تھی --- تکلیف اور درد اُس کی  
آنکھوں میں واضح محسوس کیا جا سکتا تھا اور آج احمد ملک بھی بے بسی سے آنسو بہا رہا تھا  
--- آج اُسے اپنی غلطی کا شدت سے اندازہ ہو رہا تھا کیونکہ اُس نے واقعی ماہم کو ہنستے  
مسکراتے دیکھا تھا لیکن --- لیکن --- اب آج اُس کو وہ ماہم کہیں نہیں نظر آرہی تھی ---  
م --- مجھے --- مجھے معاف کر دو ماہی --- احمد ماہم کے آگے ہاتھ جوڑتے بولا آنکھ سے ایک  
موتی ٹوٹ کر گرا  
میں جانتا ہوں میں نے تمہارا بہت دل دکھایا ہے ماہی میں بہت برا ہوں لیکن یقین کرو  
خوش تو میں بھی نہیں ہوں تمہاری بد دعا ہی لگی ہے شاید جو آج تک اس قدر بے سکون  
ہوں ---

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں احمد ملک صاحب تم اب تک مجھے جان ہی نہیں سکے۔۔۔ میں تمہیں کبھی بھی بد دعا نہیں دے سکتی لیکن تم یہ بات سمجھو گے کیسے۔۔۔ محبت جو نہیں کی کبھی۔۔۔

لیکن میں نے کی ہے تم سے محبت اور جن سے محبت کی جاتی ہے اُن کو بدعا تو دھور اُن کے ساتھ کچھ برا ہونے کا بھی نہیں سوچا جاتا

لیکن اب مجھے تم سے کوئی بات یا تمہیں کوئی وضاحت نہیں دینی۔۔۔ آج کے بعد میرے راستے میں مت آنا۔۔۔۔ ماہم آنکھوں سے روانی سے اشک بہاتی شہادت کی انگلی اٹھا کے بولی اور بغیر اُس کے جواب سے سنے دوڑنے کی سی تیزی سے کمرے سے نکل گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

زونی جو اپنے کمرے سے نکل ہی رہی تھی کسی سے زور سے ٹکرائی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ماہی کیا ہوا؟

زونی نے جیسے ہی اپنے سامنے کھڑی ماہم کو دیکھا جس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھگی ہوئی تھیں تو پریشانی سے پوچھا

زونی۔۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم اپنے دل کی سب سے قریب اور عزیز دوست کو سامنے پا کے فوراً اُس کے گلے لگ  
کے رو پڑی

ادھر آؤ اندر چلو۔۔۔

ماہم کی حالت دیکھتے زونی خاموشی سے اُس کو کمرے میں لے گئی اور بیڈ پہ بٹھا کے خود اُس  
کے سامنے آ کے بیٹھی

اب بتاؤ کیا ہوا ہے ماہی۔۔۔ سب ٹھیک ہے نا۔۔۔ تم ایسے کیوں رو رہی ہو۔۔۔

اب کچھ بولو بھی یار تم تو مجھے ڈرا رہی ہو۔۔۔ کہیں۔۔۔ زایان۔۔۔ زایان نے تو کچھ نہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
کہا۔۔۔ تم۔۔۔ اُس کے ساتھ خوش تو ہونا۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ماہم کو خاموش دیکھ کے زونی نے سوالوں کی بوچھاڑ کر دی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونی وہ کیوں آ جاتا ہے بار بار۔۔۔ میں اُسے کیسے بھولوں گی۔۔۔ بتاؤ نا میں کیا کرو۔۔۔

ماہم نے سر اٹھا کے زونی کو دیکھا اور اُس کے سوالوں کو نظر انداز کرتے بے بسی سے اپنی

دل کی بات بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

افف کیا تم نے احمد کو دیکھا ہے؟

زونی کو جیسے تھوڑا سکون ملا کہ کوئی اور بات نہیں ہے

ہاں اور-----

ماہم نے زونی کو احمد نے ساتھ ہوئی ساری گفتگو سنا دی اور اُس کے گلے لگ کے رو پڑی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بس ماہی اب اور نہیں رونا تم نے بہت ہو گیا اُس دوغلے انسان کے لیے بہت آنسو بہا

لے اب خبردار جو تم روئی۔۔۔۔۔  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زونی ماہم کو خود سے الگ کرتے اُس کی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے بولی

زونی مجھے لگا تھا میں بھول جاؤں گی ل۔۔۔ لیکن۔۔۔ آج اُس کو اپنے سامنے دیکھ کر اور اُس

کے منہ سے اپنا نام سن کر میرا دل بہت رو رہا تھا دل کر رہا تھا سب کچھ چھوڑ کے اُس

کے پاس چلی جاؤں۔۔۔



## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم بھرائی آواز میں بولی

شششش۔۔۔ ایسے نہیں بولے یہ سب تم صرف جذباتی ہو کے بول رہی ہو اور کچھ نہیں

----

ماہی میں جانتی ہوں پہلی محبت بھولنا بے حد مشکل ہے لیکن ناممکن نہیں۔۔۔ تم  
کوشش کرو سب ٹھیک ہو جائے گا تم زایان کے متعلق سوچو اُس کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرو  
اُس کو سمجھنے کی کوشش کرو دیکھنا سب ٹھیک ہو جائے گا

زونی نرمی سے ماہم کو دیکھ کے بولی

اب اچھی سی اسمائیل دو مجھے زونی نے ماہم کو خاموش دیکھ کے پھر سے کہا جس پہ ماہم  
ہلکا سا مسکرائی

.....  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آگئیں دونوں توبہ یہ تم لوگ کیا وہاں پہ سارے سال کی باتیں کرنے لگ گئی تھی  
وہ دونوں جیسے ہی حال میں داخل ہوئیں تو ارباز فورن دیکھ کے بولا جس پہ زونی نے اُسے  
گھوری سے نوازہ جبکہ ماہم خاموشی سے ماں کے پہلو میں بیٹھ گئی



میری بیٹی خوش تو ہے نا۔۔۔ عائشہ شفقت سے ماہم کا ہاتھ پکڑتے بولیں

جی امی ----- ماہم ہلکا سا مسکرائی

بیٹا زایان اچھا ہے ؟ میرا مطلب اُس کا رویہ تمہارے ساتھ کیسا ہے عائشہ بیگم نے دھیمی سے لہجے میں پوچھا

جی امی وہ بہت اچھا ہے ماہم ماں کو تسلی دیتی بولی اور پھر نظر اٹھا کے سامنے بیٹھے زایاں کو دیکھا جو اباز کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھا

زونی جنت اور رقیہ اس وقت کچن میں کھانے کے انتظامات دیکھ رہی تھیں

تقریباً پندرہ منٹ بعد کھانے کا دور دورہ شروع ہوا

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا اور پھر ماہم اور زایان سب کو الوداع کہتے گھر کو روانہ ہو گئے۔

وہ دونوں رات کو گیارہ بجے گھر پہنچے سارے راستے ماہم بالکل خاموش تھی زایان بات کرنے

کی کوشش کرتا لیکن ماہم اُس کی بات کا چھوٹا سا جواب دے کر خاموش ہو جاتی

## CLASSIC URDU MATERIAL

کمرے میں داخل ہوئے جس میں گپ اندھیرا تھا زایان نے لائیٹ اون کر کے کمرے کو روشن کیا اور ماہم خاموشی سے واشروم میں چلی گئی

کچھ دیر بعد وہ کپڑے چنچ کر کے نکلی تو زایان نہانے کی غرض سے باتھروم میں گھس گیا جو کہ اُس کی پرانی عادت تھی

ماہم خاموشی سے بیڈ پہ آنکھیں موند کر لیٹ گئی اس وقت وہ نا چاہتے ہوئے بھی اندر سے عجیب و غریب کیفیات کا شکار تھی ایک طرف اتنا پیار کرنے والا شوہر اور دوسری طرف اُس کی پہلی محبت وہ نا چاہتے ہوئے بھی احمد کی باتوں کو زہن سے نہیں نکال پارہی تھی

--- سچ کہتے ہیں پہلی محبت قبر تک ساتھ جاتی ہے۔۔۔ ماہم نے بھی سچی محبت کی تھی وہ

کرتی بھی تو کیا؟۔۔۔ اُس نے جس شخص کو ٹوٹ کر چاہا وہ اُس کے قابل نہیں تھا لیکن

اُس نے تو بالکل پاک اور شفاف محبت کی تھی وہ کیسے اتنی آسانی سے زایان کو دل میں جگہ

دے دیتی وہ احمد کے بارے میں نہیں سوچنا چاہتی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی اب اپنے

شوہر کے ہوتے کسی اور کو سوچنا بھی گناہ ہے پر وہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔۔ یہ

سب باتیں سوچ سوچ کر اُس کا دماغ پھٹا جا رہا تھا بے خیالی میں ماہم کا ہاتھ اپنے سر تک

## CLASSIC URDU MATERIAL

چلا گیا اور وہ اپنے ہی خیالوں میں ہلکا ہلکا اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو ماتھے پہ چلا رہی تھی  
کے اچانک زایان کی آواز پہ چونکی

کیا ہوا سر درد کر رہا ہے؟

زایان لہجے میں محبت اور نرمی سموئے پوچھ رہا تھا۔۔۔ ماہم ایک دم سیدھی ہو کے بیٹھ گئی اور  
اپنا دوپٹہ ٹھیک کرنے لگی

ارے تم اٹھ کیوں گئی ہو لیٹ جاؤ۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔ ماہم فورن بولی۔۔۔ اُس کو یوں زایان کے سامنے لیٹنا عجیب

لگ رہا تھا

کہاں ٹھیک ہو یا سارے راستے تو تم خاموش رہی ہو اور اب بھی چپ کر کے لیٹ گئی

تمہی۔۔۔ تمہارے سر میں درد ہو رہا ہے نا۔۔۔ پین کلو دوں؟ یا ایسا کرو تم لیٹو میں دبا دیتا

ہوں۔۔۔

زایان کی بات پہ ماہم بے اختیار ایک دم پیچھے ہوئی اور حیرت سے اُسے دیکھنے لگی

کیا ہوا؟ زایان مسکرا کے بولا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ت۔۔۔تم۔۔۔کیوں۔۔۔دباؤ گے۔۔۔م۔۔۔میں۔۔۔پین کمر لے لیتی ہوں ٹھیک ہو جائے گا۔۔

ماہم فورن بیڈ سے اُٹھتے بولی

واہ بھئی بڑی کوئی ناشکری بیوی ملی ہے ہمیں تو۔۔۔ایک تو اتنی اچھی آفر کی اوپر سے میڈم کو قبول بھی نہیں زایان بیڈ پہ گرتا ماہم کو غور سے دیکھتا سر اونچا کرتا معصومیت سے بولا جس پہ ماہم ہلکا سا مسکرائی

نہیں تم بھی تھک گئے ہو گے اب لیٹ جاؤ ماہم ڈریسنگ ٹیبل کی ڈار سے دوائی نکالتی

<https://www.classicurdumaterial.com/> بولی

ہائے اتنی خوبصورت بیوی پاس ہو تو کون کبخت تھکے گا زایان سر بیڈ پہ گراتا سینے پہ ہاتھ رکھ

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> کے ڈرامائی انداز میں بولا

زایان کی بات سُن کے ماہم کو اندر تک تکلیف پہنچی۔۔۔اتنا پیار کرنے والا شوہر ہے اور

میں اب تک کسی اور کو دل سے لگائے بیٹھی ہوں ماہم اندر ہی اندر آنسو پیتے سوچ کے رہ

گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

نمبر سے unknown وہ اپنے کمرے میں لیٹی فیس بک دیکھ رہی تھی کہ ایک دم  
کال آنے لگ گئی جنت نے حیرت سے موبائل کی سکرین پہ آتے اس نمبر کو دیکھا پھر  
ساتھ لیٹی مومنہ کو جو نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی

وہ آہستہ سے بیڈ سے اتری اور بالکنی میں جا کے کال اٹینڈ کی

ہیلو۔۔۔۔ وہ آہستہ سے بولی مگر دوسری طرف بالکل خاموشی تھی

ہیلو ایک بار پھر بولی اب کی بار بھی خاموشی تھی

پتا نہیں کون ہے فضول آدمی میں ہی پاگل تھی جو کال اٹھالی وہ غصے سے برڑاتی فون

کاٹنے ہی لگی تھی کے اچانک سپیکر سے آواز آئی

رکو تو بات سنو جنت۔۔۔۔

ایک انجان بندے سے اپنا نام سن کر جنت کو حیرت ہوئی تو فورن بولی

کون؟



## CLASSIC URDU MATERIAL

ہممم۔۔۔۔ میں ہوں یار دوسری طرف سے بہت ہی نرمی سے کہا گیا

ایں۔۔۔ میں ہوں یعنی کہ بکری؟ جنت فورن غصے سے بولی جس پہ دوسری طرف سے قہقہے کی آواز گونجی

اب اس میں ہسنے کی کیا بات تھی اور آپ بتا رہے ہیں یا نہیں کہ آپ کون ہیں اور اس وقت مجھے کیوں کال کی؟ جنت ایک ہی سانس میں بولی

ارے ارے بریک لگائیں مادام اس ناچیز کو کچھ بولے کا موح تو دیجیے بڑی ہی ڈھٹائی سے شوخے انداز میں بولا گیا

اے مسٹر تمہارے پاس اسیکنڈ ہے جلدی بتاؤ ورنہ میں ابھی بلاک کر دوں گی جنت دھمکی آمیز لہجے میں بولی تو مخاطب فورن ہی سنجیدہ ہوا

ارے ارے بلاک نہیں کرنا بتاتا ہوں نا۔۔۔

جلدی بھونکو۔۔۔ انتہائی ہتیمیزی سے بولی

اللہ لڑکی تم تو بڑی ہی ہتیمیز ہو دوسری طرف سے حیرت سے بولا گیا



## CLASSIC URDU MATERIAL

عورت کو پرالے مردوں کے ساتھ ایسے ہی بات کرنی چاہیے جنت بھی بغیر شرمنگی کے  
بولی

اہم یعنی آپ خود کو عورت بول رہی ہیں انتہائی شوخی سے بولا گیا

یہ بات سن کر جنت کا تو منہ ہی کھل گیا

اے۔۔۔۔۔ آج کے بعد مجھے کال مت کرنا گدھا کہیں کا جنت غصے سے کہتی فون کاٹ گئی  
اور خود کو کوسنے لگی کے فون اٹھایا ہی کیوں۔۔۔۔۔

---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کروٹیں لے لے کر بھی آخر جب اُسے نیند نا آئی تو اٹھ بیٹھی اور بیڈ کے کراؤن کے ساتھ

ٹیک لگالی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اف میرے خدایا میں کہاں جاؤں وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر بیٹھ گئی اور پھر  
گردن ہلکی سے ترچھی کر کے پاس لیٹے وجود کو دیکھا جو نیند کی وادیوں میں اترا ہوا تھا سارے  
دن کی تھاکاؤٹ کے باعث زایان کو لیٹتے ہی نیند آگئی تھی جبکہ ماہم کے دماغ میں آج کا  
دن کسی فلم کی طرح گردش کر رہا تھا پہلے صبح فہمیدہ کی باتیں پھر زایان کی لڑائی اُس کے

## CLASSIC URDU MATERIAL

بعد اپنی ماں کے لیے زایان کا رونا اور پھر سب سے بڑی چیز احمد کی باتیں۔۔۔ کیا کیا نا ہو گیا  
تھا ایک ہی دن میں اور ماہم کے دماغ میں اس وقت زونی کی باتیں چل رہی تھیں  
"ماہی زایان کے اور اپنے رشتے کو ٹائم دو"

اف کیسے دوں کوئی مجھے بتائے نا وہ بے بسی سے رو پڑی  
م۔۔۔ میں۔۔۔ جانتی ہوں یہ گناہ ہے زایان پر میں کیا کروں میں کیسے دو دن میں تمہارے  
ساتھ بالکل ٹھیک ہو جاؤں کیسے میں دو دن میں اُس شخص کو بھول جاؤں جس سے میں  
نے بچپن سے محبت کی ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
Support@classicurdumaterial.com  
جب وہ یہ سب سوچ سوچ کے تھک گئی تو گھڑی پہ ٹائم دیکھا جو تین بج رہی تھی تو فوراً  
تہجد پڑنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یا اللہ تو رحمان ہے تو رحیم ہے تو کریم ہے بے شک تجھ سے بڑھ کر کوئی نہیں میرے  
مالک میں تیری بہت گنہگار بندی ہوں مجھے معاف کر دے یا اللہ میرے دل سے ایک نا  
محرم کی محبت کو نکال دے اور مجھے اُس شخص کے ساتھ مخلص رہنے کی توفیق دے جس کو

## CLASSIC URDU MATERIAL

تو نے میرے لیے چنا ہے بے شک وہ میرے لیے بہترین ہمسفر ہے لیکن میرے مالک  
میرے دل کو اپنے اس محرم کی طرف مائل کر دے یا اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے --- میرا دل  
میرے محرم کے طرف پھیر دے میرے مالک میں تجھ سے سچے دل سے دعا مانگتی ہوں  
میری دعا قبول عطا فرما۔۔۔۔

وہ دوپٹے کو چہرے کے گرد لپیٹے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑے اپنے پُر نور چہرے کے  
ساتھ آنکھوں سے اشک بہاتی آج اپنے رب سے سچے دل سے دعا مانگ رہی تھی

.....  
<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صبح کا سورج رات کی بوندا باندی کے بعد اپنی آب و تاب کے ساتھ ایک بار پھر چمک رہا تھا  
اور وہ جو فجر کی نماز پڑ کے سوئی تھی تو اب تک نیند کی وادیوں میں ہی پھر رہی تھی کھڑکیوں  
کے آگے پردے ہونے اور روم کی لائٹ آف ہونے کی وجہ سے کمراب تک اندھیرے میں  
چھپا ہوا تھا۔۔۔۔

زایان نے فجر کے ٹائم ماہم کو نماز پڑتے دیکھ لیا تھا اس لیے اُس نے اب تک اُسے  
جگانے کی کوئی کوشش نہیں کی تھی اور اُس کی نیند کے خیال سے کمرے کو بھی روشن

## CLASSIC URDU MATERIAL

نہیں کیا تھا مگر اب چونکہ ساڑھے گیارہ ہو گئے تھے تو اُس کی بھوک کے خیال سے وہ اُس کو جگانے چلا آیا

ایک جھٹکے سے کھڑکیوں کے آگے سے پردے ہٹائے تو دھوپ کی روشنی کمرے کو روشن کر گئی کمرے میں اے سی کی وجہ سے کافی ٹھنڈ ہو چکی تھی اور ماہم تو کامپ رہی تھی موسم تبدیل ہو رہا تھا اور ہلکی ہلکی بوندا باندی بھی رات کو ہوئی تھی جس وجہ سے ماحول میں ٹھنڈک تھی اور پھر زایان اے سی بند کرنا بھول گیا جس کا پختاوا اُسے اب ماہم کو کاپتے دیکھ کر ہو رہا تھا

ماہم روشنی سے زرا سا کسمکائی مگر پھر جسم میں درد کی لیر دوڑی تو ویسے ہی لیٹ گئی

ماہی اُٹھ جاؤ اب کچھ کھا لو کب سے بھوکی ہو زایان ماہم کو پاس کھڑے ہوتے بولا

ماہم نے ہلکی سے آنکھیں کھول کے زایان کو دیکھا تو اٹھنا چاہا لیکن اُٹھنا نہ سکی

ارے آرام سے -- کیا ہوا تم ٹھیک ہو نا زایان ماہم کو دوبارہ لیٹتے دیکھ کر بولا

پتا نہیں جسم ٹوٹ رہا ہے ماہم آواز میں نیند کی وجہ سے دھیمپن لائے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

اوہ ہویا یہ میری ہی غلطی ہے میں بھی کتنا پاگل ہوں ستمبر کا لینڈ آگیا ہے اور اے سی  
لگا کے رکھا ہوا اصل میں مجھے گرمی بہت لگتی ہے پر مجھے تمہارے بارے میں سوچنا چاہیے  
تمہا

زایان پریشانی سے بولا

نہیں میں ٹھیک ہوں ابھی فریش ہوں گی تو سب ٹھیک ہو جائے گا ماہم بیڈ کے ساتھ  
ٹیک لگاتے بولی

نہیں نہیں تم کیوں اٹھو گی لیٹی رہو یہیں خبردار جو یہاں سے ہلی بھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
لیکن

Support@classicurdumaterial.com  
لیکن ویکن کچھ نہیں تم یہیں رکو میں ناشتا یہیں منگواتا ہوں زایان ماہم کو وارنگ دیتا بولا اور  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
انٹر کام سے کک کو ناشتے کا کہا

تھوڑی دیر میں ایک میڈ ناشتہ لے کر دروازے پہ آئی تو زایان نے ناشتہ پکڑ کے دروازہ بند  
کر دیا اور ماہم کے پاس پہنچا

چلو شاباش ناشتہ کرو ---- پیار بھرے لہجے میں بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

لیکن۔۔۔ زایان۔۔۔ ماہم نے کچھ بولے کو لب کھولے تو زایان نے فورن ٹوک دیا

میں کچھ نہیں سنوں گا زایان لہجے میں سنجگی لا کے بولا

میری بات تو سنو۔۔۔ ماہم اب کی بار روہانسی ہو کے بولی کیونکہ زایان اُس کی بات ہی نہیں

سُن رہا تھا

اچھا اچھا سوری۔۔۔ بولو کیا کہنا تھا زایان ماہم کی آنکھوں میں نمی دیکھ کے فورن پیار بھرے

لہجے میں بولا

مجھے واشروم جانا ہے۔۔۔ میں نے تو ہاتھ بھی نہیں دھوئے میں ناشتہ کیسے کر لوں ماہم

خفگی سے بولی

Support@classicurdumaterial.com

زایان نے فورن دانتوں کے نیچے زبان دی

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سو سوری مائے ڈیئر وائف تمہارا ہسپینڈ تمہیں دیکھ کر پاگل ہی ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ چلو آؤ

تمہیں واشروم تک لے چلوں۔۔۔ زایان ماہم سے معذرت کرتا اُٹھ کھڑا ہوا



## CLASSIC URDU MATERIAL

تم کیوں میں خود چلی جاؤں گی ماہم حیرت سے زایان کو دیکھتے بولی جو اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے کھڑا کر چکا تھا۔۔۔۔

کیونکہ ابھی آپ میں اتنی ہمت نہیں کے آپ خود چل کے وہاں تک پہنچ جائیں زایان ماہم کے کندھے کر گرد بازو حائل کرتے بولا اور اُسے لے کر چل پڑا ڈریسنگ روم سے گزرتے واشروم تک ماہم کو چھوڑ کر وہ باہر آگیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پورا دن اُس نے ماہم کے ساتھ گزارا اور اُس کے کام کیے اور اُس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر گیا اب اُس کا ارادہ ماہم کو ٹیبلیٹ دے کر پہلے عمر کے گھر جا کر اُس کے پایا کو دیکھنے کا تھا پھر دونوں نے یونی جانے کا پروگرام بنایا تھا تاکہ زایان ماہم کی اور اپنی چھٹی لے سکے اور پھر کچھ دنوں تک اُس کا یونی کے ساتھ ساتھ پارٹ ٹائم جاب کرنے کا ارادہ تھا کیونکہ اب وہ اکیلا نہیں تھا اب اُس نے یہ . تو سوچا نہیں تھا کہ اُس کی پڑھائی کے دوران شادی ہو جائے گی تو اب جب ہو ہی گئی ہے تو اُسے صرف پڑھائی نہیں کام بھی کرنا تھا

Classic Urdu Material | by Noor E Janat

- 440 -

Humsafar Complete Novel

Do not copy or distribute without permission of the author

For more Novels please visit our website

[www.classicurdumaterial.com](http://www.classicurdumaterial.com)

## CLASSIC URDU MATERIAL

اس کے باوجود کے اُسے کمانے کی ہرگز ضرورت نہیں تھی لیکن وہ ماہم کی ضروریات اپنے ذاتی خرچے سے پوری کرنا چاہتا تھا اور پھر اس سنڈے اُن کا رسیپشن بھی تھا تو یہ نوکری والا کام اُس نے رسیپشن کے بعد کرنے کا سوچا تھا

---

اباز کو آج ضروری کام سے آفس جانا پڑا اس وقت شام کے 6 بج رہے تھے وہ گھر لوٹا تھا اور زونی کو آوازیں لگاتا کمرے میں چلا گیا

کیا ہے کیوں شور ڈالا ہوا ہے زونی دونوں ہاتھ کمر پہ لڑائی کے انداز میں رکھتی بولی  
شور کیوں ڈالا کیا مطلب شوہر ہوں تمہارا تھکا ہارا گھر آیا ہوں تمہارا کام ہے کوئی پانی شانی پلاؤ  
الٹا تم مجھ سے لڑنے کو آرہی ہو

ہاں تو شوہر تو دیکھیں شادی کو دن ہی کتنے ہوئے اور بیوی کو گھر چھوڑ کر چلے گئے اور کہیں گھمانے بھی نہیں لے کر گئے

زونی انتہائی خفگی بھرے لہجے میں کہتی منہ پھلا کے بیٹھ گئی

## CLASSIC URDU MATERIAL

تو سویٹ ہارٹ آپ کے شوہر نامدار کو ضروری کام سے جانا پڑا نا ورنہ کون پاگل اتنی خوبصورت بیوی کو چھوڑ کر جائے گا

ارباب زونی کے پاس بیٹھتا اُس کی گردن میں بازو حائل کرتے بولا جس کو زونی نے فورن جھٹکا  
ہا میاں کو دھور دھکیلتی ہو گندی بچی ارباب زونی کی ناک دباتے ایک بار پھر سے بولا  
بات نا کرو مجھ سے زونی ارباب کے ہاتھ پہ چپت لگاتے بولی

اففف اتنا غصہ --- بتایا تو ہے بے بی زایان اور ماہی کی شادی کے بعد جائیں گے  
نا۔۔۔ ارباب زونی کے پھولے منہ کو دیکھ کر بولا

ہاں تو میں کون سا کہہ رہی کہیں دور چلتے ہیں بندہ باہر ہی کہیں گھما لیتا ہے زونی ارباب کو  
دیکھ کر آنکھوں میں نمی لائے بولی تو وہ بھی شرمندہ ہو گیا

سو سوری زونی مجھے خیال ہی نہیں رہا میں بھی نا بڑا پاگل ہوں چلو جلدی سے ریڈی ہو ہم  
ابھی جا رہے ہیں ارباب جھٹکے سے زونی کو کھڑے کرتے بولا

لیکن کہاں؟ زونی کو اندازہ نہیں تھا ارباب ایک دم تیار ہو جائے گا

## CLASSIC URDU MATERIAL

بس جہاں جہاں تم کہو ارباز زونی کا ہاتھ پکڑتے بولا اور الماری سے ایک برائٹ سے کلر کا سوٹ نکال کر زونی کے ہاتھ میں تمہا دیا اور اُسے ڈیسنگ روم میں دھکیل کر دروازہ بند کر دیا اور زونی تو بس حیرت سے اپنے اس شوہر کو دیکھ رہی تھی جو ایک پل میں ہی فیصلے کر لیتا تھا 😊

---

افسوسہ کون بے غیرت ہے کل رات سے بار بار فون کیے جا رہا ہے وہ جھنجھلائی اور

اُس کو کھری کھوٹی سنانے کے ارادے سے کال پک کر لی

ہیلو جی۔۔۔۔۔ بڑے ہی پیار سے کہا گیا

اے کون ہو تم شرم نہیں آتی بار بار فون کر کے تنگ کر رکھا ہے لگتا ہے گھر میں کوئی

ماں بہن نہیں ہے تمہارے چلو ماں نہیں ہوگی بہن نہیں ہوگی کبھی بیوی تو ہوگی کبھی

□ بیٹی تو ہوگی اُس کے ساتھ بھی ایسے ہی کرو گے۔۔۔ ہاں بولو؟

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ ایک سیکنڈ ضائع کیے بغیر منہ میں جو آیا بول گئی اور فون کے دوسری سائیڈ پہ بیٹھے  
اُس بندے کو حیرت اور شرمندگی میں مبتلا کر گئی

ایک منٹ ایک منٹ آپ مجھے غلط سمجھ رہی ہیں -- میں -- میں کوئی ایسا ویسہ لڑکا نہیں  
ہوں ہاں --- دوسری طرف سے پہلے حیرت کی وجہ سے چھائی خاموشی کے بعد وہ فورن  
اپنے دفاع میں بولا جسکا اسر جنت صاحبہ پہ تو ہر گز نہیں ہوا

ہمہ ایسا ویسا نہیں ہوں بس لڑکیوں کو تنگ ہی تو کرتا ہوں ---- یہ بے وقوف کسی اور کو  
جا کے بنانا اور خبردار جو اب کال کی تو گدھے کے منہ والا --- جنت پہلے اُسی کی نکل

اتلا تے پھر اُس دھمکی دیتے اور آخر میں اُس کے منہ کو جو بقول اُس کے اُس نے دیکھا

تک نہیں تھا اُس کو گدھے کے منہ سے تشبیہ دیتے کال کاٹ دی اور فورن نمبر بلاک

لسٹ میں ڈال دیا <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

.....



## CLASSIC URDU MATERIAL

دوسری طرف عمر جو مزے سے اپنے صوفے کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھا تھا جنت کی طرف سے ہونے والی اپنی عزت افزائی پہ اب حیرت سے کھڑا ہو چکا تھا اور اُس کی شکل کو لوٹے کے بعد اب کدھے سے تشبیہ دینے پر افسردگی سے موبائل کو گھور رہا تھا

یہ لڑکی کیا چیز ہے یار پہلے اتنا بے تکا لقب دیا "لوٹے کے منہ والا" اور اب اففف میری آواز تو پہچان نا سکی اور تو اُس کے نزدیک تو اُس نے اب تک مجھے دیکھا بھی نہیں اور دیکھے بغیر کوئی کیسے کسی کے منہ کو گدھے کے ساتھ ملا سکتا ہے

عمر بیٹھے زایان سے بولا جس کے ہنس ہنس کے برا حال تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
ہا ہا ہا عمر یار یہ تو بڑی تیز نکلی زایان اپنی ہنسی روکے بولا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)  
ہاں سالے یہ تیری ہی بد دعا ہے کیا کہہ رہا تھا تو کہ وہ اب تیری بیوی کی بہن ہے تو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
میں ایسا نا کروں۔۔۔ لے کر تو لیا پر افسوس تیری بدعا لگ گئی عمر زایان کو دیکھ کر دانت پیستے بولا

ہاں تو میں کیا کہہ سکتا میری بیوی کی بہن کو اب تو کالز کرے گا تو میں تو روکوں گا نا اور ویلے بھی یار یہ کالز وغیرہ یہ سب غلط بات ہے کوئی بھی شریف لڑکی ایسے ہی کرتی ہے جیسے جنت نے کیا۔۔۔ اگر تو واقعی میں اُس سے محبت کرتا ہے نا تو یار اپنے ماما اور پاپا



## CLASSIC URDU MATERIAL

کو لے کے جا اور اُس کا رشتہ مانگ زایان اب کی بار سنجیدہ ہوتے بولا جس پہ عمر کے  
چہرے پہ مسکراہٹ نہنگ گئی

تو سہی کہہ رہا ہے پر یار مجھے ڈر لگتا ہے بلکہ مجھے یقین ہے وہ بھوتنی فورن نا کر دے گی  
اور اُن کی فیملی کو دیکھ کر اتنا تو جان ہی گیا ہوں کہ وہ زبردستی وغیرہ کرنے والوں میں  
سے نہیں جو اُس کے نا کرنے پہ بھی میری اُس سے شادی کر دیں گے عمر بھی سنجیدہ  
ہو کے بولا

پھر میرے بھائی اب کالز سے تو تو اُسے منانے سے رہا وہ تیرا قیمہ نا کر دے خیر اب میں

تیرے لیے دعا ہی کر سکتا ہوں زایان عمر کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے بولا اور اُٹھ کھڑا ہوا

تو کدھر جا رہا ہے؟ عمر نے زایان کو کھڑے ہوتے دیکھ کر پوچھا

بس یار اب گھر چلتا ہوں 8 بج گئے ہیں ماہم کو کھانا بھی دینا ہے وہ سو رہی تھی اُٹھ گئی

ہوگی زایان بولا جس پہ عمر اُسے آنکھیں پھاڑ کے دیکھنے لگ گیا

کیا اب ایسے کیا دیکھ رہا ہے۔۔ بیوی ہے میری اُس کا خیال بھی نا رکھوں اب۔۔ ویسے

بھی وہ بیمار ہے بخار ہو گیا ہے اُسے میں بس یونی کے لیے اور تیرے پاپا کو دیکھنے آیا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

دونوں کام ہو گئے۔۔۔ ناؤ آئی ہیف ٹو گو بڑی۔۔۔ زایان عمر کی گھوری پر اُسے وضاحت دیتے بولا

اوہ چل سہی ہے تو جا عمر سمجھتے ہوئے زایان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے بولا اور زایان بھی اُس سے مل کر باہر کی طرف بڑھ گیا

وہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوا تو اندھیرے نے اُس کا استقبال کیا۔۔۔ ماہم اب تک سو رہی تھی یقیناً وہ دوائیوں کے زیر اثر تھی زایان آہستہ سے چلتا ہوا اُس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گیا اور لیمپ آن کر دیا

ماہم بے خود سو رہی تھی کچھ آوارہ لٹیں چہرے پہ جھول رہی تھیں اور لیمپ کی دھیمی روشنی اُس کے چہرے کو اور خوبصورت بنا رہی تھی زایان نے اپنا دایاں ہاتھ آگے کیا جس میں اُس نے گولڈ کی گھڑی پہنی ہوئی تھی بازو کہنیوں تک فولڈ تھے اُس ہاتھ کی دو انگلیوں سے اُس کے چہرے پہ جھولتی لٹوں کو کان کی پیچھے کیا اور بغور چہرے کو دیکھتا آہستہ سے سرگوشی کرنے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL

کتنی اداسیاں لیے بیٹھی ہو اس دل میں ماہی تم --- کیا میں نہیں جانتا تم کتنا روتی ہو اور کیا کیا سوچتی ہو --- وہ آہستہ سے خود کلامی کر رہا تھا اور پھر سوچیں کچھ دن پیچھے چلی گئیں جب زایان واشروم کے لیے ماہم کے کمرے میں جا رہا تھا تو ارباز کے کمرے سے ماہم اور زونی کی باتیں سُن لیں وہ کبھی نارکتا لیکن اُس سے ماہم کا رونا برداشت نہ ہوا تو اُس کی پریشانی کی وجہ جاننے کو وہاں کھڑا ہو گیا اور پھر کل رات جب وہ مسلسل کروٹیں بدل رہی تھی تو یہ کیسے ہو سکتا تھا پاس لیٹا وجود اُس سے بے خبر سوتا رہتا وہ ساری رات خاموشی سے ماہم کی کاروائی دیکھتا رہا تھا لیکن کچھ نہیں بولا کیونکہ وہ جانتا تھا اس وقت اُسے اللہ کی ذات کے سوا کسی کی ضرورت نہیں

زایان پچھلے دن کی ساری باتیں یاد کرتا ماہم کو دیکھ رہا تھا ---  
میں جانتا ہوں ماہم تم اُس شخص کو بھول نہیں پا رہی اور یہ بھی جانتا ہوں یہ مشکل کام ہے لیکن مجھے تکلیف ہوتی ہے یہ دیکھ کر کے میری ماہی کسی بے حس کے لیے روتی ہے پر میں وعدہ کرتا ہوں اتنا پیار دوں گا کہ تم اُس شخص کو بھول جاؤ گی

وہ اُس کے گال کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلاتا خود کلامی کر رہا تھا

آئی لو یو مسز زایان ---

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان نے جھک کر اُس کی بے داغ پیشانی چومی اور اُٹھ کھڑا ہوا

اُٹھ جاؤ ماہم زایان کچھ دیر بعد کھانے کی ٹرے لے کر اندر داخل ہوا اور اُس کو سائیڈ پہ رکھ کر کمرے کی لائیٹ آن کر کے ماہم کی طرف بڑھا پر دوائیوں کی وجہ سے وہ اب تک گہری نیند میں تھی

ماہم اُٹھ جاؤ پلیز کب سے بھوکی ہو زایان اب کی بار زور سے ماہم کے کندھا ہلاتے بولا تو اُس نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولیں

زایان---

جی میری جان---

وہ---ٹائم کیا ہوا ہے---میں اب تک سو رہی تھی ماہم زایان کی بات پہ فورن گرٹڑا کے بولی

## CLASSIC URDU MATERIAL

ساڑھے آٹھ ہو گئے ہیں مادام آپ اب تک سو رہی تھیں لیکن آپ کے لیے کھانا بھی ضروری ہے اس لیے کچھ کھالی جیسے زایان پیار بھرے لہجے میں بولا تو ماہم کی آنکھوں میں پانی آگیا جس کو وہ مہارت سے چھپا گئی

لیکن۔۔۔ مجھے بھوک بالکل بھی نہیں ہے ماہم کھانے کو عجیب نظروں سے دیکھتے بولی کیوں بھوک نہیں ہے یہ کیا بات ہوئی چلو اٹھو منہ دھو کے آؤ میں خود کھلاتا ہوں زایان ماہم کو آنکھیں دکھاتا بولا اور بغیر اُس کے سنے واشروم تک چھوڑ آیا۔۔۔ کچھ دیر بعد وہ فریش ہو کے نکلی تو زایان اُس کے لاکھ منہ کرنے پر بھی نوالے بنا بنا کے اُس کے منہ میں ڈالتا رہا اور کچھ ہی دیر میں وہ کھانا کھا چکی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان اور ماہم کا ولیمہ ہو چکا تھا ارباز اور زونی ہنی مون کے لیے دبئی جا چکے تھے۔۔۔۔۔ وہ اس وقت اپنے کالج میں پھر رہی تھی کے سامنے سے عمر کسی طوفان کی طرح آٹپکا ہیلو۔۔۔ عمر بڑی ہی شوخی سے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

تم۔۔۔ تم۔۔۔ یہاں کیا کر رہے ہو جنت عمر کو دیکھ کر حیرت سے بولی

بس جی یہاں کسی کام سے آیا تھا آپ کے دیدار ہو گئے وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا ایک ادا سے بولا

اے لوٹے یہ میرا دیدار ہو گیا کیا مطلب خیر تو ہے۔۔۔ ہٹو میرے راستے سے جنت عمر کو آنکھیں دکھاتی بولی پر وہ تو لفظ لوٹے پہ ہی اٹک گیا تھا

اوتے لڑکی تم پاگل تو نہیں ہو یہ لوٹا کیا ہوتا ہے کوئی تمیز ہے کے نہیں جب جو دل کرتا بول دیتی ہو کبھی لوٹے کے منہ والا تو کبھی کدھے کے منہ والا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

عمر پہلے اونچا بولا مگر جنت کی طرف سے دیے القاب کو آہستہ سے چبا چبا کر بولا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

ہاگدھا کب بولا میں نے جنت حیرت سے بولی پر۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا تو وہ تم تھے جو مجھے کالز کر کر کے تنگ کر رہے تھے

جنت کے دماغ میں فورن جھماکا ہوا تو پہلے حیرت سے پھر غصے سے عمر کو گھورتی بولی

ہاں میں ہی تھا عمر بھی بغیر گھبرائے بولا



## CLASSIC URDU MATERIAL

ہا کتنے ہمتیز ہو تم ایک تو غلطی کی اوپر سے کتنی اکڑ سے بول رہے ہو۔۔۔۔ بتاؤ زرا مجھے  
کال کرنے کی جرات کی بھی کیسے اور کیوں ہاں جنت دونوں ہاتھ کمر پہ رکھتے بولی  
ہمم کیونکہ آپ نے اس ناچیز کو اپنا دیوانا بنا لیا ہے مادام

یہاں جاؤں تو بھی تم  
وہاں جاؤں تو بھی تم  
آنکھیں کھولوں تو بھی تم

بند کروں تو بھی تم

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عمر جنت کی آنکھوں میں دیکھ کر پوری سچائی سے بولا اعر پھر پاس پڑے گلے سے ایک  
پھول توڑ کر اُس تک آیا

ول یو میری می (کیا تم مجھ سے شادی کرو گی)

عمر گھٹنوں کے بل بیٹھتے محبت سے چور لہجے میں اپنے دل کی بات کہہ گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

جنت کا تو شرم سے منہ لال ہو چکا تھا ایک عجیب سا کرنٹ جسم میں دوڑا ہو جیسے --- وہ  
یک ٹک عمر کو دیکھ رہی تھی کہ اُس کی سماعتوں سے آس پاس گزرتے سٹوڈنٹس کی آواز  
(how romantic) ٹکرائی جن میں کوئی لڑکی کہہ رہی تھی --- ہالو رومانٹیک یار)  
جنت سب کو اپنی طرف دیکھ کر گرہڑا گئی تو فورن سے وہاں سے بھاگنے کے انداز میں عمر  
کی سائیڈ سے ہو کے نکل گئی

---

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
زایان میں کر دیتی ہوں نا کپڑے پریس ماہم زایان کو دیکھتے بولی  
Support@classicurdumaterial.com  
زایان کے کپڑوں پہ جوس گر گیا تھا اور اس وقت اُس کو پہنے کے لیے کوئی استری شدہ  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
سوٹ ہی نہیں مل رہا تھا اور رات کے بارہ بج رہے تھے کے کوئی لوکر بھی نہیں جاگ رہا

تھا تو زایان خود ہی کپڑے پریس کرنے کی غرض سے کپڑے نکالے لگا  
نہیں کوئی ضرورت نہیں میں کر لوں گا زایان ماہم کو آنکھیں نکالے ایک بار پھر منا  
کرنے لگا

## CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کیا بات ہوئی تم مجھے کام بھی نہیں کرنے دیتے ہو اور بھی کچھ نہیں کرنے دیتے ہو یونی سے تم نے الودہ چھوٹی لے رکھی ہے اب تو ولیمہ بھی ہو گیا ہے کب کا اور پھر اب تم آفس بھی جاتے ہو اور میں اکیلی بوری رہتی ہوں تو بتاؤ میں کیا کروں ماہم تنگ آ کے بولی تو زایان کو بھی احساس ہوا کہ وہ اُسے کچھ ہی نہیں کرنے دیتا

ہممم سو سوری مائے ڈیئر وائف مجھے خیال ہی نہیں رہا کہ میری بیوی اتنا بوری رہتی ہے چلو کچھ کرتا ہوں تمہاری بوری کا لیکن ابھی یہ سوٹ تو میں خود پریس کروں گا تم ایک کام کرو ہم دونوں کے لیے اچھی سی کافی بناؤ پھر ٹیس پہ بیٹھ کر پیتے ہیں زایان ماہم کو دیکھتے بولا اور اپنا سوٹ پریس کرنے لگا

میں اتنی رات کو اکیلے کچن میں نہیں جاتی تم ہی روز بناتے ہو تو آج میں کیوں ماہم دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کے دونوں ہاتھ سینے پہ باندھے زایان کو دیکھ کر بولی جو اب سر جھکائے اپنی کمیز پریس کر رہا تھا

او ہو تو یہ بات ہے میری بیوی ڈرتی ہے ہممم خیر چلو میں کپڑے چیلنج کر لوں پھر ساتھ چل کر بنائیں گے زایان کی بات پہ ماہم خاموشی سے اُس کی کاروائی دیکھنے لگی

تھوڑی دیر بعد وہ چو کلیٹ برائون کلر کی شلوار کمیز پہنے کمیز کے بازوؤں کو کہنیوں تک فولڈ کرتا باہر آیا تو ماہم کو ویلے ہی کھڑا پایا

چلیں زایان مسکرا کے ماہم کو دیکھتے بولا تو وہ بھی مسکراتی آگے بڑھ گئی

اب اس وقت پورے گھر میں خاموشی کا راج تھا وہ دونوں کچن کی لائٹ اون کمر کے اندر

آچکے تھے اور زایان اب کافی کے لیے چمیزیں نکال رہا تھا

[illegible]

کیا ہوا ماہی تم ٹھیک ہو زایان پریشانی سے ماہم کو خود سے الگ کرتے بولا

وہ۔۔۔ وہ۔۔۔ وہاں پہ چھپ۔۔۔ چھپکلی ہے زایان ماہم دروازے کی طرف اشارہ کرتے بولی

جس پہ زایان لمبی سانس لیتا ماہم کو دیکھنے لگا

پاگل لڑکی چھپکلی سے دُرتی ہو تم۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں زایان مجھے چھپکلی سے بہت ڈر لگتا ہے۔۔۔۔ اور کسی چیز سے اتنا نہیں لگتا سچی بات ہے پر اس سے بہت لگتا ہے ماہم زایان کے بازوؤں کو زور سے پکڑتے بولی ہا ہا چلو تم یہاں بیٹھ جاؤ زایان ماہم کو شیلف کی طرف اشارہ کرتے بولا۔۔۔ میں اس پہ کیسے چڑوں یہ اتنی اونچی ہے ماہم پریشانی سے بولی اف لڑکی تم بھی نا۔۔۔ زایان نے کہتے ہی ماہم کو اپنے کندھے پہ ڈالا اور لے جا کے شیلف پہ بٹھا دیا اور پھر سے اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔۔۔۔

ماہم یک ٹک اپنے اس فرما بردار شوہر کو دیکھ رہی تھی جو اُس کی عادتیں خراب کرنے پہ تولا ہوا تھا

(ان کچھ دنوں میں زایان نے ماہم کو بہت ہی لاڈ پیار سے رکھا تھا وہ اب اُس سے کافی حد تک اٹیچڈ ہو گئی تھی۔۔۔۔ منزل صاحب کی دھمکی کا آمد ثابت ہوئی تھی فہمیدہ نے خاموشی

اختیار کر لی تھی زایان اور منزل کے درمیان بھی بد گمانیوں کے بادل بھی آہستہ آہستہ چھٹ رہی تھی اور ماہم کے ساتھ بھی سب کا رویہ اچھا تھا سوائے فہمیدہ کے جو اُس سے بات ہی نہیں کرتی تھیں مگر شکر یہ کہ کچھ غلط بھی نہیں بولتی تھیں )



## CLASSIC URDU MATERIAL

کافی بنانے کے بعد وہ دینوں ٹیرس پہ چلے گئے اور ہلکی پھلکی باتیں کرتے رہے۔۔۔ ماہم اب تک یہ تو قبول نہیں کر پا رہی تھی کہ وہ اب کسی سے سے محبت کرتی ہے یا نہیں پر وہ یہ جان گئی تھی کہ اب اُس کے دل میں احمد ملک جیسے بندے کے لیے محبت جیسے کوئی جزبات نہیں ہیں اور زایان کہ بغیر وہ اب زندگی کا تصور نہیں کر سکتی

سردیوں کا آغاز ہو چکا تھا فضا میں ہلکی ہلکی ٹھنڈ تھی اُن دونوں کی شادی کو تین ماہ گزر چکے تھے زندگی اب کافی خوشگوار ہو گئی تھی ظاہری بات ہے ہمسفر اتنا محبت کرنے والا ہو

تو زندگی بھی خوبصورت ہو ہی جاتی ہے

وہ دونوں اس وقت زایان کے فارم ہاؤس کے ایک کمرے کی بالکنی میں ساتھ بیٹھے ہوئے

تھے ماہم نے کندھوں پہ شال اوڑی ہوئی تھی جبکہ زایان نے جیکٹ کے اوپر گلے میں

مفلر ڈالا ہوا تھا۔۔۔

وہ اس وقت اپنے ہمسفر کی پناہ میں پرسکون بیٹھی تھی اُس کا سر زایان کے کندھے پہ تھا جبکہ زایان نے اپنا بازو اپنی اس خوبصورت شریک حیات کے گرد لپیٹا ہوا تھا دونوں نے



## CLASSIC URDU MATERIAL

ایک ایک ہاتھ میں کافی کے مگ تھامے ہوئے تھے جن سے نکلتی گرم گرم بھاپ اس وقت فضا میں مہبوت سردی کے بانٹ اُن کے لیے حرارت کا کام کر رہی تھی

---

زایان اور ماہم کے ساتھ ساتھ ارباز اور زونی کی شادی کو بھی پانچ ماہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ زونی تو ماں کے عہدے پہ فائز ہونے جارہی تھی جس پہ ارباز کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔۔۔۔۔

ماہم اور زایان کا رشتہ اب کافی حد تک مضبوط ہو چکا تھا چونکہ زایان کی یونی ختم ہو چکی تھی تو اُس نے منزل صاحب کا بزنس جوائن کر لیا تھا۔۔۔۔۔

ماہم کے آنے کے بعد گھر میں آخری لڑائی اُن کی شادی کے دوسرے دن ہی ہوئی تھی اُس کے بعد فہمیدہ نے تو جیسے خاموشی میں ہی اپنی عافیت جان لی تھی لیکن اس سب

کے باوجود منزل کا رویہ اُن سے اب پہلے جیسا نہ تھا۔۔۔۔۔

ایک دن اچانک منزل صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی گھر پہ حمزہ ماہم اور فہمیدہ تھے جبکہ زایان اُس دن یونی تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو زایان --- ماہم نے زایان کے فون اٹھاتے ہی اُسے پکارا

ہاں بولو ماہی کیا ہوا زایان ماہم کی پریشان آواز دیکھ کر خود بھی پریشان ہو گیا

وہ --- بابا --- اُن کی طبیعت بگڑ گئی تھی ہم انہیں ہاسپٹل لے کر آئے ہیں ---

کیا --- کہاں ہو تم لوگ اور --- اور ماہم میرے بابا ٹھیک تو ہیں زایان فورن پریشانی سے بولا

ہاں زایان بابا ٹھیک ہیں اب لیکن ڈاکٹر نے کہا ہے اُن کو زیادہ سٹریس نہیں دینا اور شام

تک ہم انہیں گھر لے جاسکتے ہیں

آہ تھینک گاڈ میں تو ڈر ہی گیا تھا چلو پھر میں گھر ہی آتا ہوں زایان ایک لمبی سانس کھینچتا

بولا جس پہ ماہم مسکرا دی

## CLASSIC URDU MATERIAL

مزل صاحب کو کمرے میں لٹا کے حمزہ اور ماہم اب اپنے اپنے کمروں کی طرف چل دیے  
تھے کہ راستے میں ماہم کو زایان مل گیا

کیسے ہیں وہ اب۔۔۔ زایان سنجیدہ لہجے میں بولا۔۔۔ پہلے جیسی فکر اور اپنائیت لہجے میں اب نا  
تمھی

ہم ٹھیک ہیں اب تم دیکھ آؤ ماہم زایان کو دیکھتے بولی

نہیں بس ٹھیک ہیں انہیں ریسٹ کرنے دو تم چلو کمرے میں زایان کہتے ہی سیڑیاں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پھلانگتا کمرے میں چلا گیا

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

پانی۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

زایان جو اپنے شوز اتار رہا تھا ماہم کی آواز پہ سر اٹھا کے دیکھا جو اُس کے سامنے پانی کا

گلاس پکڑے کھڑی تھی

زایان نے مسکرا کے ایک ہاتھ سے گلاس تمھارا اور دوسرے ہاتھ سے ماہم کی کلائی پکڑ کر

اُسے اپنے پاس بیڈ پر بٹھالیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

تمہیں پتا ہے تمہارا کام کرنا مجھے بالکل نہیں پسند لیکن جب تم میری چھوٹی چھوٹی ضروریات کا ایسے خیال رکھتی ہو تو مجھے بہت اچھا لگتا ہے زایان نے پانی پی کر گلاس سائیڈ ٹیبل پہ رکھا اور ماہم کی طرف مڑ کر اُس کا ہاتھ تھامتا نرمی سے بولا

😊 جب تم میرا اتنا خیال رکھتے ہو تو میں کیوں نہیں

ماہم مسکرا کے زایان کو دیکھتے بولی

آئی لو یو مسز زایان ---

وہ ماہم کی آنکھوں میں دیکھتا محبت سے بولا جو اُس کی عادت تھی کہ وہ دن میں کتنی ہی

بار بولتا تھا

تھینکس ماہم بھی حسبِ عادت مسکرا کے بولی اور سر جھکا گئی جس پہ زایان کا زوردار قہقہہ

گونجا

## CLASSIC URDU MATERIAL

افس یار آئی لو یو کا جواب کب تک تمھیںکس سے ہی دیتی رہو گی۔۔۔ چلو خیر مجھے بھی اپنی  
محبت پہ یقین ہے محبت تو تم کو ہو ہی جائے گی ہم سے جانِ زایان۔۔۔۔

زایان ایک ادا سے بولتا ہوا ویلے ہی پاؤں لٹکائے بیڈ پہ لیٹ گیا جب کے دونوں ہاتھوں کو  
آپس میں جوڑے سر کی ٹیک بنالی تھی اور اب غور سے اپنی بیوی کو دیکھ رہا تھا

ہاں شروع ہو جاؤ اب ایکٹر کہیں کے چلو اٹھو اب چلیج کرو ماہم زایان کے بازو پہ چپٹ  
کرتے اٹھ کھڑی ہوئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

-----  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ اب فریش ہو کے کھانا کھا چکا تھا تو ماہم نے اُس سے بات کرنے کا سوچا جو وہ کب  
سے دماغ میں لیے پھر رہی تھی پر یہ سوچ کر اب تک نہیں بولی تھی کے وہ ابھی تھکا ہوا  
آیا ہے

## CLASSIC URDU MATERIAL

زایان ---- ماہم زایان کے پاس آتے بولی جو آئینے کے سامنے کھڑا قمیض کے بازو فولڈ کر رہا تھا

جی میری جان زایان آئینے میں ہی ماہم کا عکس دیکھتے بولا  
وہ مجھے تم سے ایک بات کرنی تھی ماہم خود کو سنجیدہ رکھتے بولی جبکہ زایان کے منہ سے ایسے  
الفاظ اُس کے ایک عجیب سے مسرت بخشتے تھے  
ہاں بولو ماہم کو سنجیدہ دیکھتے زایان بھی سنجیدہ ہوا اور ماہم کی طرف مڑ گیا

زایان بابا تم سے بہت محبت کرتے ہیں وہ تمہاری ٹینشن لے رہیں ہیں جس وجہ سے اُس  
کی طبیعت نہیں ٹھیک اور پھر تم انہیں دیکھنے بھی نہیں گئے اور میں یہ بھی جانتی ہوں  
ایسا تم صرف اس لیے کر رہے ہو کیوں کے تم دونوں کے درمیان اب ایک سرد مہری کی  
دیوار کھڑی ہو چکی ہے جو تم چاہ کے بھی نہیں ہٹا پا رہے لیکن تمہیں ایسا کرنا ہوگا اپنے  
لیے نا سہی بابا کے لیے کر لو وہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں ماہم روانی میں ساری بات  
بول گئی



## CLASSIC URDU MATERIAL

تم سہی کہہ رہی ہو ماہی میں خود سوچتا ہوں کہ میں نے خود ہی کیسے اُن کو خود سے دور کیا  
ہوا ہے

میں خود یہ دیوار ختم کرنا چاہتا ہوں پر سمجھ نہیں آتی کیسے۔۔۔۔۔  
زایان بے بسی سے ماہم کو دیکھتے بولا

لو اس میں کون سی بڑی بات ہے چلو ابھی

ماہم کہتے ہی زایان کا ہاتھ پکڑ کے نیچے کی طرف چل دی اور وہ بھی جیسے کچھ ایسا ہی چاہتا  
تھا تو خاموشی سے اپنی اس خوبصورت ہمسفر کے سنگ کھینچا چلا گیا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

"بابا"۔۔۔۔۔ زایان منزل صاحب کے پاس بیٹھتے نرمی سے بولا اُس کو اپنی لا تعلقی پہ افسوس  
ہوا کیونکہ وہ بہت کمزور نظر آرہے تھے

زایان میرا بیٹا

## CLASSIC URDU MATERIAL

انہوں نے ایک دم زایان کے طرف لیٹے لیٹے سر گھمایا۔۔۔ آنکھ سے ایک موتی ٹوٹ کر گرا تھا

اب کیسی طبیعت ہے آپ کی زایان آنکھوں میں آئی نہی کو پیچھے دکھیلتا بولا  
میں ٹھیک نہیں ہوں بیٹا مجھے تمہاری ضرورت ہے وہ تڑپ کر بولے  
ماہم کو اب اپنا وہاں کھڑا ہونا مناسب نا لگا تو خاموشی سے باہر نکل گئی  
میں آگیا ہوں بابا مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے بہت بد تمیزی کی ہے زایان اپنے  
باپ کو دیکھ کر نم آنکھوں سے بولا اور اُن کے سینے پر سر رکھ لیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
نہیں بیٹا تم مجھے معاف کر دو میں نے بھی کون سا بہت اچھا کیا ہے تمہارے ساتھ  
Support@classicurdumaterial.com  
مزل صاحب زایان کے بالوں میں ہاتھ چلاتے بولے اور پھر کتنی ہی دیر وہ دونوں باپ بیٹا  
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>  
باتیں کرتے رہے

## CLASSIC URDU MATERIAL

اُس دن کے بعد اُن دونوں باپ بیٹے کے درمیان دوپیاں ختم ہو گئی تھیں اور پھر کچھ ہی دنوں بعد زایان کا لاسٹ سمسٹر بھی ختم ہو گیا تو اُس نے اپنے والد کا بزنس جائن کر لیا جو اب نقصان کی آخری حدوں کو تھا

---

آج سے تین ماہ پہلے عمر نے جنت کے گھر رشتہ بھیجا تھا جس پہ ماہم اور زونی کو تو حیرت کا جھٹکا ہی لگا تھا مگر پھر وہ خوش بھی تھیں کیونکہ عمر ایک اچھا لڑکا تھا تو اُن دونوں کو ہی اعتراض نہ تھا لیکن عمر کے لیے تو اصل پریشانی جنت ملک صاحبہ کی طرف سے تھی جن کا کوئی بھروسہ نہ تھا کہ نا جانے اُس بے چارے کو ایک اور لقب سے نواز کر اس رشتے سے ہی انکار کر دیں پر عمر کی قسمت اب کی بار کچھ اچھی تھی جو اُس کے رشتے کو قبول کر لیا گیا تھا مگر ایک نیا لقب دینا وہ ہرگز نا بھولی تھی

"لو میں ہاں کر دیتی ہوں تم بھی کیا یاد کرو گے مینڈک کے منہ والے"

## CLASSIC URDU MATERIAL

جنت کی طرف سے اس دیے گئے لقب پر عمر کا تو منہ ہی کھل گیا تھا پر عمر نے اُس کی ہاں کرنے والی بات پر ہی توجہ دینا ضروری سمجھا اور ان سب القاب کے حساب کو بعد میں برابر کرنے کا سوچا

اور پھر اُن دونوں کی منگنی کر دی گئی شادی تو جنت کی پڑھائی کے بعد ہونی تھی

وہ دونوں اب تک بالکنی میں بیٹھے باتوں میں لگن تھے جب زایان کو شرارت سوجی

"ماہم"

زایان نے خود کو سنجیدہ رکھتے ماہم کو پکارا جو اب تک اُس کے کندھے پہ سر رکھے بیٹھی تھی

میں دو ہفتوں کے لیے آسٹریلیا جا رہا ہوں بزنس میٹنگ پہ

کیا ایا ماہم ایک دم زایان سے الگ ہو کے چینی تھی

## CLASSIC URDU MATERIAL

کیا ہوا؟ زایان خود کو حیران ظاہر کرتے بولا

تم۔۔۔ تم مجھے چھوڑ کر جاؤ گے زایان؟

ماہم روہانسی ہو کے بولی

دو ہفتوں کی بات ہے یار تم زونی لوگوں کی طرف چلی جانا لیکن ہاں بابا کے پاس بھی چکر لگاتی رہنا۔۔۔۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔ میں بھی جاؤں گی تمہارے ساتھ ماہم زد لگاتے بولی ( زایان نے بھی یہ

بات نوٹ کی تھی کہ دن بدن وہ زدی ہوتی جا رہی تھی وہ پہلے والی ماہم بنتی جا رہی تھی

لیکن فرق صرف اتنا تھا کہ اب وہ لوگوں کے سامنے بہت سمجھدار ہو گئی تھی لیکن بات

جہاں زایان منزل کی آتی تو وہ بالکل پیچی بن جاتی تھی اور وہ اب بھی یہی کر رہی تھی )

ارے میری جان تم وہاں نہیں جا سکتی نا مجھے اکیلے ہی جانا ہو گا

نہیں زایان مجھے نہیں پتا مجھے ساتھ لے کر جاؤ ورنہ پھر میں تمہیں بھی نہیں جانے دوں

گی ماہم دو ٹوک لہجے میں بولی جس پہ زایان اپنی ہنسی دبا گیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

آہاں تو میڈم آپ کو لگتا ہے کہ آپ اتنی ہمت رکھتی ہس کے زایان منزل کو روک سکیں  
زایان آئی برو اچکاتا بولا

ہاں ہے ---- جواب سیکنڈ سے بھی پہلے آیا تھا

آہم لیکن ماٹے سویٹ وائیف تمہیں رہنا پڑے گا دو ہفتے کیونکہ میں آپ کو ساتھ نہیں  
لے جا سکتا --- ماہم کی شکل دیکھ کر زایان کو مزید شرارت سوچی  
بس ٹھیک ہے جاؤ پھر اکیلے بلکہ ابھی چلے جاؤ اٹھو چلے جاؤ ابھی ماہم زایان کو دھکا دیتے  
بلکل بچوں کی طرح بولی وہ اس وقت ایک بچی ہی تو لگ رہی تھی

ماہم کی حالت دیکھ کر زایان لطف اندوز ہو رہا تھا پر اب اُس کی ہنسی چھوٹ گئی  
لیکن ماہم اُس کی ہنسی کا مفہوم جانے بغیر مزے سے رونے کا شغل شروع کر چکی تھی  
ارے ماہی یہ کیا تم تو رونے لگ گئی میں مزاح کر رہا تھا قسم سے ---

ماہم کو روتا دیکھ کر زایان فورن اُس کی طرف بڑا

مزاح یہ مزاح لگ رہا ہے تمہیں تم نے سوچا بھی کیسے کہ میں اتنے دن تمہارے بغیر رہ  
لوں گی



## CLASSIC URDU MATERIAL

ماہم آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب لیے بولی

سو سوری میری جان ----

زایان ماہم کو سینے سے لگاتا بولا تو وہ بھی خاموشی سے اُس کے سینے میں منہ چھپا کر اپنی  
نم آنکھیں موند گئی

ویلے تم تو اب میرے بغیر ایک منٹ بھی نہیں رہتی ہو مسز کہیں محبت تو نہیں ہو گئی  
مجھ سے

زایان ماہم کے کان میں سرگوشی کرتے بولا جس پہ ماہم نے ویلے ہی اُس کے سینے پہ  
سر رکھے ایک مکہ اُس کے سینے پہ جھڑا

ہا ہا ہا بتاؤ نا محبت ہو گئی ہے کیا

زایان قہقہہ لگا کے بولا

پتا نہیں ---- پر مجھے چھوڑ کے کبھی مت جانا مجھے تمہاری عادت ہو گئی ہے تم ساتھ  
ہوتے ہو تو سب مکمل لگتا ہے --- تم سے دھوری میں برداشت نہیں کر پاؤں گی زایان  
اللہ نے مجھے تمہارے جیسا ہمسفر دیا ہے یہ میرے لیے بہت بڑی تم بہت اچھے ہمسفر ہو

## CLASSIC URDU MATERIAL

بات ہے میں تمہارے ساتھ بہت خوش ہوں تمہاری پناہ میں مجھے اپنا آپ محفوظ لگتا

ہے۔۔۔ ماہم کی باتیں زایان کو اندر تک سکون بخش رہی تھی

"اُسے محبت ہی کہتے ہیں"

زایان نے آہستہ سے ایک بار پھر سرگوشی کی تو ماہم نے سر اٹھا کر اُسے دیکھا

سچ کہہ رہا ہوں۔۔

زایان کی بات پہ ماہم مسکراتے ہوئے اُس سے الگ ہو گئی

I love you mrs zayan ❤️❤️

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

زایان ماہم کی آنکھوں میں دیکھتا بولا اور اُس کے جواب کا منتظر تھا

"تمھیںک یو"

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہمیشہ کی بار وہ ہی جواب آیا جس کی توقع آج زایان نے بالکل ناکی تھی اور وہ حیرت اور

صد مے سے اپنی ظالم بیوی کو دیکھ رہا تھا

اب کی بار ماہم کا قہقہہ فضا میں گونجا تھا اور اب ماہم نے کمرے کی طرف دوڑ لگائی تھی

جبکہ زایان بھی اُس کے پیچھے بھاگا تھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

"ماہم کی بچی آج تو میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا"

---

دو سال بعد

ہادی کہاں جا رہے ہو ادھر آؤ

وہ اپنے ڈیڑھ سالہ بیٹے کے پیچھے چلتی بول رہی تھی جو کھلکھلاتا ہوا اپنے ننھے ننھے قدموں

سے ماہم کی آگے دوڑتا جا رہا تھا

میں اب تمہیں ایک لگاؤں کی ہادی تنگ نہیں کرونا اب کی بار وہ اکتا کے بولی پر وہ تو

پورے کمرے میں دوڑیں لکھا رہا تھا اور پھر جب ماہم رکتی تو وہ بھی رک کر ماں کو دیکھنے

لگتا پر وہ جیسے ہی اُس کے پیچھے آتی وہ پھر کھلکھلا کا ہنستا ہوا دوڑ لگا دیا

ارے میلا (میرا) پالا (پیارا) بے بی

زایان جو بازو کی کلائی پہ کوٹ لٹکائے ابھی اندر داخل ہوا تھا دروازے پہ اپنے بیٹے کو

ہنستے دیکھ کر اُسے گود میں اٹھا لیا

## CLASSIC URDU MATERIAL

ہہ آیاں پالا بے بی۔۔۔ جان کھالی ہے اس نے میری۔۔۔ ماہم خفگی سے دونوں باپ بیٹے  
کو گھورتی بولی

ارے میرا بیٹا پارا ہی تو ہے اب وہ ماما کو تنگ تو کرے گا نا زایان نے پہلے ہادی کا گال  
گھینچا پھر ماہم کے پاس آتے اُس کے گال کو زور سے کھینچتے بولا

آہ زایان میرا منہ دکھا دیا تم نے تمہارا بیٹا کم تمہا جو اب تم بھی آگئے ہو۔۔۔۔

او ہو ماما تو بڑے غصے میں لگ رہی ہیں زایان ہادی کو دیکھتے بولا جو زایان کی بات سُن کر  
پھر سے کھلکھلانے لگا تمہا

دو مجھے اب اسے اور چیلنج کرو جا کے ماہم ہادی کو لیتے بولی تو زایان بھی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی  
کرتے صوفے پہ کوٹ رکھ کر بیڈ پہ بیٹھ گیا

آج شام ارباز لوگوں کی طرف جانا ہے ہم نے ڈنر ہے آج زایان جوتیاں اتارتا ماہم سے بولا جو

ہادی کو بیڈ پہ لٹا کر اُس کا پیپر چیلنج کر رہی تھی

ہاں مجھے زونی نے بھی بتایا ہے۔۔۔۔

## CLASSIC URDU MATERIAL

اوکے پھر بیڈی رہنا اب زرا کھانا لگوا دو میں فریش ہو کے آتا ہوں زایان کہتے ہی ڈریسنگ روم میں گھس گیا

---

وہ سب اس وقت کھانے سے فارغ ہو کر ملک ہاؤس کے لان میں بیٹھے تھے زایان کی پرسنلیٹی میں کافی گریس آگئی تھی اور اُس کی نیچر بھی اب میلے سے زیادہ میچور ہو گئی تھی

زونی اپنی دو سالہ بیٹی کو گود میں بھٹائے اُس کی پونی کر رہی تھی جبکہ ارباز بادی کے ساتھ کھیل رہا تھا

ماہم اور زایان ساتھ بیٹھے اُن کو دیکھ رہے تھے اور باقی سب بڑے اپنی باتوں میں مشغول تھے عمر مومنہ جنت اور عمر چاروں ساتھ بیٹھے تھے

وہاں پہ عمر کے ساتھ اُس کی فیملی بھی موجود تھی اور منزل صاحب بھی آئے تھے

وہ سب خوش گپیوں میں مصروف تھے جب جنت نے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

اکسکیوز می اکسکیوز می

## CLASSIC URDU MATERIAL

سب میری بات سنیں آج چونکہ سب ساتھ موجود ہیں تو کیوں نا ہماری پیاری سنگر آپ سے  
ایک سونگ سنا جائے جنت کی بات پہ سب نے حامی بھری جبکہ ماہم بوکھلا گئی

م۔۔ میں کیسے۔۔۔۔۔ یار میں نے کب سے گانا نہیں گایا اور اب میں بڑی ہو گئی ہوں ماہم  
نے انتہائی لنگڑی تجوز پیش کی

نہیں مہیں کوئی بڑی نہیں ہوئی آپ چلیں شاباش آئیں ادھر  
ماہم۔۔۔ ماہم۔۔۔ ماہم

وہاں ماہم کے نام کے نعرے گونجنے لگے تو ماہم نے بے بسی سے پاس بیٹھے زایان کو دیکھا

گا لو نا سویٹ ہارٹ ایک گانا اپنے اس ناچیز کے لیے زایان شرارت سے بولا جس پہ ماہم  
بے چاری تیار ہو گئی

اور پھر ہمیشہ کی طرح وہ اپنی خوبصورت آواز کا جادو چلانے لگی

Jise zindagi dhoond rahi ha

Kia ya wo makam mera ha

Yahan chyn se bas ruk jaoun



## CLASSIC URDU MATERIAL

Kun dil ya mujhy kehta ha

Jazbat naye se mily hain

Jany kia asar ya hoa ha

Ik aas mili phir mujhy ko

Jo qabool kisi ny kia ha

Haan kisi shayar ki ghazal jo de sakoon k pal

<https://www.classicurdumaterial.com/>

[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

Koe mujh ko youn mila ha jesy kisi banjary ko

ghar 😍😍

## CLASSIC URDU MATERIAL

وہ آج دل سے یہ گانا گا رہی تھی اُس کو لگا تھا کہ یہ گانا بنا ہی اُس کے لیے ہے وہ بھی کسی بنجارے کی مانند تھی جو کھو گیا تھا پھر اُس کو پناہ ملی زایان منزل جیسے ہمسفر کی پناہ جو اُسے پوری دنیا میں سب سے زیادہ چاہتا تھا اور اب جسے وہ بھی سب سے زیادہ چاہنے لگی تھی جو اب اُس کی زندگی بن گیا تھا آج وہ اپنے گانے کے زریعے اُس سے اظہار کر رہی تھی۔۔۔۔

اُس نے جیسے ہی گانا ختم کیا فضا تالیوں سے گونج اُٹھی  
رات کو وہ سب اپنے اپنے گھر آ گئے تھے

آہم آج تو بڑے گانے گائے جا رہے تھے زایان ماہم کو دیکھ کر بولا جو آئیے کے سامنے  
کھڑی بال برش کر رہی تھی

ہاں کیوں اچھا نہیں لگا؟ وہ زایان کی طرف مڑ کر بولی

بہت اچھا لگا۔۔۔ وہ ماہم کے دونوں ہاتھ تھامتا بولا

I love you zayan💖

ماہم کی آواز زایان کے کانوں سے ٹکرائی تو اُس نے حیرت سے ماہم کو دیکھا

## CLASSIC URDU MATERIAL

افف میں خواب تو نہیں دیکھ رہا زایان دل پہ ہاتھ رکھتے بولا  
ہٹو ڈرامے باز ماہم زایان کو آنکھیں دکھاتی اُس کی سائیڈ سے ہو کے گزرنے لگی تو اُس نے  
ماہم کی کلائی اپنی بھاری ہاتھوں میں تھام لی  
میں بہت خوش قسمت لوں جو تم جیسی ہمسفر کو پایا ہے تم بہترین شریکِ حیات ہو ماہم  
میں بہت خوش ہوں کیونکہ تم صرف میری ہو وہ ماہم کو دیکھتے بول رہا تھا جو اُسے ہی مسکرا  
کے دیکھ رہی تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>  
"عجیب سفر ہے کہ بس ہمسفر کو دیکھتے ہیں"  
[Support@classicurdumaterial.com](mailto:Support@classicurdumaterial.com)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

♥♥ ختم شد